

ن والقلم وما یسطرون (القرآن)

536

ہفت روزہ

القلم پشاور

WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com





زندگی و نور

سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر ''فتنے'' سے بچائے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنۡھَا وَمَا بَطَنَ

خوش نصیب ہے وہ جو فتنوں سے بچالیا جائے

......حضرت آقا مدنی ﷺ نے تین بار فرمایا

خوش نصیب ہے وہ جو فتنوں سے بچالیا جائے

......اور آخر میں فرمایا......واہ، واہ اس کے لئے جس پر فتنہ آئے مگر وہ صبر کرے......یعنی ثابت قدم رہے ......وہ پُر نور ''باباجی'' یاد آ رہے ہیں ......نام بھی ''محمد حیات'' اور کام بھی حیات......اور اب ان شاء اللہ ان کے لئے حیات ہی حیات...... انہوں نے اپنے وصیت نامے میں تحریر فرمایا کہ ...... مجھے جماعت سے ہٹانے کی بہت کوشش کی گئی......تفرقہ بازی بھی ایک بڑا فتنہ ہے......فتنہ وہ ہوتا ہے جو انسان کو امتحان اور '' آزمائش'' میں ڈال دیتا ہے ......اس کی عقل اور دل پر حملہ آور ہوتا ہے......جو اسے اپنی کشش کی طرف کھینچتا ہے......جو ہوتا باطل ہے مگر دعویٰ حق ہونے کا کرتا ہے......اسی لئے تو اسے ''فتنہ'' کہتے ہیں کہ انسان اس کی وجہ سے ڈگمگانے لگتا ہے کہ میں کدھر جاؤں؟......حضرت آقا مدنی ﷺ نے اپنی امت کو فتنوں سے متنبہ فرمایا ......بہت سے فتنوں کی نشاندہی فرمائی......کالی اندھیری رات جیسے فتنے ......خوفناک اندھے فتنے ...... یا اللہ حفاظت ...... ایک نظر ''ماوراء النہر'' کے علاقے پر ڈالیں......بخارا، سمرقند، تاشقند......ترمذ اور فرغانہ......آج وہاں کفر ہی کفر......گناہ ہی گناہ اور ظلم ہی ظلم ہے...... یہ وہ علاقے تھے جہاں ایمان تھا، علم تھا، نور تھا......اور روشنی ہی روشنی تھی......وہاں سے فقہ کے امام اٹھے اور اسلامی دنیا پر چھا گئے ...... وہاں سے حدیث کے ائمہ اٹھے اور ساری دنیا کو اپنے پیچھے چھوڑ گئے......وہاں سے تصوف کے امام اٹھے اور مشرق و مغرب کو روشن کر گئے......مگر پھر'' فتنہ'' آیا......اور سب کچھ کھا گیا سب کچھ مٹا گیا...... فتنہ کبھی ظلم کی صورت میں آتا ہے......اور کبھی عیش کی صورت میں......

فتنہ کبھی دشمن کی شکل میں آتا ہے......تو کبھی مقدس روپ دھار کے......بس ہر وہ چیز جو حق سے ہٹانے......اور گمراہ کرنے کی طاقت رکھتی ہو......وہ فتنہ کہلاتی ہے......حیات باباجی جماعت کے ساتھ جڑے رہے......اللہ تعالیٰ نے انہیں لالچ والے فتنے سے بھی بچایا......اور مقدس شکل دھار کر گمراہ کرنے والے فتنے سے بھی بچایا...... بالآخر وہ جام شہادت نوش فرما گئے......

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلَه وَارۡحَمۡهُ وَتَقَبَّلۡهُ شَهِيۡدا

حضور اقدس ﷺ کے لئے کسی فتنے کا کوئی خطرہ نہیں تھا......مگر آپ اپنی ہر نماز میں فتنوں سے پناہ مانگتے تھے......زندگی کے فتنوں سے بھی اور موت کے فتنوں سے بھی......

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ

زندگی کے فتنے بھی بہت خطرناک......کیسے کیسے لوگ کھڑے کھڑے گمراہ ہو جاتے ہیں اور دین سے ہٹ جاتے ہیں اور موت کے فتنے اس سے بھی زیادہ خطرناک...... فتنے کی ایک بڑی مصیبت یہ ہے کہ......اس میں مبتلا ہونے والا شخص خود کو ''غلط'' نہیں سمجھتا...... اسی لئے فتنہ...... گناہ سے زیادہ خطرناک ہے......گناہگار آدمی خود کو گناہ گار اور مجرم سمجھ کر نادم ہوتا ہے، شرمندہ ہوتا ہے اور توبہ کرتا ہے......مگر جو فتنے میں پھنس جائے وہ تو خود کو حق پر سمجھتا ہے......اب کہاں ندامت اور کہاں توبہ؟

اسی لئے حضرت آقا مدنی ﷺ نے اپنی امت کو فتنوں سے حفاظت کے نسخے سکھائے...... اور فتنوں سے حفاظت کی دعائیں یاد کرائیں......اور بہت سے فتنوں کی شکلیں اور رنگ تک بتا دیئے...... مسیح دجال کا فتنہ...... یہ طاقت، قوت اور ٹیکنالوجی کے زور پر دین سے گمراہ کرنے کا فتنہ ہے۔ دجال کذابوں کا فتنہ...... یہ روحانیت، نبوت اور عملیات کے زور پر لوگوں کو دین سے ہٹانے کا فتنہ ہے...... حُبِّ مال کا فتنہ...... یہ اس امت کا سب سے خوفناک اور خطرناک فتنہ ہے......عورتوں کا فتنہ...... یہ مسلمان مردوں اور عورتوں دونوں کو بے ایمان، بے عزت اور ذلیل کرنے کا فتنہ ہے......ایسی ذلت جو دین سے ہٹا دیتی ہے......حبّ جاہ کا فتنہ...... یہ امت میں فساد، قتل و غارت اور بربادی لانے والا فتنہ ہے...... حدثان کا فتنہ...... یہ کم علم اور کم عقل متشدد لوگوں کا فتنہ ہے جس نے خوارج کی شکل اختیار کر لی تھی...... الحاد کا فتنہ...... بدعات کا فتنہ......اولاد کا فتنہ......کفار کی شان و شوکت اور روشنی کا فتنہ...... کفار کے غلبے اور ترقی کا فتنہ...... نفاق اور منافقین کا فتنہ...... یا اللہ! رحم...... فتنے ہی فتنے......بس وہی بچ سکتا ہے جسے آپ بچالیں...... اور وہی نکل سکتا ہے جس کو آپ نکال دیں......

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنۡھَا وَمَا بَطَنَ

فتنوں سے حفاظت کیسے ہو...... پہلا نسخہ فتنوں سے حفاظت کی مستقل دعاء......دن رات دعاء...... ہر نماز میں دعاء......اس بارے میں یہاں تک دعاء سکھائی گئی کہ یا اللہ جب قوم پر آپ فتنہ لانے کا فیصلہ فرمائیں تو مجھے فتنے سے پہلے ہی موت دیدیں ......یعنی فتنہ ایسا کڑوا ہے کہ......اس کے مقابلے میں موت بھی میٹھی ہے......خود حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وَالۡمَوۡتُ خَيۡرٌ لِلۡمُؤۡمِنِ مِنَ الۡفِتۡنَةِ

یعنی مومن کے لئے موت، فتنہ سے بہتر ہے......

یہ دراصل ایک حدیث پاک کا ٹکڑا ہے ......

اس حدیث میں حضور اقدس ﷺ نے سمجھایا کہ انسان موت کو برا سمجھتا ہے حالانکہ اس کے لئے موت، فتنے میں مبتلا ہونے سے بہت بہتر ہے اور انسان مال کی کمی کو برا سمجھتا ہے حالانکہ مال کم ہوگا تو آخرت میں حساب بھی کم ہوگا......(مسند احمد)

دعاء کے الفاظ یہ ہیں:

وَإِذَا أَرَدۡتَ فِتۡنَةَ قَوۡمٍ فَتَوَفَّنِی غَيۡرَ مَفۡتُوۡنٍ

> فتنہ کبھی ظلم کی صورت میں آتا ہے......اور کبھی عیش کی صورت میں......فتنہ کبھی دشمن کی شکل میں آتا ہے......تو کبھی مقدس روپ دھار کے......بس ہر وہ چیز جو حق سے ہٹانے......اور گمراہ کرنے کی طاقت رکھتی ہو......وہ فتنہ کہلاتی ہے......

فتنوں سے حفاظت کا دوسرا نسخہ......اللہ تعالیٰ سے دین پر ثابت قدمی کی دعاء مانگنا ہے:

(۱) رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ إِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً إِنَّکَ أَنۡتَ

> فتنوں سے حفاظت کا ایک اہم ترین نسخہ ......قرآن مجید ہے......قرآن مجید سیکھنا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا...... یہ نسخہ آپ ﷺ نے اپنے رازدار صحابی حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کو سکھایا......اور بے شک یہ سب سے اہم ترین نسخہ ہے......

الۡوَهَّابُ

(۲) اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِی عَلٰی دِيۡنِکَ

(۳) رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَإِسۡرَافَنَا فِی أَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ أَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکَافِرِيۡنَ

ہر مسلمان اللہ تعالیٰ سے ثابت قلبی اور ثابت قدمی مانگتا رہے......کیونکہ ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے...... وہ چاہے تو ثابت رکھے اور چاہے تو پھیر دے......

فتنوں سے حفاظت کا تیسرا نسخہ......اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ہے......

شکر کے معنی ہر نعمت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھنا......اور اس نعمت کی دل سے قدر کرنا ...... ایمان کی نعمت......فرائض کی نعمت......جہاد کی نعمت ،جماعت کی نعمت...... پاکدامنی کی نعمت...... وضو اور طہارت کی نعمت ......رزق، مال، اہل اور اولاد کی نعمت......عزت اور پردہ پوشی کی نعمت......جو بھی ان نعمتوں کو اپنا کمال نہیں سمجھتا...... بلکہ اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتا ہے وہ فتنوں سے بچا رہتا ہے......کیونکہ نعمتیں ہی دراصل فتنے بن جاتے ہیں......جب انسان کی بدنصیبی جاگتی ہے...... جب اس کے اندر بُرائی، فخر اور تکبر پیدا ہوتا ہے...... جب وہ اپنے مقصد سے ہٹ کر نعمتوں کا ناجائز استعمال کرتا ہے ......یا اللہ آپ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنۡھَا وَمَا بَطَنَ

فتنوں سے حفاظت کا ایک اہم ترین نسخہ...... قرآن مجید ہے......قرآن مجید سیکھنا پڑھنا اور اس پر عمل کرنا......یہ نسخہ آپ ﷺ نے اپنے رازدار صحابی حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کو سکھایا......اور بے شک یہ سب سے اہم ترین نسخہ ہے......ہمارے زمانے میں ''انکار جہاد'' کا جو فتنہ مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکے ڈال رہا ہے......اس فتنے کا علاج ......قرآن مجید کی آیات جہاد میں ہے...... ہمارے لئے بے حد شکر کا مقام ہے کہ......اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اپنے فضل سے ......یہ نعمت عطاء فرمائی ہے......جماعت کے زیر انتظام'' آیات جہاد'' کے تفسیری دورے پورے ملک میں ......اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے دیگر ممالک میں بھی پڑھائے جاتے ہیں......یہ الحمد للہ بہت با برکت سلسلہ ہے......مرکز بہاولپور میں پورا سال یہ دورہ ہر ماہ پڑھایا جاتا ہے......اور سال بھر اس مبارک دورے کی ترتیب ملک کے کئی اضلاع میں جاری رہتی ہے......جبکہ رجب و شعبان میں سالانہ دورے پورے ملک میں رکھے جاتے ہیں......اس سال الحمد للہ دین کے دیوانوں نے زیادہ محنت کی ہے......اور تقریباً پچاس کے قریب ''دورات تفسیر'' کا اہتمام کیا ہے...... اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے...... اللہ تعالیٰ قبول فرمائے......

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

کلمۂ حق

مولانا محمد منصور احمد

i.maqsood313@yahoo.com



عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بانی، تحریک تحفظ ختم نبوت کے روحِ رواں اور وفاق المدارس العربیہ کے میرِ کارواں ، اسلاف کی علمی اور عملی روایات کے امین محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت سے کون سا طالب علم ناواقف ہوسکتا ہے۔ ہم جیسے طلبہ اگرچہ آپ کی زیارت کی سعادت نہ حاصل کر سکے لیکن اساتذہ کرام سے آپ کے حالات اور خیالات و افکار اس قدر زیادہ سن رکھے ہیں کہ سر کی آنکھوں سے نہ سہی لیکن چشمِ تصور سے ضرور آپ کا دیدار کر چکے ہیں۔

آپ کی شخصیت میں درس گاہِ علم سے لے کر میدانِ عمل تک کے ایسے کمالات جمع تھے کہ قدرت اتنی فیاضی سے یہ مختلف قسم کی خوبیاں' صدیوں بعد ہی کسی ہستی کو عطا کرتی ہے۔ انسان' صحاح ستہ میں شامل' حدیث پاک کی معروف کتاب ''جامع ترمذی'' پر آپ کے قلم سے نکلی ہوئی شرح ''معارف السنن'' کو پڑھے تو اس کی ابحاث متقدمین آئمہ حدیث کی یادیں تازہ کر دیتی ہیں۔ آپ نے اپنے محبوب استاذ' استاذ المحدثین حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کی عربی زبان میں جو سوانح حیات ''نفحة العنبر فی حیاة الانور'' تحریر فرمائی، اُس کی بلند پایہ عبارات تو عربی ادب کا سرمایۂ افتخار ہیں۔

ان علمی تحریروں کے علاوہ آپ ماہنامہ ''بینات'' میں بصائر و عبر کے نام سے، حالاتِ حاضرہ پر جو اداریے تحریر فرماتے تھے' وہ بھی علمی شاہکار' ادبی یادگار اور آپ کے حساس دل کے ترجمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے اُن تمام حضرات پر جنھوں نے ان یادگار اور سدا بہار تحریروں کو جمع کر کے آنے والی نسلوں کیلئے بہت بڑا علمی، ادبی، اصلاحی اور دینی ذخیرہ محفوظ کر دیا۔

حضرت اقدس بنوریؒ کی یہ تحریرات عجیب معنوی حسن کی حامل ہیں' انسان ان کو جتنی مرتبہ پڑھتا جائے' کبھی سیر نہیں ہوتا۔ پھر یہ مضامین اعتدال اور توازن کا بھی بہترین نمونہ ہیں۔ ان میں اگر ایک طرف حکمرانوں کے غلط اقدامات پر تنقید ہے تو ساتھ ہی درست کاموں کی تحسین بھی ہے۔ اگر کوئی خرابی بتائی گئی تو ساتھ ہی اُس کے علاج اور تدبیر کی طرف بھی راہنمائی کی گئی ہے۔ میری خوش قسمتی اور سعادت مندی ہے کہ انہی تحریروں کے ذریعے اکثر و بیشتر حضرت اقدس بنوریؒ کی خدمت میں حاضری نصیب ہوتی ہے اور جب بھی حاضری ہوتی ہے سید بادشاہ خالی ہاتھ واپس نہیں کرتے۔ کتنی ذہنی الجھنیں ایسی ہوتی ہیں' جو آپ کی بارگاہ میں جا کر خود بخود کھل جاتی ہیں۔ کتنی ایسی بیماریاں ہیں جن کی نشاندہی اسی شفا خانے سے ہوتی ہے اور کتنی بار تو ایسے ہوتا ہے کہ حالاتِ حاضرہ میں سے کسی مسئلہ پر سوچتے سوچتے '' بصائر و عبر'' کو اٹھایا تو یوں محسوس ہوا کہ حضرت اقدس بنوریؒ شاید اسی وقت کیلئے یہ کچھ تحریر فرما گئے تھے۔

آج رات بھی اسی گلشن کی سیر کر رہا تھا کہ چند پھولوں کی خوشبوئے دل نواز نے اپنی ایسی گرفت میں لے لیا کہ پھر جتنے جتن کئے اُن کے سحر سے نہ نکل سکا۔ سو آج قارئین کی خدمت میں چند نمونے اس نیت سے پیش ہیں کہ '' قیاس کن زگلستانِ من' بہارِ مرا''۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جامعیت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

خاتم الانبیاء حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی کو تمام انبیاء سابقین و ملوکِ صالحین و عادلین کے کمالات کا وارث بنایا گیا اور ایسی جامعیت عطا فرمائی گئی کہ تمام مناصبِ اصلاح خواہ دعوت و تبلیغ کے ہوں یا جہاد و قتال کے یا نظمِ مملکت کے، آپ ﷺ کی ذاتِ با برکات میں جمع کر دیے گئے تھے، بیک وقت آپ ﷺ داعی الی اللہ بھی تھے اور حاکمِ اعلیٰ بھی اور قائد جیوش بھی۔

اسلامی غزوات پر اعتراض کرنے والوں کے روح فرسا کارنامے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

دنیا کی جنگِ عظیم دوم نے کیا کیا تباہی نہیں مچائی؟ دو ہزار میل لمبا اور چار سو میل چوڑا میدانِ کارزار گرم ہوا، تیس ہزار ٹینک اور پچاس ہزار ہوائی جہاز انسانی خون کی ہولی کھیلنے کے لیے امڈ آئے ،۶ ؍برس تک انسانیت کی وہ مسلسل تباہی ہوتی رہی جس کی نظیر تاریخ ظلم و استبداد میں نہیں مل سکتی اور جس کے سامنے چنگیز و ہلاکو شرمندہ ہیں ،دس دس بارہ بارہ گھنٹے مسلسل ہوش ربا بمباری ہوتی رہی، سینکڑوں مربع میل میں نہ کوئی معصوم بچہ محفوظ رہا نہ کوئی ضعیف و ناتوان بوڑھا ، بچے ، عورتیں اور بے گناہ حیوانات تمام کے تمام ہلاک ہوئے ، پہلے ہٹلر و ہملر و گوبلز و مسولینی نے یہ کردار ادا کیا ، پھر برطانیہ کے چرچل اور امریکہ نے اس درندگی کا ثبوت دیا، تقریباً تین کروڑ نسلِ انسانی تباہ ہوئی اور لاکھوں عورتیں بیوہ ہوگئیں ، اسٹالن نے کتنے لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کو صرف اپنے عقیدے کمیونزم کی مخالفت کی وجہ سے تہ تیغ کیا، روس نے سمرقند و بخارا میں کیا کیا؟ فرانس نے الجزائر میں کیا کیا؟ ان مہذب بھیڑیوں اور انسان نما درندوں نے دنیا میں کیا کیا؟ اور کیا کر رہے ہیں؟ نسلِ انسانی کو تباہ و برباد کرنے کے لیے ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کے ذخائر جمع کرنے والوں نے پہلے کیا کچھ نہیں کیا ، اور آئندہ کیا کچھ نہیں کریں گے ، کیا ان درندوں کے دلوں میں رحمت و انسانیت کا ایک شمہ بھی موجود ہے! کیا ان کو شرم نہیں آتی کہ اسلام کے مسئلہ جہاد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات پر اعتراض کرتے ہیں؟ جبکہ ان میں دس سال کے عرصہ میں فریقین کے چند سو افراد سے زیادہ قتل نہیں ہوئے ، کفر کی یہ غیر منصفانہ دھاندلی کتنی عجیب ہے کہ خود تو مظلوم اور بے گناہ انسانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے کیا کیا ظلم کر رہے ہیں اور حکومتوں کے تختے الٹنے اور طرح طرح کے انقلابات لانے کے لیے کیا کیا ستم ڈھا رہے ہیں اور کیا کیا روح فرسا واقعات کرتے رہتے ہیں لیکن اگر اسلام عدل قائم کرنے کے لیے کسی بدترین مجرم کو قصاص کے طور پر قتل یا زنا جیسے قبیح جرم کے مرتکب کی سنگساری کا حکم دے تو تمام کافر چیخ اٹھتے ہیں کہ یہ عدل و انسانیت کے خلاف ہے، اگر عقول یہاں تک مسخ ہو جائیں تو پھر جنون کا کیا علاج؟ کیا آج کل عدالتیں پھانسی کی سزائیں نہیں دیتیں؟ صد حیف کہ اسلام کے نام سے سزا ہو تو جرم ہے اور اگر غیر اسلامی عدالت سے سزا ہو تو عینِ انصاف ہے۔

''بریں عقل و دانش بباید گریست''

مدارسِ دینیہ کی اہمیت اور تحفظ کے بارے میں لکھتے ہیں:

اس وقت برصغیر پاکستان و ہندوستان کے سوا اور کسی ملک میں حکومتوں کے اثر سے آزاد علومِ دینیہ کی درس گاہوں اور دینی مکتبوں کا وجود باقی نہیں رہا ہے اور صرف انہی دونوں ملکوں میں مذکورہ بالا علومِ کتاب وسنت کی باضابطہ درس و تدریس اور تحفیظ و تجویدِ کلام اللہ کے سلسلے جاری ہیں اور اس آخیر زمانہ کے حسب حال علماء و حفاظ و مجودینِ قرآن ، واعظین و مبلغین انہی دو ملکوں میں ان درسگاہوں سے فارغ ہو کر نکل رہے ہیں اور مختلف دینی خدمات انجام دے رہے ہیں اور ان کی مساعی کی بدولت دینی روح جس درجہ میں بھی ہے زندہ ہے اور ان دونوں ملکوں کے مسلمانوں کا مزاج بہر حال دینی ہے جو لوگ عہدِ حاضر کے ممالکِ اسلامیہ کی درسگاہوں کو قریب سے دیکھ چکے ہیں یا ان کی اصلیت سے باخبر ہیں وہ ہمارے اس بیان کی تصدیق و تائید کریں گے نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ علوم شرعیہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں شیخ التفسیر، شیخ الحدیث اور شیخ الفقہ جیسے خالص دینی منصوبوں پر تقرر کی پہلی اور لازمی شرط یہ ہے کہ امیدوار عالم دین حقیقی معنی میں ہو یا نہ ہو مگر امریکن یا یورپین ممالک کی کسی یونیورسٹی سے اس نے پی ایچ ڈی ضرور کی ہو یعنی ''یورپ ریٹرن'' اور مغرب زدہ ضرور ہو یہودیوں اور نصرانیوں کا تریاق نما زہر جو اسلامی روح کے لئے سم قاتل ہے اس نے چار سال تک ضرور پیا ہو۔

اس لئے اب علومِ دینیہ عربیہ اور علماءِ دین پیدا کرنے والی عربی درس گاہوں کی حفاظت ان ملکوں کے علماءِ حق پر فرض کفایہ نہیں رہی بلکہ فرض عین ہوگئی ہے۔

عقل اور نقل میں صدیوں سے جاری معرکے کا بہترین فیصلہ ، بالکل سیدھے سادھے اندازِ بیان میں کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

بھائی ایک بات سن لیجئے ،ایک عقل کا دائرہ ہے اور ایک نبوت کا، نبوت ان چیزوں کو بیان کرتی ہے جن کی دریافت سے عقل قاصر ہے جہاں حواس کی سرحد ختم ہوتی ہے وہاں عقل کی پرواز شروع ہو جاتی ہے اور جہاں عقل کی سرحد ختم ہوتی ہے وہاں سے نبوت کی سرحد شروع ہوتی ہے جو چیز حواس سے آپ معلوم نہیں کر سکتے اسے عقل سے معلوم کرتے ہیں اور جو چیز عقل سے معلوم نہیں ہوسکتی اسے نبوت سے معلوم کیا جاتا ہے آپ عقل سے معلوم نہیں کر سکتے کہ مرنے کے بعد کیا ہوگا ،زندگی ہوگی یا نہیں ہوگی ، مٹی میں مل جانے کے بعد اٹھنا ہوگا یا نہیں ہوگا ، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام (علیہم السلام) بھیجے تاکہ وہ ان امور میں آپ کی رہنمائی کریں ، انبیاء کرام (علیہم السلام) حساب و کتاب، سائنس اور ریاضی کی تعلیم کے لئے نہیں بھیجے جاتے اس لئے کہ ''ضرورت ایجاد کی ماں ہے'' جب ان چیزوں کی ضرورت ہوگی ، عقلِ خداداد ان کو معلوم کر لے گی ، اس لئے جو چیزیں عقلی دائرے میں آسکتی تھیں ان کے لئے انبیاء کرام (علیہم السلام) کو بھیجنے کی ضرورت نہ تھی۔

فکرِ آخرت کی دعوت دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

میرا مقصد اس دنیا کی حقیقت سمجھانا ہے، دیکھئے! اگر آپ سے کہا جائے کہ آپ کی یہ زندگی کچھ نہیں بلکہ اس کے بعد جو زندگی آئے گی وہی اصل زندگی ہوگی تو ممکن ہے کہنے والے کو بے وقوف کہا جائے کہ ہم تو اس زندگی میں کھاتے ہیں پیتے ہیں ، شادی بیاہ کرتے ہیں اولاد پیدا کرتے ہیں جوان ہوتے ہیں ، قتل و قتال اور رزم و بزم کے ہنگامے برپا کرتے ہیں ، نظمِ مملکت چلاتے ہیں طرح طرح کے عجائب کا انکشاف کرتے ہیں اور تم کہتے ہو ''یہ کچھ نہیں'' ، میں عرض کرتا ہوں ، یہ تمہاری زندگی تھیٹر اور سینما کی مثال ہے، تم سینما کے پردوں پر پاکستان ، ایشیا، یورپ ، افریقہ ، امریکہ ، الغرض سارے جہاں کی چیزیں دیکھتے ہو ، اس کے بنانے پر کروڑوں روپے صرف کئے جاتے ہیں ، کتنے ہی لوگ اس پر روپیہ برباد کرتے ہیں ، امیر و غریب شاہ و گدا اور مفکر و سائنسدان سب ہی یہ تماشا دیکھنے کے لئے جاتے ہیں تو یہ سینما کیا ہے؟ خالی پردہ ہے جس کے لئے دین بھی غارت کیا جاتا ہے اور اخلاق بھی، مال بھی برباد کیا جاتا ہے اور قیمتی وقت بھی حالانکہ سب جانتے ہیں کہ اس کے مناظر ، نقش و نگار اور آوازیں سب مصنوعی ہیں ان کی حقیقت کچھ نہیں ، اب مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتلاتے ہیں کہ تمہاری یہ زندگی بھی خود ایک تماشا ہے اور جب مرو گے تو پتہ چلے گا کہ

الناس نیام فاذا ماتوا انتبھوا (لوگ محوِ خواب ہیں جب مریں گے تب جاگ اُٹھیں گے)

قرآن مجید نے اسی حقیقت کو بیان فرمایا ، چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں:

''تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی محض لہو و لعب (کھیل تماشا) اور زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے کو زیادہ بتلانا ہے جیسے مینہ ہے کہ اس کی پیداوار کاشت کاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے سو اس کو تو زرد دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں عذابِ شدید ہے اور خدا کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیوی زندگی محض دھوکہ کا سامان ہے''۔ (الحدید)

جن لوگوں کو وطنِ عزیز میں ہر خرابی کی جڑ علماءِ دین اور مولوی حضرات نظر آتے ہیں' اُن سے دوٹوک بات کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

ان لادینی اقوام کے بامعاوضہ یا بے معاوضہ ایجنٹوں سے علوم دینیہ اور علماءِ دین کے خلاف پروپیگنڈے کی پول کھولنے کی غرض سے ہم دریافت کرتے ہیں کہ:

(۱)......کس عالمِ دین نے کب اور کہاں یہ کہا ہے کہ ملکی دفاع کو مستحکم کرنے کی غرض سے جدید آلات و اسلحہ سے مسلح اور جدید فنون سے واقف اور آزمودہ کار فضائی اور بحری بیڑہ تیار کرنا اور اس کے لئے ٹینک سازی ،طیارہ سازی اور اسلحہ سازی کے کارخانے قائم کرنا ایٹمی انرجی کے ادارے قائم کرنا اور ان کو فروغ دینا حرام اور شرعاً ممنوع ہے اور ایٹم یا ہائیڈروجن بم بنانا گناہ ہے؟

(۲)......کس عربی مدرسہ میں یہ درس دیا جاتا ہے کہ ملک کو غذا کے مسئلہ میں خود کفیل بنانے کی غرض سے ملکی غذائی پیداوار میں اضافہ کرنے کی مہم چلانا اس کے لئے محکمے قائم کرنا منصوبے بنانا بنانا مصنوعی کھاد ٹریکٹر اور ترقی یافتہ جدید آلاتِ زراعت کے کارخانے قائم کرنا جراثیم کش اور یہ ہوائی جہازوں کے ذریعہ کھیتوں میں چھڑکنا، قابلِ کاشت زمین کو سیم اور تھور کے گھن سے پاک کرنے کی غرض سے ترقی یافتہ ملکوں میں آزمودہ تدابیر و وسائل پاکستان میں اختیار کرنا، ناقابلِ کاشت زمینوں کو قابلِ کاشت بنانا اور اس مقصد کے لئے قوم کا روپیہ خرچ کرنا حرام ہے خدا کی ناراضگی اور آخرت کے عذاب کا موجب ہے؟

(۳)......کس مفتیِ دینِ متین نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ غیر ملکی مصنوعات سے بے نیاز ہونے اور ملکی مصنوعات کو فروغ دینے کی غرض سے پاکستانی انڈسٹری کو جدید ترقی یافتہ معیار پر لانا اور کے لئے دوسرے ملکوں سے جدید سے جدید مشینری برآمد کرنا......

بقیہ صفحہ ۵ پر

اظہار تعزیت

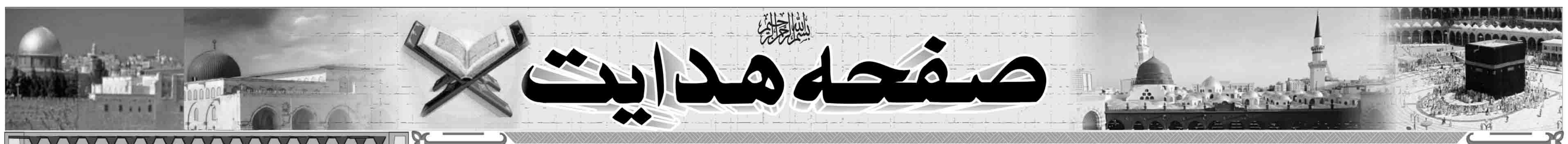
ہم بھائی شوکت (لیاری کراچی) کے والد محترم اور جماعت کے بزرگ کارکن مولانا غلام رسول (منتظم حلقہ بوسن لاڑکانہ) کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم





چراغِ زندگی اور دستور العمل



قرآنی افادات

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

یہ ''وأتوا البیوت من ابوابھا'' ساری زندگی دین و دنیا سب پر حاوی ہے کہ اللہ نے اور فطرت انسانی نے، فطرت سلیم نے سالوں سال کے تجربے سے جو اصول مقرر کئے ہیں اور جو اس کے مداخل اور مخارج ہیں اگر کوئی شخص اس کا پابند نہ ہو، ان کا کوئی احترام نہ کرے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا، اپنا مقصد حاصل نہیں کرسکتا۔ ایک شخص کہے کہ حروف تہجی کا جھگڑا عجیب ہے، ا، ب، ت کا کون جھگڑا مول لے کہ پہلے الف، ب، ت، پڑھے ہم براہ راست پڑھنا شروع کردیتے ہیں، تو وہ کتنا ہی ذہین ہو کبھی اس کو پڑھنا نہیں آئے گا۔ جو ا، ب، ت نہیں پہچانتا یا A,B,C,D نہیں پہچانتا وہ کبھی ایک سیکنڈ نہیں بول سکتا، آپ کسی وقت بھی تجربہ کرکے دیکھئے کہ آپ کے زمانے کا کوئی بقراط سقراط ہو جو پڑھا ہوا نہ ہو خواندہ نہ ہو، آپ اس کو ایک کتاب دیجئے اردو کی دیجئے یا انگریزی کی دیجئے یا عربی کی دیجئے یا یہیں کی کنڑ زبان کی دے دیجئے اور کہئے کہ رات بھر نہیں آپ کو ایک مہینہ کی مہلت دی جاتی ہے آپ کے پاس کوئی دوسرا آدمی نہیں جائے گا، یہ کتاب ہے اور آپ ہیں، ہم آپ کو کمرے میں بند کردیتے ہیں تالہ لگا دیتے ہیں، کھانے پینے کا سب سامان کھڑکی سے ہم پہنچاتے ہیں اور وہاں پہلے سے موجود زندگی کی سب ضروریات ہیں، ایک مہینہ نہیں چھ مہینے آپ اس میں رہئے اور یہ صفحہ حل کردیجئے اس صفحہ کو آپ پڑھ دیجئے اور اس نے حروف تہجی نہیں پڑھے تو آپ یقین مانئے کہ جب وہ نکلے گا تو ویسے ہی جاہل ہوگا جیسے وہ داخل ہوا تھا۔ اس لئے کہ ''وأتوا البیوت من ابوابھا'' پر اس نے عمل نہیں کیا، حروف تہجی بڑے حقیر ہیں کیا حقیقت ہے، ا، ب، ت، بچوں کو پڑھایا جاتا ہے لیکن بڑے بڑے علامہ امام غزالیؒ، امام رازیؒ بھی محتاج تھے کہ حروف تہجی پڑھیں، پھر احیاء علوم الدین اور تفسیر رازی تک پہنچیں، وہ احیاء علوم اور تفسیر رازی تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے اگر انہوں نے حروف تہجی نہ پڑھے ہوتے، ایسے ہی ہر فن ہر علم کا، ہر شعبہ کا ایک قانون ہے اس قانون پر چلنا ہوگا۔ یہ ہمارا علم اول تو مجرد علم ہے، مجرد علم کا حال بھی یہی ہے کہ بہت سی چیزیں تو اس میں مشترک ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری دنیا الگ ہے ان کی دنیا الگ، لیکن آپ دیکھیں گے تو زیادہ حصہ دنیاوی اور دینی تعلیم میں مشترک ہے، مثلاً درجہ بدرجہ پڑھنا، استاذ سے پڑھنا، محنت کرنا، استاذ کا احترام کرنا۔

علم دین کا امتیاز

کچھ چیزیں تو مشترک ہیں لیکن پھر اس کے بعد ایک سرحد ایسی آتی ہے، ایک ایسی لکیر آتی ہے جہاں سے ہماری سرحد الگ ہوجاتی ہے وہ کیا؟ مثلاً اللہ کی رضا کی طلب ہو، اخلاص ہو، دعاء ہو خدا سے کہ اے اللہ! ہم سے تو جو محنت ہوسکتی ہے ہم کریں گے اصل تو دینے والا ہے علم کا۔

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کا شعر یاد کیجئے:

شکوت الی وکیع سوء حفظی
فاوصانی الی ترک المعاصی
بان العلم نور من الہ
ونور اللہ لایعطی لعاصی

میں نے اپنے استاذ وکیع سے شکایت کی میرا حافظہ کمزور ہے، انہوں نے کہا کہ گناہوں سے اجتناب کرو، گناہوں سے دور رہو اس لئے کہ علم جو اللہ کا نور ہے اللہ کا نور نافرمان کو نہیں دیا جاتا، یہاں سے سرحد الگ ہوجاتی ہے۔ یہ ہمارا علم جو ہے جس علم کے طالب علم ہیں۔ یہ علم خاص آداب رکھتا ہے، یہ پہلوانی کا علم نہیں ہے کہ آدمی کہے کہ کون ہوتا ہے استاذ، کیا کتابوں کا ادب، کیا پرانی دقیانوسی باتیں کرتے ہو، اللہ نے ہمیں ذہن دیا ہے، حافظہ دیا ہے، محنت صحت ہماری اچھی ہے، ہم سب کرکے دکھا دیں گے، نہیں ایسا نہیں بعض لوگ کم صلاحیت کے ساتھ ایسے کامیاب ہوگئے ہیں کہ دنیا میں ان کا ڈنکا بج گیا، مجھے یاد ہے کہ لاہور میں ایک صاحب تھے انہوں نے غلط لائن اختیار کی تھی اور کالج میں پڑھاتے تھے ان کی ذہانت اور معقولات میں ان کی دسترس مسلّم تھی یہاں تک کہ ڈاکٹر اقبال بھی ان کو مانتے تھے لیکن جو فیض ان سے پہنچنا چاہئے تھا، جو علوم وسنت کا اجراء ان سے ہونا چاہئے تھا اور جو اشاعت ہونی چاہئے تھی جو ان لوگوں میں بیٹھ کر خشیت پیدا ہونی چاہئے تھی وہ لوگوں میں پیدا نہیں ہوئی، کہنے لگے کہ مولوی حسین احمد مدنی تو ہمارے ساتھ تھے تو ان کا شمار غبی طالب علموں میں تھا وہ کچھ وہاں نمایاں نہ تھے، یہ بڑے نمایاں تھے ان سے کیا فیض پہنچا ذہانت کے باوجود؟ ایسے ہی ایک صاحب کہنے لگے: ارے مولوی الیاس تو جب دیکھو نفلیں پڑھتے تھے، پڑھنے کے زمانے میں نفلیں پڑھتے تھے مولوی الیاس صاحب نے کیا کر دکھلایا، بڑے تجربے کی بات بتاتا ہوں تھوڑی صلاحیت سے وہ طریقہ اختیار کرکے ''وأتوا البیوت من ابوابھا'' پر عمل کرکے آدمی وہاں پہنچ سکتا ہے جہاں وہ لوگ جن کو اپنی ذہانت پر ناز ہے اور اپنے قوت مطالعہ پر اور محنت پر، وہ نہیں پہنچ سکتے، ان کے پڑھنے پڑھانے میں برکت نہیں ہوگی کہ لوگوں کو نفع پہنچے، علم کے ساتھ سنتوں کا اجراء ہو، بدعات کا محو ہو، معصیتوں سے نفرت پیدا ہو، طاعت میں رغبت پیدا ہو، نور آئے، یہ بات پیدا نہیں ہوگی۔ یہ بات جب پیدا ہوگی کہ آدمی اس طریقہ پر عمل کرے جو استاد بتائے۔ ایک صاحب تھے بہت بڑے علامہ، شام کے علامہ بیطار، کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم لوگ اپنے استاد کے پاس نہیں جاسکے، بڑی سخت سردی تھی، سردی شام میں ہوتی ہے، برف پڑتی ہے کہنے لگے: ہم مجبور ہوگئے، دوسرے وقت گئے تو کہنے لگے: کیوں نہیں آئے، ہم نے کہا سردی بہت تھی، اوپر سے ایک گھڑا پانی اور ڈال دیا کہنے لگے کہ یہ سردی ہے، کہنے لگے کہ ہم لوگوں نے برداشت کیا اور کوئی شکایت نہیں کی اور پھر جانے لگے اب وہ علامہ بیطار بن گئے، انہوں نے خود سنایا یا ایسے ہی ایک صاحب نے ان کے ہم عصروں میں سے سنایا، تو یہ اس زمانہ کا طریقہ تھا کہ استاد خدمت بھی لیتے تھے اور پڑھاتے بھی تھے اور پھر استاد استاد ہی نہیں ہوتا تھا ایک طرح کا پیر ہوتا تھا، اس کے پاس رہتے کہ نماز کیسے پڑھتا ہے، کیا خشوع وخضوع ہے، سنتوں کا کہاں تک اہتمام کرتا ہے، مسجد آتا ہے تو پہلا قدم کون سا رکھتا ہے، نکلتا ہے تو کون سا قدم نکالتا ہے، یہ باتیں سیکھتے تھے استادوں سے اور اب یہ باتیں کم ہوگئیں۔

بس وہی بات ہے کہ ''وأتوا البیوت من ابوابھا'' کہ بیت علم میں باب علم سے داخل ہو، باب علم کیا ہے وہی قواعد وضوابط پر چلنا، احترام کرنا، نظام کے ساتھ رہنا، مطالعہ دیکھنا، محنت کرنا۔

بس چند باتیں ہی لمبا قصہ نہیں ہے، اگر ان پر عمل کیا جائے تو آج بھی اللہ کا قانون یہی ہے جو سیکڑوں ہزاروں برس پہلے تھا۔

☆......☆......☆

مُناجاتِ صابری



شب وروز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب وسنّت کے اذکار

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ (ترمذی)

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا (ابوداؤد)



اس مستقل سلسلے میں ''الفقہ'' آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیرنظر مضمون حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب ''حلال وحرام'' سے ماخوذ ہے۔

۴) آپ کے والد باحیات ہیں تو اپنے مکانات دکانوں، ان کی آمدنی، کھیت اور اس کی پیداوار اور نیز نقد روپے، سونا چاندی وغیرہ چیزیں جو ان کی ملکیت میں ہیں، ان سب کے تنہا وہ مالک ہیں، ابھی ان چیزوں میں ان کے بیٹوں کا کوئی حق یا حصہ نہیں ہے اور کسی بیٹے کو اس کے مطالبہ کرنے کا بھی حق نہیں ہے، لڑکوں کا حق والد کے انتقال کے بعد ہوتا ہے، والد اپنی زندگی میں خود مالک ومختار ہیں، فروخت کرنے یا کسی کو دینے کا انہیں اختیار ہے، البتہ اپنی زندگی میں اپنے لڑکوں کو اگر کوئی مکان جائداد یا نقد ہبہ کرتے ہیں، تو ان کے لیے مستحب ہے کہ سب لڑکے لڑکیوں کو برابر برابر دے کر قبضہ دخل دیں، جب والد نے چار بھائیوں کو ایک ایک مکان دے کر قبضہ کرادیا، تو وہ لڑکے ان مکانات کے مالک ہوگئے ''ویتم الھبة بالقبض الکامل'' (الدر مع الرد: ۴۹۳/۸) البتہ پانچویں لڑکے کو قبضہ نہیں کرایا اور نہ ہی خود اس سے بے دخل ہوئے، تو والد صاحب کے ذمہ ضروری ہے کہ اس قدر وقیمت کا مکان پانچویں لڑکے کو بھی دے کر قبضہ دخل کرا کے خود بے دخل ہوجائیں، کرایہ پر چلنے والا مکان [illegible] ان مکانات میں سے کسی ایک مکان کے برابر ہے جو دوسرے بھائیوں کو دیا ہے تو والد صاحب کا تین لاکھ روپے کا مطالبہ پانچویں لڑکے سے کرنا زیادتی ہے اور اگر اس کی قیمت زائد ہے تو زیادتی کے بقدر روپے پانچویں لڑکے سے مانگنے کا ان کو اختیار ہے تاکہ سب لڑکوں کے درمیان برابری ہوجائے، اسی طرح ان مکانات کے علاوہ دیگر آمدنی یا مکان جائداد کسی ایک لڑکے کو دینا اور دوسرے لڑکوں کو بلا کسی وجہ کے محروم کردینا ناجائز ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

اسلام میں متبنّیٰ کا حکم

سوال: آپ سے التجا ہے کہ اب سے تقریباً ۲۰ سال قبل میں نے ایک لڑکی کو اپنی بہن بنایا تھا جس کا نام ''مسرت پروین'' ہے اور اس کے شوہر کا نام ''محمد اسلام'' ہے، اس بہن نے تقریباً ۲ سال پہلے مجھ کو خدا کا واسطہ دے کر میرے چھوٹے لڑکے کو جس کا نام ''محمد شعیب'' ہے اپنے گھر ''سہارن پور'' لے جانے پر اصرار کیا اور پھر ہمارا احسان مانتے ہوئے اپنے ساتھ لے گئی، اب تقریباً ۱۲ سال گذر گئے اور ہمارا بیٹا اس کے ہی پاس ہے اور وہ ہم کو دینے کے لیے تیار نہیں ہے، براہ کرم اس سلسلے میں شرعی راہنمائی فرمائیں۔

الجواب وباللہ التوفیق:

اسلام میں متبنّیٰ بنانے کی رسم غیر معتبر اور کالعدم ہے۔ ''وماجعل أدعیائکم ابنائکم'' (الاحزاب: ۴) ''لیاقت علی'' نے اپنے بیٹے ''محمد شعیب'' نامی کو ''مسرت پروین'' زوجہ محمد اسلام'' کو دیدیا تھا اور ان دونوں نے محمد شعیب کو اپنا بیٹا بنالیا، اس طرح بیٹا بنا لینے سے حقیقۃً وہ بیٹا نہیں ہوتا اور نہ ہی حقیقی بیٹے کے احکام اس پر جاری ہوں گے، محمد شعیب مسرت پروین زوجہ محمد اسلام کے لیے مثل اجنبی کے ہے، مسرت پروین کو محمد شعیب سے بعد البلوغ پردہ کرنا لازم وواجب ہے، منہ بولا بیٹا بنانا شرعاً غیر معتبر ہے، ''محمد شعیب'' اپنے حقیقی باپ ''لیاقت علی'' کا ہی بیٹا رہے گا، باپ بیٹے کے حقوق اسی سے وابستہ رہیں گے، بیٹے ''محمد شعیب'' کو اپنی نسبت اپنے حقیقی باپ ''لیاقت علی'' کی طرف کرنا واجب ہے، غیر باپ کے طرف کرنا جائز نہیں ہے، لیاقت علی اپنے بیٹے محمد شعیب کو اپنے پاس رکھنے اور اس کی شادی بیاہ وتعلیم وتربیت کرنے کا پورا اختیار رکھتے ہیں اور یہی باپ بیٹے ایک دوسرے کے وارث بھی ہوں گے۔

واللہ اعلم

نقد خرید کر ادھار بیچنے کا ایک معاملہ

سوال: مسلمانوں کی ایک کمپنی ہے جس میں سارے حصے دار مسلمان ہیں، اس کمپنی کا نام ''گرین رے'' ہے، اس میں کاروبار کچھ اس طرح سے ہوتا ہے کہ خریدار نقدی سونا چاندی کمپنی سے خریدتا ہے اور پھر دوسری مجلس میں اپنی مرضی سے اسی سونا چاندی کو تین گنا زیادہ قیمت میں اس کمپنی کو اُدھار میں فروخت کردیتا ہے، اسے اختیار ہے چاہے فروخت کرے یا نہ کرے اور اگر فروخت کردیتا ہے اور ادھار رقم کی ادائیگی کی مدت بھی طے کرلیتا ہے، پھر زرِ ثمن یعنی ادھار رقم جو کمپنی کے ذمہ ہے مدت پوری ہونے پر بائع یعنی کمپنی کے ہاتھ ادھار فروخت کرنے والا اپنی پوری رقم پر قبضہ کرلیتا ہے، پھر اس کے بعد اس کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے کہ اس رقم کے عوض کمپنی سے سونا چاندی خرید سکتا ہے مثلاً: زید نے ایک لاکھ روپے کے عوض کمپنی سے سونا چاندی خریدا، پھر اسی سونا چاندی کو دوسری مجلس میں تین لاکھ کے عوض اسی کمپنی کے ہاتھ اُدھار فروخت کیا، اس طور سے کمپنی انہیں چھ سال کے بعد تین لاکھ روپے دیدے گی۔

الجواب وباللہ التوفیق:

دوشرطوں کے ساتھ مذکورہ صورت جائز ہے:

(۱) نقد معاملہ کرتے وقت بطور شرط یہ طے نہ ہو کہ بعد میں بائع زائد رقم میں اسے ادھار خریدے گا۔ (الدر مع الرد: ۲۸۳/۷ باب فی شرط الفاسد)

(۲) سونا چاندی (مبیع) پر قبضہ کرنے کے بعد دوسری بیع کی جائے۔ (عن ابن عباسؓ: أن رسول اللہ ﷺ قال: من ابتاع طعاما فلا یبیعہ حتی یستوفیہ، قال ابن عباسؓ: وأحسب کل شیء مثلہ (اخرجہ مسلم، باب بطلان البیع قبل القبض)

واللہ تعالیٰ اعلم

بینک کے توسط سے گاڑی وغیرہ خریدنے کا جائز طریقہ

سوال: میں نے دارالعلوم کے فتاویٰ میں سے ایک فتویٰ پڑھا، اس کو پڑھنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ایسا شخص جو کہ ۱۸۰۰۰ روپیہ ماہانہ کمارہا ہو، اس کے پاس کوئی گھر ہی نہ ہو اور اس کو گھر یا کار خریدنے کی شدید ضرورت ہو، کیا لون کے ذریعہ ایسا ممکن ہے؟ آپ نے اس کو یہ حل پیش کیا ہے، آپ کے الفاظ درج ذیل ہیں: ''اور اگر آپ لون کا معاملہ اس طرح کریں کہ نقد روپیہ بینک سے لینے کے بجائے بینک سے کہیں وہ کار یا مکان خرید کر آپ کو دیدے اور اپنا سود اس کی قیمت میں شامل کرلے، مجموعی رقم (اصل قیمت مع سود) مکان یا کار کی قیمت ہوجائے، جس پر آپ بینک سے خریداری کرلیں پھر قسط وار ادائیگی کردیں، اس صورت میں آپ کی انکم ٹیکس والی رقم بھی بچ جائے گی اور بینک کو سود دینے کا گناہ بھی نہ ہوگا۔''

اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی شخص جو کہ کار یا مکان لون لینا چاہتا ہے، وہ بینک والوں سے یہ کہہ سکتا ہے کہ سود کی رقم کو اصل رقم میں شامل کردو، یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ جبکہ ہم جانتے ہیں کار کی قیمت تین لاکھ بیس ہزار (فرض کرتے ہوئے) اور بینک چار لاکھ بیس ہزار لے رہا ہے (سود کے ساتھ) تو آپ اس کو کیسے اجازت دے سکتے ہیں کہ سود کی رقم کو کار یا مکان کی اصل رقم میں شامل کردے؟ اس کا مطلب ہے کہ کوئی بھی کار یا مکان لون لے سکتا ہے اور بینک سے معاہدہ کرسکتا ہے کہ سود کو اصل رقم میں شامل کردے، آخر کار بینک کو سود ملے گا یا ہم سود ادا کریں گے، جیسا کہ ہم بیوقوف نہیں ہیں کہ ہم کار کی اصل قیمت ہی نہ جان سکیں، ایک شخص جو کہ ۱۸۰۰۰ روپیہ ہر مہینہ کمارہا ہے، وہ کرایہ پر مکان لے سکتا ہے اور آٹو رکشا کے ذریعہ سے سفر کرسکتا ہے، اس لیے میرے خیال کے مطابق اس کو کار یا مکان کی ضرورت نہیں ہے یا ایک دوسال میں وہ دونوں چیزیں خرید سکتا ہے۔

(جاری ہے)

کلامِ ہادئ عالم ﷺ



رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں، مطلب یہ ہے کہ جس طرح کوئی چیز کسی کی چٹکی میں ہوتی ہے اور اس کو پورا تصرف حاصل ہوتا ہے، وہ جس طرح چاہے اس کو بدل دے، اسی طرح تمام کے تمام قلوب حق تعالیٰ شانہٗ کے قبضے میں ہیں، جس کو جس طرف چاہے بدل دے، جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: ''ان اللّٰہ یحول بین المرء وقلبہ'' (الانفال: ۲۴) بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آڑ (پردہ) واقع کردیتے ہیں آدمی اور اس کے دل کے درمیان، یعنی اس کے دل کی مراد پوری نہیں ہوتی۔

رحمٰن کی دونوں انگلیوں کے درمیان ہونا کنایہ ہے قدرت سے، باقی اللہ تعالیٰ کی جتنی صفات ہیں جیسے اس کے ہاتھ، اس کا چہرہ اور جیسے ایک حدیث میں آتا ہے ''اللہ تعالیٰ اپنا قدم مبارک رکھیں گے'' تو یہ ساری کی ساری چیزیں متشابہات میں سے ہیں، ہم اس پر جیسا کہ اللہ اور اس کے رسول نے فرمایا ایمان رکھتے ہیں اور اس کی کیفیت کے درپے نہیں ہوتے، اس کے ہاتھ کیسے ہیں؟ اس کی انگلیاں کیسی ہیں؟ وہاں ''کیسے'' کا گزر نہیں ہے۔

اور یہ فرمایا کہ رحمٰن کے قبضے میں ہیں، اس میں لطیف اشارہ فرمادیا کہ ہیں تو اس کے قبضے میں لیکن اس کی رحمانیت تقاضا کرتی ہے کہ ان کو ہدایت پر رکھا جائے۔

حضرت قاری رحیم بخش صاحب رحمہ اللہ جو ہمارے حضرت کے خلیفہ تھے، شیخ القراء بلکہ مجدد القراءۃ تھے، ہمارے حضرت ڈاکٹر عبدالحی رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہنے لگے: حضرت! بہت ہی بے چینی اور پریشانی ہے کہیں خدانخواستہ خاتمہ خراب نہ ہوجائے، اس کی بڑی بے چینی رہتی ہے، ساری عمر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم پڑھانے کی توفیق عطا فرمائی ہے لیکن خاتمہ کی طرف سے بڑی پریشانی لگی رہتی ہے، ہمارے ڈاکٹر عبدالحی رحمہ اللہ بڑی حکیمانہ باتیں کہا کرتے تھے مختصر بات فرماتے تھے، فرمانے لگے: مطمئن رہو! سخی چیز دے کر واپس نہیں لیا کرتا، اس کریم نے تمہیں جب ایمان عطا فرمادیا ہے تو کیوں چھینے گا؟ سخی دے کر واپس نہیں لیا کرتا۔

تو آنحضرت ﷺ جو فرمارہے ہیں ''صبعین من اصابع الرحمن'' اس میں اسی بات کا لطیف اشارہ ہے کہ وہ رحمٰن ہے اس کی رحمانیت پر اعتماد کرو، لیکن ڈرتے بھی رہو کہ کہیں ہم سے کوئی گستاخی ایسی نہ ہوجائے کہ خدانخواستہ ایمان سلب ہوجائے، اللہ کی غیرت سے ڈرتے بھی رہو، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ رحمٰن ہے محض اپنے لطف، عنایت اور فضل کے بغیر ہمارے مانگے اور توجہ کے اس نے ہمیں یہ دولت عطا فرمادی اور امید رکھو کہ دے کر واپس نہیں لے گا۔ ان شاء اللہ

معارفِ نبوی

ایمان کامل کی علامت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں ایمان دار ہوگا تم میں سے کوئی شخص یہاں تک کہ میں اس کے لئے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں اس کے والد سے بھی، اس کی اولاد سے بھی اور تمام انسانوں سے بھی۔''

تشریح: حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک میں اس کے لئے اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بھی زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں، یعنی جب تک کہ آنحضرت ﷺ کی محبت سب سے بڑھ کر نہ ہوجائے اس وقت تک تمہارا ایمان کامل نہیں ہوسکتا، اس حدیث کی تقریر تو پہلے گزر چکی ہے لیکن یہاں اتنی بات اور سمجھ لی جائے کہ محبت دو قسم کی ہوتی ہے، ایک عقلی اور ایک طبعی محبت، طبعی محبت سے مراد ہے طبیعت کی کشش کسی شخص کی طرف ہو اور عقلی محبت سے مراد ہے کہ آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اس کے بجائے فلاں آدمی میرے لئے زیادہ لائق قدر ہے تو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت اگر کسی کو طبعی نصیب ہوجائے تو زہے قسمت! ورنہ آدمی اس کا مکلّف نہیں ہے، آدمی عقلی محبت کا مکلف ہے، یعنی از روئے عقل یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ آنحضرت ﷺ سب سے بڑھ کر محبوب ہیں اور معیار اس کا یہ ہے کہ اگر آنحضرت ﷺ کے مقابلے میں کوئی شخص حکم دے تو آنحضرت ﷺ کے حکم کو ترجیح ہو، اور نعوذ باللہ! اگر کوئی شخص نبی اکرم ﷺ کی بے ادبی کرے تو اس کو برداشت نہ کرسکے اور الحمد للہ ہر مسلمان کی شان یہی ہے، اگرچہ اپنے بیوی بچوں سے بھی محبت ہو، دوسرے لوگوں سے محبت ہو لیکن وہی لوگ جن سے وہ محبت رکھتا ہے اگر خدانخواستہ آنحضرت ﷺ کی شان میں نازیبا لفظ بول دیں تو ان کو مارنے کے لئے تیار ہوجائے گا، تو معلوم ہوا کی عقلی محبت ہر مسلمان کو آنحضرت ﷺ سے ہی زیادہ ہے۔ (جاری ہے)

☆......☆......☆

قرآن کے سائے میں......

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمن سیوہارویؒ

اور رعایا کو یہ یقین حاصل تھا کہ اگر حضرت داؤد علیہ السلام کے سامنے کوئی ایسا معاملہ رکھ دیا جائے یا ایسی کوئی مہم پیش کردی جائے جو انتہائی پیچیدہ ہو یا کذب وافتراء نے اس پر زیادہ سے زیادہ ملمع کردیا ہو، تب بھی وحی الٰہی کے ذریعہ ان پر حقیقت حال منکشف ہوجاتی ہے اس لئے جن و انس کسی کو بھی یہ حوصلہ نہیں ہوتا تھا کہ وہ ان کے احکام کی خلاف ورزی کریں، چنانچہ ابن جریر نے اپنی تاریخ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمی ایک بیل کا مناقشہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوئے، ہر ایک یہ کہتا تھا کہ یہ میری ملک ہے اور دوسرا غاصب ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے قضیہ کا فیصلہ دوسرے دن پر مؤخر کردیا۔ دوسرے دن انہوں نے مدعی سے فرمایا کہ رات میں خدا نے مجھ پر وحی کی ہے کہ تجھ کو قتل کردیا جائے، لہٰذا تو صحیح بات بیان کر۔ مدعی نے کہا: خدا کے سچے نبی! اس مقدمہ میں تو میرا بیان قطعاً حق اور سچ ہے لیکن اس واقعہ سے قبل میں نے اس (مدعی علیہ) کے باپ کو دھوکا دے کر مار ڈالا تھا، یہ سن کر حضرت داؤد علیہ السلام نے اس کو قصاص میں قتل کر دینے کا حکم صادر فرمایا۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۱۲)

اسی قسم کے واقعات ہوتے تھے جن کی وجہ سے حضرت داؤد علیہ السلام کے حکم اور ان کی عظمت وشوکت کے سامنے سب پست اور فرمانبردار تھے۔ قرآن عزیز کی آیت ذیل میں حضرت داؤد علیہ السلام کی اسی عظمت مملکت اور موہبت حکمت ونبوت کا اظہار کیا گیا ہے:

وشددنا ملکہ واتیناہ الحکمة وفصل الخطاب (ص)

اور ہم نے اس کی حکومت کو مضبوط کیا اور اس کو حکمت (نبوت) عطا کی اور صحیح فیصلہ کی قوت بخشی۔

اس آیت اور گزشتہ آیات میں ''حکمت'' سے کیا مراد ہے؟ یہ سوال ہے جو مفسرین کے یہاں زیر بحث ہے۔ ہمارے نزدیک اقوال سلف کا خلاصہ یہ ہے کہ اس جگہ حکمت سے دو باتیں مراد ہیں: ایک نبوت اور دوسری عقل و دانش کا وہ مقام جس پر فائز ہوکر کوئی شخص راہ راست کی بجائے کبھی کج روی اختیار نہیں کرسکتا۔ بعض علماء نے حکمت سے زبور مراد لی ہے، اسی طرح ''فصل خطاب'' سے بھی دو امور کی جانب اشارہ ہے:

۱) وہ تقریر وخطابت کے فن میں کمال رکھتے تھے اور اس طرح بولتے تھے کہ لفظ لفظ اور فقرہ فقرہ جدا جدا فہم و ادراک میں آتا تھا اور اس سے کلام میں فصاحت ولطافت اور شوکتِ بیان پیدا ہوجاتی تھی۔

۲) ان کا حکم اور فیصلہ حق وباطل کے درمیان قولِ فیصل کی حیثیت رکھتا تھا۔

زبور

بنی اسرائیل کی رشد وہدایت کے لئے ''اصل اور اساس'' توراۃ تھی لیکن حالات و واقعات اور زمانہ کے تغیرات کے پیشِ نظر جب داؤد علیہ السلام کو بھی خدا کی جانب سے زبور عطا ہوئی جو توراۃ کے قوانین واصول کے اندر رہ کر اسرائیلی گروہ کی رشد وہدایت کے لئے بھیجی گئی تھی، چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام نے شریعت موسوی کو ازسر نو زندہ کیا، اسرائیلیوں کو راہِ ہدایت دکھائی اور نورِ وحی سے مستفیض ہوکر تشنہ کامانِ معرفتِ الٰہی کو سیراب فرمایا۔

زبور خدا کی حمد کے نغموں سے معمور تھی اور حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایسا لہجہ اور سحر آگیں لحن عطا

حضرت داؤد علیہ السلام



فرمایا تھا کہ جب زبور کی تلاوت فرماتے تو جن وانس حتیٰ کہ وحوش وطیور تک وجد میں آجاتے، اس لئے آج تک ''لحن داؤدی'' ضرب المثل ہے۔

مصنف عبدالرزاق میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حسنِ صوت کو سنتے تو ارشاد فرماتے: ''ابوموسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے لحن داؤد عطا فرمایا ہے۔'' (البدایہ والنہایہ جلد ۲ ص ۱۱)

لغت میں زبور کے معنی پارے اور ٹکڑے کے ہیں، چونکہ یہ کتاب دراصل توراۃ کی تکمیل کے لئے نازل ہوئی تھی، اسی لیے گویا اسی کا ایک حصہ اور ٹکڑا ہے۔

زبور ایسے قصائد اور مسجع کلمات کا مجموعہ تھا جس میں خدا کی حمد وثنا اور انسانی عبدیت وعجز کے اعتراف اور پند ونصائح اور بصائر وحکم کے مضامین تھے۔ مسند احمد میں ایک روایت سے منقول ہے کہ زبور کا نزول رمضان میں ہوا اور وہ مواعظ وحکم کا مجموعہ تھی۔ نیز بعض بشارات اور پیشین گوئیاں بھی منقول تھیں، چنانچہ بعض مفسرین نے یہ تصریح کی ہے کہ آیت مسطورہ ذیل میں زبور کے جس واقعہ کا اظہار کیا گیا ہے وہ دراصل نبی اکرم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی بشارت سے متعلق ہے اور وہی اس کا مصداق ہیں۔

''اور بے شک ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد یہ کہہ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔'' (الانبیاء)

قرآن عزیز نے جگہ جگہ توراۃ، انجیل اور زبور کو خدا کی وحی فرمایا ہے اور منزل من اللہ بتایا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی اعلان کیا ہے کہ بنی اسرائیل نے دیدہ ودانستہ خدا کی ان کتابوں کو بدل ڈالا اور جگہ جگہ اپنی مرضی کے مطابق ان میں تحریف کردی حتیٰ کہ اب ان کے حقائق پر اس قدر پردہ پڑ گیا ہے کہ اصل اور جعل کے درمیان فرق کرنا سخت مشکل بلکہ ناممکن ہوگیا ہے۔ (انبیاء)

من الذین ھادوا یحرفون الکلم عن مواضعہ

بعض یہود وہ ہیں جو توراۃ وانجیل وزبور کے کلمات کو ان کی اصل حقیقت سے بدلتے اور پھیرے ہیں۔ (البقرہ)

چنانچہ توراۃ اور انجیل کے علاوہ خود زبور اس کی زندہ شہادت موجود ہے۔ موجودہ زبور میں ان مختلف حصوں کی تعداد جن کو اہل کتاب کی اصطلاح میں مزبور کہا جاتا ہے، ایک سو پچاس ہے۔ ان حصوں پر جو نام درج ہیں وہ یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ سب حصے حضرت داؤد علیہ السلام کے ''مزبور'' نہیں ہیں، کیونکہ بعض پر اگر حضرت داؤد علیہ السلام کا نام ثبت ہے تو بعض پر مغنیوں کے استاذ قورح کا اور بعض پر شوشینم کے سروں پر آصف کا اور بعض پر کسی کا نام نہیں ہے۔ علاوہ ازیں بعض ایسے زبور بھی ہیں جو حضرت داؤد علیہ السلام سے صدیوں بعد تصنیف کیے گئے ہیں۔

مثلاً یہ مزبور:

''اے خدا! قومیں تیری میراث میں گھس آئی ہیں انہوں نے تیری مقدس ہیکل کو ناپاک کیا ہے انہوں نے یروشلم کو کھنڈر بنادیا ہے۔ (مزبور ۷۹ تا ۸۴)

☆......☆......☆



حدیث ۳۵۳: امیر کی نافرمانی نقصان کا باعث ہے

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے غزوۂ اُحد میں حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو پچاس تیر اندازوں پر امیر مقرر کیا اور (ان سے) فرمایا: اگر تم دیکھو کہ پرندے ہمیں نوچ رہے ہیں، تب بھی اپنی جگہ سے مت ہٹنا یہاں تک کہ میں تمہیں پیغام بھیجوں اور اگر تم دیکھو کہ ہم نے کفار کو شکست دے دی ہے اور انہیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالا ہے، تب بھی اپنی جگہ پر قائم رہنا حتیٰ کہ میں تمہیں پیغام بھیجوں۔

چنانچہ مسلمانوں نے کفار کو شکست سے دوچار کردیا۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم! میں نے مشرکین کی عورتوں کو دوڑتے ہوئے دیکھا جن کی پنڈلیاں اور پازیب کھل گئے تھے جو اپنے کپڑے اُٹھائے ہوئے بھاگ رہی تھیں۔ یہ دیکھ کر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے کہا: قوم کے لوگو! غنیمت جمع کرو، غنیمت اکٹھی کرو، تمہارے ساتھی غالب آچکے ہیں، اب کس کا انتظار کرتے ہو؟ حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم وہ بات بھول گئے ہو جو رسول اللہ ﷺ نے تم سے کہی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم تو لوگوں کے پاس ضرور جائیں گے تاکہ ہم مال غنیمت حاصل کرسکیں۔ جب یہ لوگ اپنی جگہ چھوڑ کر چلے آئے تو ان کے منہ کافروں نے پھیر دیئے اور وہ شکست خوردہ ہوکر بھاگنے لگے۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ انہیں پچھلی طرف سے بلا رہے تھے، جب نبی کریم ﷺ کے ہمراہ بارہ آدمیوں کے علاوہ اور کوئی نہ رہا تو کافروں نے ہمارے ستر آدمی شہید کردیئے۔ قبل ازیں نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب نے بدر کے دن ایک سو چالیس آدمیوں کا نقصان کیا تھا۔ ستر کو قیدی بنایا اور ستر کو واصل جہنم کیا۔ پھر ابوسفیان نے تین مرتبہ یہ آواز دی: کیا محمد لوگوں میں زندہ موجود ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو جواب دینے سے منع کردیا۔ اس کے بعد پھر ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا: ان لوگوں میں ابوقحافہ کے بیٹے بھی ہیں؟

اس کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹا اور کہا: یہ تینوں حضرات قتل ہوچکے ہیں۔ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بے تاب ہوکر کہنے لگے:

اللہ کی قسم تو نے غلط کہا ہے، اے اللہ کے دشمن! یہ سب جن کا تو نے نام لیا زندہ ہیں اور ابھی تیرا برا دن آنے والا ہے، ابوسفیان نے کہا: آج بدر کے دن کا بدل ہوگیا، یقیناً لڑائی تو ڈول کی طرح ہے، بلاشبہ تمہارے کچھ مردوں کے ناک، کان کاٹے گئے ہیں، البتہ میں نے ان کا حکم نہیں دیا لیکن میں اسے برا بھی نہیں سمجھتا ہوں۔ اس کے بعد ابوسفیان رجز پڑھنے لگا:

اونچا ہوجا اے ہبل
تو اونچا ہو جا اے ہبل

نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تم اسے جواب کیوں نہیں دیتے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا جواب دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یوں کہو:

سب سے اونچا ہے وہ اللہ
سب سے رہے گا وہ اجل

پھر ابوسفیان نے یہ مصرعہ پڑھا:

ہمارا عزیٰ ہے تمہارے پاس عزیٰ کہاں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم اسے جواب نہیں دیتے ہو؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا جواب دیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہو:

ہمارا مولیٰ ہے اللہ
تمہارا مولیٰ ہے کہاں

حدیث ۳۵۴: جب رات کے وقت لوگ خوف زدہ ہوں (تو حاکم وقت خود اس کی خبر لے)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت، سب سے زیادہ اونچی اور سب سے زیادہ بہادر تھے، چنانچہ ایک دفعہ اہل مدینہ خوفزدہ ہوئے۔ جب انہوں نے ایک ہولناک آواز سنی تو نبی کریم ﷺ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوئے جبکہ آپ ﷺ اپنے گلے میں تلوار لٹکائے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: مت گھبراؤ، پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے (سبک رفتاری میں) اس گھوڑے کو دریا کی طرح پایا ہے۔

☆......☆......☆



ترجمہ:

کتاب الجہاد...... صحیح بخاری

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

ن والقلم وما یسطرون — قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

رجسٹرڈ نمبر P-483

WEEKLY
ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

18	8 جمادی الثانی 1437ھ بمطابق 18 تا 24 مارچ 2016ء	11

اللّٰھم

ایمان پر گواہ رہنے کی دعا

رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا اور رسول ﷺ کی پیروی قبول کی ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

افغانستان: طالبان کے سرکاری تنصیبات پر تباہ کن حملے 6 ٹینک تباہ

5 اعلیٰ افسران سمیت 104 اہلکار ہلاک

صوبہ ہلمند کے گریشک شہر میں مجاہدین نے پولیس ہیڈکوارٹرز اور خفیہ ادارے کے دفتر کو نشانہ بنایا، 2 فوجی اور 3 پولیس افسران سمیت 31 اہلکار نشانہ عبرت بنے

میدان کے سید آباد میں رینجرز گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ، 3 اہلکار موقع پر جل مرے، مہند درہ میں آپریشن کیلئے آنے 5 اہلکار ٹھکانے لگا دیئے گئے

بابا جی کے علاقے سپین مسجد کے مقام پر فوجی مرکز پر مجاہدین کا وسیع حملہ، 30 کٹھ پتلی فوجیوں کو گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا، بھاری مقدار میں اسلحہ بھی غنیمت

ضلع شینڈنڈ کے عزیز آباد گاؤں میں امریکی ہیلی کاپٹر کے ذریعے آپریشن کیلئے اتارے گئے 4 کمانڈوز کو مجاہدین نے حکمت عملی سے نشانہ بنایا، دیگر اسلحہ چھوڑ کر فرار

مجاہدین نے 3 ٹینک صوبہ ہلمند، ایک بابا جی کے علاقے میں، ایک ننگرہار کے علاقے لنڈی سرا اور ایک اورگان میں تباہ کیا، ہرات میں فورسز اور طالبان میں جھڑپیں

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک) افغانستان میں مجاہدین کی فدائی کارروائیوں اور سرکاری تنصیبات پر تباہ کن حملوں میں 5 اعلیٰ فوجی و پولیس افسران سمیت 104 اہلکار ہلاک ہوگئے، حملوں میں مجاہدین نے کٹھ پتلی فورسز کے 6 ٹینک بھی تباہ کر دیئے، فوجی اور پولیس چوکیوں پر وسیع حملوں میں مجاہدین نے بھاری مقدار میں اسلحہ و فوجی ساز و سامان بھی غنیمت کرلیا، ضلع شینڈنڈ کے عزیز آباد گاؤں میں امریکی ہیلی کاپٹر کے ذریعے آپریشن کیلئے اتارے گئے کمانڈوز پر مجاہدین کے شدید حملے، 4 ہلاک باقی اسلحہ چھوڑ کر راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق عزم جہادی آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے فدائین نے صوبہ ہلمند ضلع گریشک کے پولیس مرکز اور دیگر سرکاری تنصیبات پر حملہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں اور دستی بموں سے (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

عراق: بم دھماکوں اور فضائی حملوں میں 98 افراد ہلاک

موصل ڈیم ٹوٹنے کا امکان — بڑے پیمانے پر تباہی کا خطرہ

سکیورٹی فورسز کی صوبہ انبار اور بعقوبہ میں کارروائیوں کے دوران 30 ہلاکتیں ہوئیں، بغداد میں بم دھماکے میں ایک اور مضافاتی علاقوں میں 10 افراد زندگی سے محروم ہوگئے

ڈیم ٹوٹنے کی صورت میں عراقی دارالحکومت بغداد اور موصل میں پانی کے 45 فٹ بلند ریلے سے 15 لاکھ افراد کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، عالمی برادری سے اقدامات کی اپیل

ترکی کے جنگی طیاروں نے عراق کے شمالی علاقے میں کردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کی جس میں 67 کرد مارے گئے، برطانیہ کا عراقی فورسز کی ٹریننگ کیلئے مزید فوج بھیجنے کا اعلان

بغداد، انبار (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) عراق میں موت کا رقص جاری، بم دھماکوں، سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں اور فضائی حملوں میں 98 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے جبکہ موصل ڈیم ٹوٹنے کا امکان بڑھ گیا جس سے بغداد اور موصل میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلنے کا خطرہ ہے، ڈیم کو ٹوٹنے سے بچانے کیلئے عالمی برادری سے اقدامات کی اپیل، برطانیہ کا عراقی فورسز کی ٹریننگ کیلئے مزید فوج بھیجنے کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق عراقی سکیورٹی فورسز نے مختلف کارروائیوں میں 30 جنگجوؤں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق انبالہ کے شہر مادیتھا میں 30 اور بعقوبہ میں 8 ہلاکتیں ہوئیں۔ عراق کے دارالحکومت (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

جھڑپوں میں 4 انڈین فوجی واصل جہنم متعدد زخمی

3 مجاہد بھی شہید

بھارت کشمیریوں کی نسل کشی کیلئے نئے راستے تلاش کرنے میں مصروف

مقبوضہ وادی کے علاقے اننت ناگ میں بھارتی فوج اور مجاہدین میں خونریز جھڑپ ہوئی جس میں 2 فوجی ہلاک اور 4 زخمی ہوئے جبکہ ایک مجاہد نے جام شہادت نوش فرمایا

مجاہدین کی موجودگی کی خفیہ اطلاع پر بڈگام پورہ کے جنگلاتی علاقے میں قابض فورسز کا سرچ آپریشن، مجاہدین سے آمنا سامنا ہونے پر جھڑپ، 2 مجاہدین شہید، فوجی ہلاک

پلوامہ میں گشتی پارٹی پر ہینڈ گرنیڈ حملے میں 5 اہلکار شدید زخمی، دہشت گرد قابض فورسز کی جانب سے کشمیریوں پر بم پھینکنے کی کارروائیوں پر وادی بھر میں تشویش کی لہر

سرینگر (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) مقبوضہ وادی میں بھارتی فورسز اور مجاہدین میں مختلف علاقوں میں شدید جھڑپوں کے نتیجے میں 4 انڈین فوجی واصل جہنم اور متعدد زخمی ہوگئے جبکہ 3 مجاہدین نے بھی جام شہادت نوش فرمایا جبکہ دوسری جانب قابض بھارتی فورسز کشمیریوں کی نسل کشی کیلئے نئے راستے تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ فورسز کی جانب سے مظاہرین پر بم پھینکنے کی کارروائیوں کے باعث وادی بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی اور حریت رہنماؤں نے بھارتی فوج کی اس طرح کی گھناؤنی چالوں کی شدید مذمت کی اور کہا کہ اس طرح کے ہتھکنڈوں سے کشمیری اپنی آزادی کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر (باقی صفحہ 6 نمبر 3)



افغانستان، گریشک میں مجاہدین کے حملے کے بعد سرکاری عمارت سے دھوئیں کے بادل بلند ہو رہے ہیں

چاقو رکھنے والے ہر فلسطینی کو قتل کر دیا جائے، یہودی ربی۔ صہیونی پارلیمنٹ میں اذان کی ممانعت کے بل پر اتفاق رائے ہو سکا، اسرائیلی فوج کا ٹی وی چینل فلسطین ٹوڈے کے دفتر پر چھاپہ، منیجر گرفتار

اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے 9 فلسطینی شہید

فوجیوں پر چاقو کے حملوں کا الزام

تل ابیب میں امریکی قتل

صہیونی فورسز کے ہاتھوں العراقیب قصبہ 95 ویں بار مسمار، یہودی فوج اور پولیس نے محاصرہ کر کے خواتین اور بچوں کو گھروں سے نکال کر سامان سمیت ملبے کا ڈھیر بنا دیا جبکہ فائرنگ سے 3 فلسطینی شہید ہوئے

باب الحدید کے مقام پر عبدالمالک صالح ابوخروب، محمد جمال الکالوتی اور الزارویہ پل کے قریب احمد یوسف کو شہید کیا گیا، ایک نوجوان کو تل ابیب اور 2 کو مقبوضہ بیت المقدس میں فورسز نے گولیاں ماریں

3 افراد کی شہادت کا واقعہ مغربی کنارے کی ایک یہودی بستی میں پیش آیا، تینوں پر صہونی فوجیوں کو گاڑیوں سے کچلنے کا الزام، مغربی کنارے میں غیر قانونی داخلے کے الزام میں 177 فلسطینی مزدور گرفتار

اسرائیلی فوج کی غزہ کے سمندر میں مچھلیوں کے شکار میں مصروف فلسطینیوں کی کشتی پر فائرنگ، سامان قبضے میں لے لیا گیا، فلسطینی لڑکی گرفتار، ایک شخص نے امریکی سیاح کو چاقو کے وار سے قتل کیا، 6 دیگر زخمی

بیت المقدس (مانیٹرنگ ڈیسک) فلسطینیوں پر اسرائیلی فورسز کے مظالم میں تیزی آگئی، فوجیوں پر چاقو کے حملے کا الزام لگا کر مزید 9 نہتے فلسطینی نوجوانوں کو شہید کر دیا گیا جبکہ تل ابیب میں ایک شخص نے چاقو کے وار سے ایک امریکی سیاح کو مار ڈالا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

پشاور میں دورہ تربیہ شاندار طریقے سے اختتام پذیر

بہاولپور مرکز عثمانؓ و علیؓ میں جاری دورہ تربیہ میں 170 افراد کی شرکت

پشاور (القلم نیوز) مسجد سنان بن سلمہ پشاور میں جاری دورہ تربیہ شاندار طریقے سے اختتام کو پہنچ گیا، اس دورہ میں 296 افراد نے شرکت کی تھی جنہوں نے امیر المجاہدین کے مرتب کردہ فرمودات سے بھرپور استفادہ کیا اور اصلاحی تربیت حاصل کیا۔ ادھر بہاولپور مرکز عثمانؓ و علیؓ میں دورہ تربیہ میں 170 افراد شریک ہیں اور اصلاحی تربیت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ دورہ تربیہ بہاولپور کے مرکز عثمانؓ و علیؓ سمیت پشاور اور کراچی میں ہر مہینے ہوتے ہیں جن سے ہزاروں شرکاء مستفید ہو چکے ہیں۔

شعبہ تعارف کے وفد کا دورہ کراچی 20 نشستوں میں 92 علماء کرام سے ملاقاتیں

بھائی راشد گجر اور چاچا غازی نے صوبہ حضرت علیؓ اور صوبہ حضرت خالدؓ کے دورہ میں جماعتی شعبوں کی تفصیلی کارگزاری بیان فرمائی

صوبہ حضرت علیؓ میں 660 اور حضرت خالدؓ میں 370 افراد شریک ہوئے، غزوۂ ہند کے بارے میں ترغیب دی گئی

کراچی (القلم نیوز) شعبہ تعارف کے وفد کا دورہ خالدؓ (کراچی) کا دورہ کیا۔ شعبہ تعارف کے وفد بھائی راشد گجر صاحب اور چاچا غازی کا دونوں صوبوں کے حلقوں میں تفصیلی دورہ ہوا۔ صوبہ حضرت علیؓ میں کل گیارہ نشستیں ہوئیں اور ۶۶۰ حضرات شریک ہوئے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

لیبیا، فوج اور باغیوں کے درمیان شدید جھڑپیں، 14 افراد ہلاک

طرابلس (نیٹ نیوز) لیبیا کے شہر بن غازی میں فوج اور باغیوں کے درمیان ہونے والی شدید جھڑپوں میں 14 افراد ہلاک جبکہ 17 زخمی (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

شیڈول

☆ ......26 مارچ مولانا عبدالعزیز صاحب بٹ خیلہ

☆ ......27 مارچ تیمر گرہ

بھارت مظاہرین پر مہلک ہتھیاروں کا استعمال بند کرے

کشمیر پولیس سٹیٹ بن چکا — سید علی گیلانی

کشمیر بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے، ایک چھوٹی سی چنگاری بھی ہر چیز کو جلا کے بھسم کر سکتی ہے، عالمی تنظیمیں نوٹس لیں

بھارتی فورسز کالے قوانین کو لوگوں کو مارنے کے لیے ایک لائسنس کے طور استعمال کر رہی ہیں، بزرگ حریت چیئرمین

سری نگر (نیٹ نیوز) چیئرمین حریت کانفرنس سید علی گیلانی نے کہا ہے کہ کشمیر بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے، ایک چھوٹی سی چنگاری بھی ہر چیز کو جلا کے بھسم کر سکتی ہے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

جنوبی سوڈان، فوج نے 60 افراد کو دم گھونٹ کر مارا، رپورٹ

2013 سے اب تک ہزاروں افراد قتل جبکہ لاکھوں کی تعداد میں لاپتہ ہو چکے

لندن (نیٹ نیوز) انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی ایک تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی سوڈان کی سرکاری فوجوں نے ایک جہاز رانی کے کنٹینر میں 60 سے زائد مردوں اور لڑکوں کو جان بوجھ کر دم گھونٹ کر مار ڈالا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

چین روس سے تجدید کردہ ریڈار سسٹم والے جنگی طیارے خریدے گا

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین روس سے تجدید کردہ ریڈار سسٹم والے جنگی طیارے خریدے گا۔ روسی میڈیا کے مطابق روس اور چین نے اتفاق کر لیا ہے کہ اس سال چین روس سے چوبیس ایس یو 35 جنگی طیارے خریدے گا۔

الرحمت شعبہ دعوت و تبلیغ کی کارگزاری

تربیہ میں اچھے انسان بنانے کی محنت کی جاتی ہے، مفتی منظور احمد

بدقسمت ہے وہ انسان جس کی سانسیں تو ختم ہو جاتی ہیں لیکن برے اعمال جاری رہتے ہیں

پشاور (القلم نیوز) ضلع پشاور میں دورہ تربیہ کے اختتام میں جمعہ کا خطبہ اور بیان حضرت مفتی منصور احمد صاحب نے کیا۔ حضرت نے اپنا خاص فضل فرمایا کہ ایک ہفتے کے لیے دنیا کے گندے ماحول سے نکال کر مسجد کا پاکیزہ اور مبارک ماحول عطا فرمایا اور فرمایا کہ بدقسمت (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

مولانا الیاس قاسمی کا جمعہ پر بیان

1000 افراد نے شرکت کی

بہاولنگر (القلم نیوز) مولانا الیاس قاسمی صاحب نے جمعہ پر نماز، کلمہ اور جہاد کے موضوع پر تفصیلی بیان فرمایا۔ مدھالی والا ضلع بہاولنگر میں مولانا الیاس قاسمی صاحب کا جمعہ کا بیان کے موقع پر 1000 افراد شریک تھے۔

امریکی جیل میں ہنگامہ آرائی جیل وارڈن سمیت 2 اہلکار زخمی

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی ریاست الاباما کی جیل میں جھڑپ کے دوران جیل وارڈن سمیت 2 اہلکار زخمی ہو گئے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی ریاست الاباما کی کیشبر اٹمور میں واقع جیل میں (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

ترکی انقرہ میں خودکش کار بم دھماکہ 27 افراد ہلاک 75 زخمی

کیزیلے کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا، دھماکے کے بعد فائرنگ بھی کی گئی، ایک بس اور متعدد کاروں میں آگ لگنے کی اطلاعات

انقرہ (نیٹ نیوز) ترکی کے دارالحکومت انقرہ میں خودکش کار بم دھماکے میں 27 افراد ہلاک اور 75 زخمی ہو گئے، حکام کا کہنا ہے کہ کیزیلے کے علاقے میں جنگجوؤں نے بس اسٹاپ کے نزدیک حملہ کیا جبکہ دھماکے کے بعد فائرنگ بھی کی گئی، مقامی اخبار کا کہنا ہے کہ دھماکے کے بعد کئی دوسرے دھماکے کے خدشے کے پیش نظر علاقے کو خالی کروا لیا گیا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

ضلع راولپنڈی کا ماہانہ اجتماع

مولانا ممتاز قادری نے بیان فرمایا

راولپنڈی (القلم نیوز) ضلع راولپنڈی کا ماہانہ اجتماع ہوا جس میں علاقے میں جماعتی کارگزاری کا جائزہ لیا گیا۔ مولانا ممتاز قادری نے بیان فرمایا، اجتماع میں 70 افراد شریک ہوئے۔ علاوہ (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

مولانا عبدالعزیز اور مولانا عمیر کے کلمہ اور جہاد پر بیانات

بھائی حذیفہ کی زیر سرپرستی مبلغین اسلام کا صوبہ عبدالرحمٰن بن عوف کا دورہ

کراچی (القلم نیوز) صوبائی منتظم بھائی حذیفہ کی زیر سرپرستی مبلغین اسلام مولانا عبدالعزیز صاحب اور مولانا عمیر صاحب نے صوبہ عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا ... (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

کوئٹہ، خضدار اور قلات میں کانفرنس، 17 بیانات ہوئے

علماء کرام نے ذکر، نماز، روزہ اور جہاد کی اہمیت پر روشنی ڈالی، 1780 شرکاء مستفید

کوئٹہ (القلم نیوز) کے مطابق کوئٹہ، خضدار، نال ڈھاڈر وڈھ زہری قلات میں 3 بڑی کانفرنسز کا انعقاد کیا گیا ... اجتماعات میں 1780 شرکاء سے 17 بیانات کیے گئے۔ علماء کرام کے بیانات (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

استاد عبدالرشید کا دورہ رحیم یار خان

جماعت کی اہمیت اور ضروریات پر گفتگو

ضلع رحیم یار خان (القلم نیوز) ضلع رحیم یار خان میں شعبہ تبلیغ کے تحت استاد عبدالرشید صاحب کا دورہ ہوا جس میں استاد محترم نے جماعت کی اہمیت اور ضروریات کے حوالے سے مفصل گفتگو فرمائی۔ کل چھ پروگرام منعقد ہوئے جن میں شریک افراد 2000 کے قریب تھے۔

یورپ پہنچنے کی کوشش میں مزید 5 مہاجرین سمندر میں ڈوب کر ہلاک

مرنے والوں میں ایک بچہ بھی شامل، 9 افراد کو ڈوبنے سے بچا لیا گیا، ترک حکام

استنبول (نیٹ نیوز) یونان کے راستے یورپ پہنچنے کی کوشش میں 5 افغان مہاجرین سمندر میں ڈوب گئے جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے جبکہ ترک کوسٹ گارڈز نے فوری کارروائی کر کے 9 افراد کو ڈوبنے سے بچا لیا، ترک حکام کے مطابق یہ مہاجرین ایک اسپیڈ بوٹ پر سوار تھے ...

یمن، متحدہ عرب امارات کا جنگی طیارہ گر کر تباہ، 2 پائلٹ جاں بحق

ابوظہبی (نیٹ نیوز) متحدہ عرب امارات کے حکام نے کہا ہے کہ یمن میں جنگی مشن کے دوران تکنیکی خرابی لڑاکا طیارے کی تباہی کا باعث بنی، حادثے میں دونوں پائلٹ ہلاک ہو گئے ... (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

امریکی ریاست پنسلوانیہ میں مسلح افراد کی فائرنگ 5 افراد ہلاک

ہلاک ہونے والوں میں چار خواتین بھی شامل، 3 افراد زخمی، حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب، تلاش جاری

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی ریاست پنسلوانیہ کے علاقے پٹسبرگ میں ہونے والی فائرنگ میں کم از کم پانچ افراد ہلاک جبکہ تین زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کرنے والے دو افراد موقع واردات سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ حملہ آوروں نے ایک تقریب (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

مصری پارلیمنٹ میں نقاب پہننے پر پابندی کا بل پیش

قاہرہ (نیٹ نیوز) مصری پارلیمنٹ میں ملک میں خواتین کے مکمل نقاب پہننے پر پابندی کا بل پیش کر دیا گیا۔ بل کے مطابق خواتین کے عوامی مقامات اور حکومتی اداروں میں نقاب کرنے پر پابندی ہوگی، نقاب پر پابندی کی حمایت کرنے والی جامعہ الازہر میں تقابلی فقہ کی پروفیسر پی ایم آمنہ نوسیر نے دعویٰ کیا ہے کہ اسلام میں چہرے پر مکمل نقاب پہننے کی ضرورت نہیں ہے اور دراصل اس کی ابتدا غیر اسلامی ہے، ان کا کہنا تھا کہ قرآن نے خواتین کو باحیا لباس پہننے اور اپنے بال ڈھانپنے کا کہا ہے اور اس میں مکمل چہرہ ڈھانپنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تیونس، فورسز کی کارروائی میں 10 شدت پسند ہلاک

تیونس (نیٹ نیوز) تیونس کی فوج کا کہنا ہے کہ دہشتگردوں کے خلاف جاری آپریشن میں مزید 10 عسکریت پسند مارے گئے، جس کے بعد 2 دن میں مرنے والے دہشتگردوں کی تعداد 45 ہو گئی ہے، فوج کے مطابق ان عسکریت پسندوں کو بن قردان کے علاقے میں ایک چھاپے کے دوران ہلاک کیا گیا، یہ علاقہ تیونس کی لیبیا سے ملنے والی سرحد پر واقع ہے۔ واضح رہے کہ پیر کے روز بن قردان میں داعش کے ایک حملے میں 36 عسکریت پسندوں سمیت مجموعی طور پر 55 افراد ہلاک ہوئے تھے، اس واقعے کے بعد سے فوج نے گھر گھر تلاشی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔

مسعود اظہر دہشت گرد ہے: مشرف



تقریری مقابلہ — موضوع: غزوۂ بدر، معارف و اسباق

سالانہ طلبہ اجتماع — 17 مارچ 2016 بروز جمعرات بعد نماز مغرب

جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ بہاولپور

اول، دوم، سوم آنے والوں کو گرانقدر انعامات سے نوازا جائے گا

بزم یوسفی

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ (بخاری)

السنۃ الحجامۃ مطب — الرحمت ٹرسٹ

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آچکے ہیں؟ تو آئیے! حجامہ کروائیے

نظر بد، کینسر، ہیپاٹائٹس، بلڈ پریشر، فالج، جوڑوں کے امراض، سر کا درد، آدھے سر کا درد، امراض معدہ، عرق النساء، اعصابی کھچاؤ، شوگر، جسم کے دفاعی نظام کے امراض، نفسیاتی امراض، برص کی بیماری، الرجی، خارش اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور ان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی

حدیث کی رو سے "حجامہ" سحر کا بھی علاج ہے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفا بھی

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھائیے — فی پوائنٹ 60 روپے

0321-6381413، 0332-9440101، 0321-6315285، 0321-8719133

مقامی رابطہ

www.alqalamonline.com
القلم ہفت روزہ پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR
ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون و فیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

تحفظ نسواں بل...... بے پناہ تحفظات سے پُر ہے

حال ہی میں پنجاب اسمبلی سے تحفظ حقوق نسواں کے عنوان سے ایک بل پاس ہوا ہے جسے حکومتی حلقے ایک بہت بڑی کامیابی قرار دینے کے ساتھ ساتھ اسی ملکی ترقی کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت دی جا رہی تھی۔

لیکن اس بل کے مندرجات سامنے آنے کے بعد قوم کے تمام سنجیدہ حلقوں کی طرف سے اسے سخت ترین تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اس بل کو تحفظ نسواں بل کے بجائے قوم کی تباہی کا بل قرار دیا گیا اور فی الوقت خبری اطلاعات کے مطابق حکومت نے اس بل پر نظر ثانی کی یقین دھانی کرادی ہے۔ حیرت تو اس پر ہے کہ وہ کون سے ایسے قوم کے نمائندگان ہیں جنہوں نے یہ بل پاس کر دیا اور پھر اس پر رد عمل آنے کے بعد اس میں ترمیم کی باتیں کرنے لگے ہیں۔

کیا پہلے ان نمائندگان قوم کو اس کی کوئی خبر نہیں تھی کہ اس بل میں کیا ہے؟ کیا اس بل پر بحث و مباحثے کی نوبت آئی تھی؟ کیا اس پر قوم کے مختلف نمائندگان کی آراء لی گئی تھیں؟ اور اگر یہ سب کچھ نہیں تھا تو کیا اس کا یہ مطلب لیا جائے کہ حکومت پنجاب نے یہ سب کچھ کسی بیرونی اشارے پر سرانجام دیا؟ اور یہ تاثر کوئی ایسے بے بنیاد بھی نہیں تھا اسی لیے مختلف سیاسی شخصیات نے اس خدشے کا صاف اظہار بھی کیا ہے جس کی وجہ سے حکومت پنجاب کے بارے میں قوم میں مزید تشویش اور بداعتمادی پیدا ہوئی ہے اور یہ بات اب حکومت سے مخفی بھی نہیں رہی۔

اس بل کے متعدد مندرجات نہ صرف یہ کہ قومی و اخلاقی اقدار کے خلاف ہیں بلکہ ان کی وجہ سے شرعی حدود پر بھی سخت قدغن لگی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کے اراکین نے بھی کہا کہ منظوری سے پہلے بل کی سفارشات کو اسلامی نظریاتی کونسل میں پیش کیا جانا چاہیئے تھا لیکن ایسا نہیں کیا گیا، خواتین کا تحفظ چاہتے ہیں لیکن غیر شرعی اور غیر اسلامی طریقہ کار کسی صورت منظور نہیں۔ اسی طرح لاہور میں دینی جماعتوں کے ایک اجلاس کے تمام شرکاء نے حکومت کے سامنے یہ مطالبہ رکھا کہ پنجاب میں نافذ کیے گئے تحفظ حقوق نسواں بل کو 27 مارچ تک واپس لیا جائے۔

اس وقت ملک کو جن خطرناک اور سخت چیلنجز کا سامنا ہے وہ سب قومی و ملی حساس معاملات سے تعلق رکھتے ہیں اور اس وقت ملک کی نظریاتی اساس پر بیرونی قوتوں کے اشارے پر سخت ترین حملے جاری ہیں۔ ان حالات میں حکومت کا یہ اقدام نہایت ہی خطرناک اور قومی و ملی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے، جب کہ اس پر مزید یہ خدشات قیامت ڈھا رہے ہیں کہ یہ سب کچھ بیرونی اشاروں پر ہوا ہے اور اس بل کا مفاد قوم کے خاندانی سسٹم کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرتی اخلاقی رویوں کا خاتمہ ہے اور یہ بات کسی بھی صورت اسلامی نظریات اساس والے ملک کے لیے نہایت خطرناک ہے!

مصارفِ مال



پروفیسر حمزہ نعیم

سورۃ بقرہ آیت ''۱۷۷'': گھر کا بڑا خصوصاً والد فوت ہو جائے تو جو یتیم بچے بچیاں رہ جائیں ان کی دیکھ بھال بڑے اجر کا کام ہے۔ حدیث پاک میں بھی اس کی فضیلت آئی ہے۔ فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آنحضور ﷺ نے شہادت کی انگلی اور درمیان کی انگلی ملا کر دکھائی۔'' مگر آج کل یتیم کی جائیداد پر قبضہ کرنے کو عام طور پر برا نہیں سمجھا جاتا۔ اسی کو اللہ پاک نے مثال دے کر فرمایا کہ یتیم کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں......

اگر اللہ پر ایمان ہے تو اس کی بات سچی ہے، ورنہ ایمان میں شک ہے اور مال تو کسی کا ہو اس کی رضامندی کے بغیر کھانا ناجائز اور حرام ہے چہ جائیکہ یتیم بچوں کا مال جو اپنی ملکیت کی سمجھ بھی نہیں رکھتے اور صنف نازک اپنی بہنوں کا مال اور حصہ میراث سے پہلے خرچ کرنا کسی بھی طرح درست نہیں، چاہے سارے وارث بالغ ہوں اور سارے ہی خیرات کرنے کی اجازت دیدیں۔ علماء نے لکھا ہے کہ دوسروں کا منہ رکھنے کے لئے بالغ وارث اجازت دیدیں گے (نابالغ کی اجازت تو شرعاً درست ہی نہیں) اور دل میں سوچ رہے ہوں گے اگر ہمارا حصہ تو ہمیں مل ہی جاتا تو اچھا تھا۔ اس طرح اصل بات یہی ہے کہ وفات کے بعد جلد ہی میراث تقسیم ہو جائے پھر چاہے اپنے حصے میں سے کسی ایک یا سب مل کر رشتے داروں اور محلے داروں کی دعوت کر دیں۔ اس پر کسی کو اعتراض نہ ہوگا اور صدقہ خیرات اور قرآن خوانی پر ثواب ملتا ہے مگر صرف ایسے صدقہ اور ایسی قرآن خوانی پر جو صرف اللہ کی رضا کے لئے ہو اور جو لوگوں کے منہ رکھنے اور دکھاوے کے لئے ہو اس پر کچھ نہیں ملے گا۔ وہ اللہ کے ہاں کار ثواب نہ ہوگا۔ اس لئے بعض علماء کے بارے میں سنا کہ انہوں نے وصیت کر دی کہ میری وفات پر میرے شاگرد اور میرے خیر خواہ اپنے گھر میں اپنی خوش دلی سے قرآن پڑھ کر مجھے ثواب پہنچائیں، قرآن خوانی کے نام پر اجتماع کرنے کی قطعی ضرورت نہیں۔ جبکہ آج کل ایک گروہ قل خوانی کے نام پر اجتماع اور دعائی محفل منعقد کرتا ہے اور دوسرا قرآن خوانی کے نام پر وہی کچھ کرتا ہے اور شیرینی تقسیم کرتا نظر آتا ہے۔ سنت رسول اور سنت اصحاب رسول کے بارے میں کوئی نہیں پوچھتا اور بتایا جائے تو ہزار بہانے اپنے عمل کے جواز میں تلاش کر لیتے ہیں۔

اگلا مصرف خیر مساکین ہیں۔ حدیث رسول کا مفہوم ہے کہ مسکین وہ نہیں جو لوگوں سے سوال کرتا پھرے بلکہ (اصل) مسکین وہ ہے جس کے پاس کفایت کی چیز نہیں اور لوگوں کو اس کا پتا بھی نہیں چلتا کیونکہ وہ اپنی آبرو کی خاطر لوگوں سے سوال نہیں کرتا۔ ایسے لوگ دوسروں پر اپنا حال عام طور پر ظاہر نہیں کرتے۔ دکھ تکلیف میں وقت گزار لیتے ہیں۔ اللہ نے ان کی نشانی دوسرے مقام پر بتائی کہ وہ لوگوں کو چمٹ کر نہیں مانگتے اور اہل خیر ایسے مسکینوں کو چہرے سے پہچان لیتے ہیں۔ ایسے مسکینوں پر خرچ کرنے کا بہت بڑا اجر ہے۔ ایک اور مقام پر اس کی فضیلت یوں آئی ہے کہ کسی رشتے دار یتیم یا کسی خاک نشین کو بھوک کے موقع پر کھانا کھلایا جائے۔

اس کے بعد مسافر پر خرچ کرنے کا حکم ہوا۔ مسافر جو دوران سفر کسی بنا پر ضرورت مند ہو گیا اور ویسے بھی سفری سہولتیں مسافروں کے لئے مہیا کرنا جیسے مسافر خانے بنانا، پینے کے پانی کا انتظام کرنا اور مسافروں کی بھلائی کی نیت سے مناسب قیمت پر اشیائے ضرورت کا بندوبست کرنا، سب مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت میں شمار ہوتا ہے۔

اس کے ساتھ اللہ کریم نے سائلین کو دینے کا ذکر فرمایا یعنی ایسے سوال کرنے والے جو واقعی طور پر ضرورتمند ہوں جبکہ بھیک مانگنے کی قباحت نبی کریم ﷺ نے کئی مواقع پر بیان فرمائی۔

مال خرچ کرنے کا چھٹا مصرف گردنوں کا چھڑانا بتایا گیا ہے، اس میں شرعی جہاد میں پکڑے گئے غلام اور باندیوں کو آزاد کرانا اور قیدیوں کو فدیہ دے کر انہیں آزاد کرانا فضیلت رکھتا ہے۔ مسلمان اگر کافر کی قید میں ہوں، ان کے چھڑانے پر مال خرچ کرنا بہت بڑی فضیلت کا حامل ہے۔

یہ ساری صفات اور عالی کردار اللہ نے مسلمانوں کو بتایا ہے۔ مال کو سنبھال سنبھال کر رکھنا اور گن گن کر خزانہ بھرتے جانا اور ضرورت پر بھی مذکورہ بالا خیر کے کاموں پر خرچ نہ کرنا اصل اور بنیادی مسلمان کی صفات میں ہی نہیں۔ مسلمان کی جان اور مسلمان کا مال تو اللہ خرید چکے ہیں۔ اب یہ دونوں اللہ کی طرف سے مسلمانوں کے پاس امانت ہیں اور امانت دینے والے کے تقاضے پر اس کی امانت اسی کے حکم پر استعمال کی جانی چاہیے یا اس کو واپس لوٹانی چاہیے۔ انسان دنیا میں مال اکٹھا کرنے نہیں آیا۔ مال اکٹھا کیا، خزانے بھرے مگر سب کچھ یہاں رہ گیا اور خود اگلے جہان کے سفر پر روانہ ہو گیا تو ایسا مال کس کام کا؟

صحابی رسول حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ تو قطعی طور پر مال رکھنے کو جائز نہ سمجھتے تھے۔ سب کچھ خرچ کر دینے کا حکم فرماتے تھے جبکہ دیگر اصحاب رسول میں غریب اور مساکین بھی تھے اور عبدالرحمٰن بن عوف اور داماد رسول سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہما جیسے غنی اور مال دار بھی۔ اصحاب رسول آج بھی غریب، امیر ہر مسلمان کے لئے دوسرے تمام اعمال کی طرح انفاقِ مال میں بھی بہترین نمونہ ہیں اور اسی میں کامیابی ہے۔

شہادت کا متوالا......کمانڈر حافظ ضیاء الحق شہیدؒ (آخری حصہ)



عبدالحفیظ امیرپوری

اس طرح شہادت کی رات اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ میری شہادت کی پہلی کرامت تم یہ دیکھو گے کہ میری والدہ صاحبہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ صبر اور استقامت نصیب فرمادیں گے۔

الحمد للہ ایسا ہی ہوا حضرت حافظ صاحبؒ کی شہادت کے بعد ان کی اولعزم، صاحبِ عزیمت والدہ صاحبہ کے صبر و استقامت کو دیکھ کر قرون اولیٰ کی مجاہد و مؤمنات ماؤں کی یاد تازہ ہوگئی جو اپنے ہاتھوں سے اپنے جوان بیٹوں کو تیار کر کے میدانِ جنگ میں بھیجا کرتی تھیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت حافظ ضیاء الحق شہیدؒ کو نہایت اعلیٰ ذوق عطاء فرمایا تھا۔ آپ کے روز مرہ کے استعمال کی چیزیں قیمتی اور نفیس ہوتی تھیں۔ شہادت سے پہلے آپ نے اپنی ملک میں موجود تمام چیزیں اپنے ساتھیوں کو ہدیہ کر دیں۔ حضرت والدہ صاحبہ کے لیے ایک خوبصورت، بیش قیمت جائے نماز کے علاوہ آپ کے سامان میں صرف ایک استعمال شدہ سوٹ ملا۔

حضرت حافظ ضیاء الحق شہیدؒ کی وصیتیں ہم جیسوں کے لیے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

آیئے! ایک مخلص باوفا، جہاد و شہادت کے سچے متوالے کی روشن باتوں سے اپنی زندگی کے لیے روشنی لیتے ہیں۔

حضرت حافظ ضیاء الحق شہیدؒ اپنے بڑے بھائی جو کہ ایک جید عالم دین ہیں اور ایک سرکاری سکول کے ٹیچر کے علاوہ ایک سیاسی دینی تنظیم کے سرگرم کارکن و رہنما ہیں۔ انہیں وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ بھائی آپ اول تو سرکاری اسکول کی ملازمت ترک کر کے کسی مدرسے میں علم دین کی خدمت میں مصروف ہو جائیں اور ''واعدو لھم ما استطعتم من قوۃ'' پر عمل پیرا ہو کر جہادی تربیت ضرور حاصل کریں۔ اسی طرح اپنے چھوٹے بھائی کو بھی جلد از جلد جہادی تربیت کروا کر محاذ کی طرف روانہ کریں۔

اپنے دوسرے بھائی جو باقاعدہ جماعت کی تشکیل میں ہیں، انہیں مخاطب کرتے ہوئے وصیت فرمائی کہ مرتے دم تک جماعت کے ساتھ منسلک اور مخلص رہیں۔ جماعتی ساتھیوں کے ساتھ تعلق کو مزید مضبوط بنائیں اور جماعت آپ کی جو بھی تشکیل کرے، اسے مکمل خندہ پیشانی کے ساتھ اور اخلاص نیت سے قبول کریں اور اپنی مکمل صلاحیتیں صرف کر دیں۔

اپنی شادی شدہ بہنوں کو وصیت فرمائی کہ میری شہادت پر صبر کرنا اور اپنے شوہروں کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھنا اور اپنے ذاتی اخراجات میں سے بچت کر کے ماہانہ ترتیب پر جماعت کے جہاد فنڈ میں مالی مدد کرتی رہنا اور دوسری عورتوں کو بھی اس کی ترغیب و دعوت دیتی رہنا۔

اس کے علاوہ ایک اہم وصیت اپنی بہنوں کو یہ فرمائی کہ خدارا! موبائل فون کا استعمال اگر ہو سکے تو ترک کر دیں! ورنہ کم از کم اس کا استعمال صرف ضرورت کے وقت کریں! اور اپنی ایک غیر شادی شدہ بہن سے تو فرمایا کہ آپ نے تو کبھی موبائل فون کو ہاتھ بھی نہیں لگانا۔ اگر آپ نے موبائل استعمال کیا تو میں آپ سے جنت میں بھی ناراض رہوں گا۔

حضرت والدہ صاحبہ کو صبر و استقامت کے علاوہ بہت ہی عجیب وصیت فرمائی، فرمایا کہ میری شہادت کے بعد میرا بھرپور ولیمہ کرنا ہے۔ جس طرح میرے بھائیوں کی شادی پر انکا ولیمہ ہوا تھا اور اس میں میرے مدرسے کے ساتھی و اساتذہ کے علاوہ جماعت کے ساتھیوں اور ذمہ داروں کو دعوت دی جائے۔

جماعت کے ساتھیوں کے لیے حضرت حافظ ضیاء الحق شہیدؒ نے جو وصیت تحریر فرمائی ہے، اس کا ایک ایک لفظ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔

ملاحظہ فرمایئے! حضرت حافظ ضیاء الحق شہیدؒ کے قلم سے ان کی وصیت جماعت کے ساتھیوں کے نام۔

میرے عزیز اور ہم سفر ساتھیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پیارے ساتھیو! آپ کے ساتھ زندگی کے جو لمحات گزرے ہیں، اگر اس دوران میری طرف سے کسی بھی مجاہد ساتھی کے حق میں کوئی بھی خطاء ہوئی ہو یا کسی بھائی کی غیبت کی ہو اللہ تعالیٰ کی رضاء کے لیے مجھے معاف کر دو!

یقیناً میں آپ سب میں سے زیادہ کمزوریوں والا تھا۔ باقی چند گزارشات پیش کرتا ہوں امید ہے کہ ان شاء اللہ عمل کرو گے۔

سب سے پہلے تمام مجاھدین ساتھیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی جماعت کو پہچانیں، اس کی حقیقت کو پہچانیں! اس پرفتن دور میں مجاھدین کیلئے جیش محمد ﷺ جیسی جماعت کا ملنا بہت بڑی نعمت ہے۔ کسی ایک دشمن کی وجہ سے اس جماعت کو نہ چھوڑنا۔ بہت سے لوگ آئیں گے اور بہت سے جائیں گے لیکن آپ اپنے امیر پر مکمل اعتماد کے ساتھ جماعت کے کام کے ساتھ جڑے رہنا۔ ان شاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

جماعت کی طرف سے جو ساتھی ذمہ دار مقرر کیے گئے ہیں، ان کی مکمل اطاعت کرنا اور میری خواہش ہے کہ جس طرح پہلے جمعرات والے دن ساتھی جمع ہو جاتے تھے تو دوبارہ اس ترتیب کو زندہ کر لیں۔

ذمہ دار ساتھیوں کو عرض کرتا ہوں کہ آپ اپنے سینوں کو چوڑا رکھیں، ماتحت ساتھیوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں کی وجہ سے ان سے قطع تعلق نہ کریں۔ یہ تنگ دلی جماعت اور جہاد سے دوری کا سبب بن جاتی ہے۔ ہر ساتھی کی قدر کریں۔ اس زمانہ میں جہاد کے لیے نکلنا کتنا مشکل کام ہے یہ تو آپ ساتھی بخوبی جانتے ہیں، تو پھر ہم کیوں ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کرتے؟

براہ کرم ایک عاجزانہ درخواست کرتا ہوں بحیثیت ایک بھائی ہونے کے اس لیے کہ میں بھی انہی صفوں میں سے نکل کر گیا ہوں اسی وجہ سے درخواست کرتا ہوں کہ مرتبوں کو پہچانیں، ہر ساتھی اپنے ذمہ دار کی قدر کریں اور شرعی امور میں ان کی مکمل اطاعت کریں اور ہر ذمہ دار اپنے ماتحتوں کے ساتھ محبت والا معاملہ کرے، پھر دیکھنا ان شاء اللہ کیسی بہاریں آتی ہیں۔

باقی جن ساتھیوں کو زیادہ عرصہ ہو گیا ہو اور محاذ پر نہ گئے ہوں تو وہ ضرور محاذ کی ترتیب بنالیں۔ اب تو ماشاء اللہ اتنے محاذ کھلے ہیں کہ ان شاء اللہ وہ انتظار والی شکایت نہیں ہوگی۔ باقی اس شعبہ صلاح الدین ایوبی کے لیے خصوصی دعاء کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اور بھی ترقی عطاء فرمائے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ کفر کے غرور کو خاک میں ملائے۔ آمین

میرے لیے مغفرت کی خصوصی دعاء کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضاء اور محبت والی ملاقات نصیب فرمائے۔ آمین

والسلام
آپ کا ہم سفر بھائی
ضیاء الحق ازھر

☆......☆......☆

خوشگوار زندگی



زبیر طیب

ہر انسان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اسے خوشگوار زندگی میسر ہو، اس کی زندگی سے پریشانی ٹینشن اور ڈپریشن کا خاتمہ ہو جائے، یہ کیسے ممکن ہے؟ وہ کون سی ایسی باتیں ہیں جن کو اپنا کر زندگی کو پرمسرت اور خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔ مختصراً ذیل میں ان کا ذکر کیا جائے گا۔ انسان پر جو مصیبت آتی ہے چاہے جسمانی بیماری کی صورت میں ہو یا ذہنی اور روحانی اذیت کی شکل میں، چاہے کاروباری پریشانی ہو یا خاندانی لڑائی جھگڑوں کا دکھ اور صدمہ ہو. ہر قسم کی مصیبت اس کے اپنے گناہوں کی وجہ سے آتی ہے۔ اس لیے اسے اس سے نجات پانے کے لیے فوراً سچی توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور ان کی پریشانیوں اور مصیبتوں کا ازالہ کر کے انھیں خوشحال بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور تمھیں جو مصیبت بھی آتی ہے تمھارے اپنے کرتوتوں کے سبب سے آتی ہے۔ اور وہ تمھارے بہت سارے گناہوں سے درگذر بھی کر جاتا ہے۔ (الشوری)

توبہ و استغفار کے فوائد بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

پس میں (نوح علیہ السلام) نے کہا: تم سب اپنے رب سے معافی مانگ لو۔ بلاشبہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا، مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد کرے گا، تمھارے لیے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری کر دے گا۔ (نوح)

ان آیات میں استغفار کے جو فوائد ذکر کئے گئے ہیں (موسلادھار بارشیں، مال و اولاد سے مدد، باغات اور نہریں) یہ سب در اصل انسانوں کی خوشحالی و سعادتمندی کی علامت ہیں اور یہ استغفار سے ہی نصیب ہوتے ہیں۔

جو لوگ دنیاوی تکالیف و مصائب کی وجہ سے ہر وقت غمگین رہتے ہوں اور غموں اور صدموں نے ان کی خوشیاں چھین لی ہوں ان کی طبیعت کو سکون پہنچانے اور اطمینانِ قلب کیلئے ایک طریقہ ذکر الٰہی کا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

جو لوگ ایمان لاتے ہیں، ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھو! دل اللہ کے ذکر سے ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ (الرعد)

سب سے افضل ذکر (لا الہ الا اللہ) ہے۔

اسی طرح قرآن مجید کی تلاوت کہ جس کے ایک ایک حرف پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔ پھر (سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر) کہ جنھیں جنت کے پودے قرار دیا گیا ہے۔ اور پھر (لاحول ولاقوۃ الا باللہ) کہ جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ پھر (سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم) کہ جو اللہ تعالیٰ کو بے حد محبوب اور میزان میں بڑے وزنی ہیں۔

قرآن مجید کی اس آیت کی روشنی میں ہمیں بحیثیت مومن اس بات پر یقین کامل ہونا چاہئے کہ ذکر الٰہی سے ہی دلوں کو تازگی ملتی ہے، حقیقی سکون نصیب ہوتا ہے اور پریشانیوں اور غموں کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آج کل بہت سارے مسلمان اپنے غموں کا بوجھ ہلکا کرنے اور دل بہلانے کیلئے گانے سنتے اور فلمیں دیکھتے ہیں حالانکہ اس سے غم ہلکا ہونے کی بجائے اور زیادہ ہوتا ہے کیونکہ گانے سننا اور فلمیں دیکھنا حرام ہے اور حرام کام سے سوائے غم اور پریشانی کے اور کچھ نہیں ملتا۔ رسول اللہ کا ارشاد گرامی ہے: میری امت میں ایسے لوگ ضرور آئیں گے جو زنا کاری، ریشم کا لباس، شراب نوشی اور موسیقی کو حلال سمجھ لیں گے۔ (بخاری)

ان چار چیزوں کو حلال سمجھنے سے مراد یہ ہے کہ حقیقت میں یہ حرام ہیں لیکن لوگ انہیں حلال تصور کر لیں گے گویا یہ حرام نہیں! موسیقی کس قدر بری چیز ہے اس کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے اسے زنا کاری اور شراب نوشی جیسے بڑے ہی بھیانک گناہوں کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

اور جو لوگ فلم بینی کرتے ہیں انھیں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ذہن میں رکھنا چاہئے:

مسلمان مردوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کیلئے پاکیزگی ہے۔ اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ (النور)

ذکر الٰہی کے فوائد بیان کرتے ہوئے رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ کسی مجمع میں مجھے یاد کرے تو میں اس کا ذکر ایسی جماعت میں کرتا ہوں جو اس کی جماعت سے بہتر ہے۔ اور اگر وہ ایک بالشت میرے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے نزدیک ہوتا ہوں۔ اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک کلائی (دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے) اس کے قریب ہوتا ہوں۔ اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کی طرف جاتا ہوں۔ (البخاری)

اللہ رب العزت ہمیں اپنی زندگیوں میں استغفار اور ذکر الٰہی کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

بسم اللہ والا کرشماتی عمل (۳)



ابوجندل شفیق

یہ تو تھا محض فضل خداوندی جو قیدیوں پر ہو رہا تھا، بعض چیزیں اور اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جو نصرتِ خداوندی کو زمین پر کھینچ لاتے ہیں۔ ان میں سے ایک مجرب عمل ''بسم اللہ'' شریف والا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی حفاظت فرمائے اور ہمیں اس کی قدر کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (امین)

مسلمانوں کے لیے بالعموم اور قیدیوں کے لیے بالخصوص ابرِ رحمت ہے۔ حضرت امیر محترم حفظہ اللہ کی رہائی سے پہلے قیدیوں کی دیکھ بھال اور ان کی دادرسی کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں تھا۔ حضرت کی رہائی کے بعد جو سب سے پہلے کام ہوا، وہ قیدیوں سے براہ راست رابطہ تھا، ان کی ضروریات بہم پہنچانے اور کیسوں کے سلسلے میں وکلاء کا منظم انتظام تھا۔ منی آرڈر اور مختلف ذرائع سے ان کے لیے رقوم کی ترسیل اور پوری پوری نگہداشت۔

بندہ کو رہائی کے بعد پتا چلا کہ حضرت امیر محترم کو کتنا پروگراموں اور سفر وغیرہ کے لیے مصروف رکھا گیا اور دن رات تھکایا گیا۔ ان سب مصروفیات کے باوجود حضرت کے اپنے ہاتھ کے لکھے قیدیوں کے لیے شفقت نامے اب بھی کسی جگہ بندہ کے پاس محفوظ ہونگے۔ پارسل کیونکہ قانونی تقاضوں کے مطابق بذریعہ ڈاک جاتے ہیں بعض جیلوں میں کمپنی انتظامیہ والے خباثت تو کر جاتے ہیں کبھی دیر سے دیے تو کبھی اس میں سے پسند آئی چیز نکال کر، بہر کیف پہنچ ضرور جاتے ہیں۔ جودھ پور جیل میں ہمارے جماعتی ساتھیوں کی تعداد پہلے پہل بارہ تھی پھر کچھ اور بھائی مختلف جیلوں سے لائے گئے ان میں بھائی شیخ جمال دین (شہیدؒ) بھی تھے، جو اسی جیل میں شہید ہوئے اور جماعت ہی کی سعی سے ان کی لاش پاکستان پہنچی۔

بات ذرا دور نکل گئی۔ بات ایک پارسل کی چلی تھی۔ ایک پارسل پہنچا جس میں سامان کے ساتھ ایک خوبصورت ڈائری بھی تھی۔ جی ہاں ''المساجد'' نام سے چھپی یہ ڈائری دیدہ زیب پرکشش اپنی جگہ تھی، پر اس میں قیدیوں کے لیے ایک خاص نسخہ اور تحفہ تھا۔ ہر مشکل آسان، ہر درد کی دواء، یوں کہوں کہ ماسٹر چابی ہاتھ لگ گئی۔ اور وہ چابی تھی ''بسم اللہ'' شریف کا بارہ ہزار دفعہ والا عمل۔ جتنا گڑ اتنا میٹھا۔ تجربے نہیں، دل کے یقین کے ساتھ۔ اس میں عمل لکھا تھا بارہ ہزار دفعہ۔ ہم نے سمجھا کہ ہر ایک کو الگ الگ کرنا ہے۔ اس وقت ہم آٹھ ساتھی ایک تنگ سی بیرک میں تھے جو بلاک نمبر 9 میں تھی۔ چند ساتھیوں نے یہ عمل رات میں کیا۔ یہ معلوم نہ تھا کہ سب مل کر بھی بارہ ہزار کی تعداد پڑھ سکتے ہیں۔ اس کی برکات کا ظہور کچھ ہی عرصہ بعد ہوا، مگر اس دوران ایک بڑی آزمائش آن پڑی۔ جیل حکام سے قیدیوں کے کئی بار بعض معاملات میں ٹاکرے اور نوک جھونک ہو چکے تھے مگر جیل والے ان باتوں میں قیدیوں کو مارنے اور جسمانی تشدد کرنے کی کوئی راہ نہیں بنا پا رہے تھے۔ البتہ ضروریات زندگی سے محروم رکھ کر اور دیگر طرح طرح کی ذہنی اذیتیں مثلاً گھر سے آئے خطوط نہ دینا، سیفٹی بلیڈ، ناخن تراش تیل صابن سے محروم رکھنا اپنے ذاتی سامان جو الگ اسٹور میں رکھا ہوا تھا اس تک رسائی نہ دینا، بسا اوقات وکیل آیا اور کوئی نہ کوئی اعتراض لگا کر اس سے ملاقات نہ کروانا، عذر لنگ بنا کر عدالتوں میں پیشی نہ کروانا وغیرہ۔ اس پر بعض ساتھیوں نے بھوک ہڑتال کی، جیل حکام کی اولاً کوشش ہوتی ہے کہ کسی طرح ان کے مطالبات مانے بغیر ہی دھونس کے ذریعے ہڑتال تڑوائی جائے۔ قیدی استقامت دکھائیں تو پھر منت سماجت پر آجاتے ہیں۔ تاکہ خبر باہر نہ جائے۔ ہاں مگر یہ لوگ ان باتوں کو نوٹ رکھتے ہیں، جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے تشدد کا تو پھر بدبخت چھوٹی چھوٹی باتیں یاد دلا کر مارتے اور ذلیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آزمائش: جیل میں ہماری دو گھنٹے کی کلاس چلتی تھی جس میں کوئی حفظ کرتا تو کوئی کتابیں پڑھتا۔ اس دوران (قیدی) نائی ہمارے بلاک میں قیدیوں کے بال کاٹنے آیا۔ ہر ایک کی کوشش تھی کہ پہلا نمبر میرا لگ جائے، تاکہ جلد فارغ ہو کر اپنے معمولات میں لگ جائے۔ آپس میں ایثار کا جذبہ تو تھا مگر ایک ایسا بندہ بھی ہمارے ساتھ بلاک میں تھا جو مجاھد نہ تھا۔ کریمنل تھا۔ نام کا وہ بھی تھا مسلمان مگر شامت اعمال پہلے داڑھی تھی (نعوذ باللہ) منڈوا دی پھر خدا سے بدگمان اور خدائے بزرگ و برتر کی شان تک میں گستاخی بک بیٹھا۔ اس دن وہ بھی نائی کے پاس پہنچ گیا، کہنے لگا پہلے ہمارا داڑھی مونڈو۔ دوسرے ساتھی نے اسے کہا کہ داڑھی مت منڈواؤ۔ اس پر اس بد باطن نے یہ بکواس کر دی کہ (نعوذ باللہ) داڑھی تو پاگل لوگ رکھتے ہیں۔ یہ جملہ اس ساتھی سے برداشت نہ ہوا، اسے مارنے کو اٹھا، بس جیل سنتری نے فوراً سیٹی منہ میں رکھ بجائی۔ جیل میں سیٹی بجنا خطرے کی علامت ہوتی ہے اور جیل کی فورس لاٹھی ڈنڈے لے کر بلاک میں پہنچ جاتی ہے۔

انہوں نے نہ قصور دیکھا نہ بات سنی پہلا کام یہ کیا کہ سب قیدیوں کو ان کی بیرکوں میں بند کر دیا تالے لگ گئے، جنگی لڑائی یا منہ ماری ہوئی تھی ان سے کوئی تعرض نہ کیا البتہ پہلے سے جو لسٹیں بنائے بیٹھے تھے انہیں ایک ایک بیرک کھول کر نکالا اور پکڑ کر جیل کے ایک ویران بلاک (بلاک نمبر ۶) میں لے گئے۔ اس دوران انہوں نے پوری جیل مقفل کر دی۔ کیا مسلمان تو کیا ہندو قیدی سبھی کو بند کر دیا۔ سات آٹھ مخصوص ساتھی قیدیوں کو وہاں لے جا کر اپنی فرعونیت کا مظاہرہ کیا۔ کافی تعداد میں فورس وہاں موجود تھی جنگی قیادت بدنام زمانہ اس جیل کا ڈان سمجھا جانے والا جیلر بھارت بھوشن بھٹ کر رہا تھا (مسلمانوں کے بارے انتہائی متعصب تھا) اور خود بھی ڈانگ ہاتھ میں لے کر کھڑا تھا۔ فورس مجاھد قیدیوں کو گھیرے کھڑی تھی۔ جیلر نے مغرورانہ انداز میں سب کو کان پکڑنے کا کہا۔ اس کو کڑوا جواب ملا کہ ہم نہیں پکڑتے۔ اس نے دو تین بار غضب ناک ہو کر کہا کہ میں کہتا ہوں کان پکڑو مگر ہر بار اس کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی بالآخر اس نے فورس کو حکم دیا اور ایک ایک ساتھی پر کئی کئی درندہ صفت بزدل سپاہی لاٹھیاں مکے دھکے اور ناپاک بوٹوں سمیت لاتیں برسانے لگے، پھر تو نعرہ تکبیر بھی جیل میں گونجنے لگا۔ وہ مار رہے تھے اور یہ غریب اپنے رب کا نام بلند کر رہے تھے۔ کافی دیر تک یہ سلسلہ چلا۔ اللہ کا شکر ہے کہ ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا جس نے معافی کی درخواست کی ہو یا منت سماجت کہ ہمیں چھوڑ دو۔ ادھر نعروں کی مسلسل گونج نے بالآخر انکے حوصلے پست کر دیے۔ یہ دوسرا موقع تھا جب جودھ پور جیل کے در و دیوار نے اس طرح برملا نعرے سنے اور کافروں اور مشرکوں کی بے بسی اور ذلت و رسوائی کو دیکھا۔ مارتے مارتے تھک گئے تو الگ الگ سیلوں میں بند کرنا شروع کر دیا۔ دو ساتھی ایسے آخر میں رہ گئے جن میں سے ایک نے اس سے دو چار روز پہلے جیل حکام کے رویے پر بھوک ہڑتال کی تھی اور دوسرے سے بھی کئی بار ذلیل ہونا پڑا تھا۔ آج موقع تھا سب بدلے چکانے کا۔ ایک بار تشدد روک دیا گیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد پھر ایک ساتھی کو پکڑا اور مارنے کو جیلر خود آگے بڑھا تو اس ساتھی نے ہمت کی اور ڈنڈا پکڑا مگر اس نے چھڑا لیا اور پھر کچھ سپاہیوں نے اسے پکڑ کر نیچے گرایا اور پھر تشدد شروع ہو گیا۔ پھر دوسرے کو سنا سنا کر مارنے لگے۔ اچھا تو تھا بھوک ہڑتال کرنے والا۔ اللہ نے آخر دم تک ان ساتھیوں کو بھی استقامت دی بالآخر تھک ہار کر انہیں بھی سیلوں میں بند کر دیا۔ جب قیدیوں کو سیلوں میں بند کر کے تالے لگا دیے تو کچھ دیر کے بعد جیل کا سائرن بج اٹھا۔ یہ بچارے بے بس قیدی سمجھے کہ دوبارہ درندے تازہ دم ہو کر آ رہے ہیں، نہ جانے پھر کیا ہوگا۔ مگر سائرن بجتے بجتے بند ہو گیا۔ اس سائرن کی آواز جیل کے اطراف میں دور دور تک جاتی تھی۔ اس سائرن کا مطلب ہوتا تھا کہ جیل پولیس اندرنا کام ہو چکی۔ جیل کے قیدی ہمارے قابو سے باہر ہو چکے ہیں، لہٰذا شہر کی پولیس ہماری مدد کو پہنچے۔

☆......☆......☆

یاد الٰہی میں بہنے والے آنسو

امیر افضل اعوان

دنیا کی چند روزہ زندگی میں الجھ کر ہم اس فانی دنیا کی حقیقت کو فراموش کر دیتے ہیں، ہم اپنے ہاتھوں سے اپنے پیاروں کو منوں مٹی تلے دفن کرتے ہیں مگر سوچتے ہیں کہ ابھی ہم نے نہیں جانا، حالانکہ یہ پتا بھی نہیں چلتا کہ کب اس دارفانی سے کوچ کا وقت آن پہنچتا ہے اور ہمارے دل وجاں سے عزیز تر وہی پیارے کہ جن کے لئے ہم دنیا و آخرت کو فراموش کئے بیٹھے ہیں ہمیں سفر آخرت کے لئے تیار کرتے ہیں اور سپرد خاک کر دیا جاتا ہے، بس دنیا کی یہی حقیقت ہے جو نیرنگی گردوں میں الجھ کر ہم مکمل فراموش کئے بیٹھے ہیں اور وہ ابدی دنیا کہ جہاں ہمیں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے اور جہاں موت کو بھی موت آجائے گی اس عالم کی کوئی تیاری ہی نہیں اور وہ جنہیں اس حقیقت کا علم ہے انہیں یہ دنیا ایک آنکھ نہیں بھاتی وہ صبح و شام کی تحصیص سے ہٹ کر یاد الٰہی میں اشک بار رہتے ہیں، قرآن کریم میں اس حوالہ سے ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''پس انہیں چاہیے کہ بہت کم ہنسیں اور بہت زیادہ روئیں'' سورہ التوبہ، آیت 82 یعنی دنیا میں خوش ہونا اور ہنسنا چاہے کتنی ہی دراز مدت کے لئے ہو مگر وہ آخرت کے رونے کے مقابل تھوڑا ہے کیونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت دائم اور باقی ہے، دنیا اور آخرت کی حقیقت بارے ایک حدیث مبارکہ میں منقول ہے ''حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تمہیں ہنسی کم آتی۔ اور زیادہ رونا آتا'' صحیح بخاری، جلد سوم، حدیث 1433، یعنی دنیا کی حقیقت کچھ نہیں اور اگر یہ انسان پر عیاں ہو جائے تو وہ ہنسنا بھول جائے اور اسے بہت زیادہ رونا آئے۔

رسول کریم ﷺ اپنی حیات مبارکہ میں بس تبسم فرمایا کرتے تھے، آپ ﷺ کبھی بھی قہقہ لگا کر نہیں ہنسے اور اس کے علاوہ آپ یاد الٰہی میں نم ذہ رہا کرتے اور اکثر آپ ﷺ اپنے اصحاب کو بھی دنیا و آخرت کی حقیقت سے روشناس کرواتے اور فکر آخرت کی تلقین کیا کرتے، اس حوالہ سے ایک حدیث مبارکہ میں مرقوم ہے ''حضرت براءؓ سے روایت ہے ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ ﷺ قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے یہاں تک کہ مٹی گیلی ہوگئی آپ ﷺ کے آنسوؤں سے پھر آپ ﷺ نے فرمایا اے بھائیو! اس کے لئے تیاری کرو'' سنن ابن ماجہ، جلد سوم، حدیث 1075، آپ ﷺ قوم ثمود کے مقام سے گزرتے ہوئے خوف خدا میں صحابہ کرامؓ کو رونے کی تلقین کی، اس حوالہ سے ایک حدیث مبارکہ میں مذکور ہے ''حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حجر والوں کے مقام سے گزرے تو آپ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ اس مقام سے تم کو روتے ہوئے گزرنا چاہئے اگر رونا نہ آئے تو مت جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو عذاب ان پر نازل ہوا تھا تم پر بھی نازل ہو جائے'' صحیح بخاری، جلد دوم، حدیث 1893، اس کے علاوہ بھی رسول کریم ﷺ نے آخرت کی یاد میں رونے کی ہدایت دی، ایک حدیث مبارکہ میں فرمایا جا رہا ہے ''سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا رو اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بناؤ۔ آخرت کی یاد کر کے'' (سنن ابن ماجہ، جلد سوم)، یعنی اگر یاد آخرت میں رونا نہ بھی آئے تو کم از کم رونے والی صورت ہی بنالی جائے۔

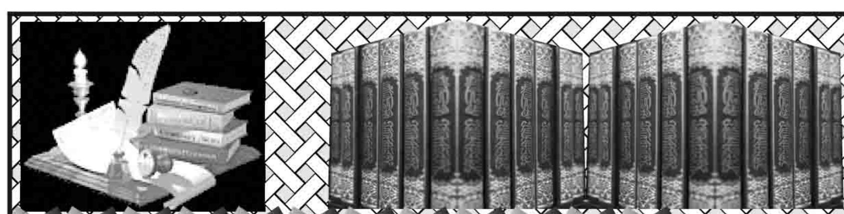
اسلام میں یاد الٰہی اور خوف خدا میں رونے کی بہت زیادہ اہمیت بیان کی گئی ہے، یہاں کہ اللہ پاک کی یاد میں اشکباری کو رب العزت کی رحمت کا باعث قرار دیا گیا ہے، ا تاریخ کا مطالعہ کریں تو بخوبی علم ہوتا ہے کہ حضرت آدمؑ سے آپ ﷺ تک تمام انبیاء کرامؑ نے جہاں اللہ پاک کو گریہ زاری کی حد تک یاد کیا اور وہیں خوف خدا میں ان کے اشک رواں دواں رہے، یہی کیفیت اللہ پاک کے برگزیدہ بندوں اور صحابہ کرامؓ سمیت دیگر اولیاء کرام کی بھی رہی، حضرت علیؓ جیسی عظیم المرتبت ہستی جنہیں دنیا میں ہی جنت کی بشارت دی گئی ساری ساری رات اللہ پاک کی یاد اور خوف میں اشکبار رہتی تھی، اس حوالہ سے حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کہ قسم! اس معاملہ میں سب سے زیادہ عقل وہ شخص ہے جو (اللہ کے ڈر سے قرآن کریم کے وحی الٰہی ہونے کا یقین رکھتے ہوئے) رو پڑے، پس تم اپنے دلوں کو رلاؤ اور اپنے برے اعمال پر ندامت کے آنسو بہاؤ اگر چہ آدمی سخت دل ہی کیوں نہ ہو، بہر حال اس کی آنکھوں کو آنسوؤں سے بھر جانا چاہیے، اسی طرح احیاء العلوم الغزالی میں ابوسلیمانؒ کا فرمان ہے کہ ''آنکھوں کو رونے اور دل کو فکر کرنے کی عادت ڈالو'' ان آیات، احادیث اور اقوال سے ثابت ہے کہ آنسوؤں کی اصل اہمیت یا تو یاد الٰہی میں ہے یا خوف خدا میں جو دنیا و آخرت میں ہمارے لئے باعث نجات بن سکیں گے۔

حکمرانوں کے اسلام دشمن اقدامات

سہیل اعظمی

مومن ایک سوراخ سے بار بار ڈسا نہیں جاتا۔ لیکن ہم تو موجودہ حکمرانوں کے ہاتھوں تین بار ڈسے جا چکے ہیں لیکن نہ 20 کروڑ عوام کی حالت سدھری اور نہ ہی موجودہ حکمرانوں نے ماضی سے کوئی سبق حاصل کیا۔ ان کی وہی پرانی بھڑ چال اور روش قائم و دائم ہے۔ پاکستان کی عوام میں بہت سی خامیاں موجود ہیں لیکن جب بھی ملک میں کوئی ناگہانی آفت آئی۔ زلزلہ، سیلاب وغیرہ تو خود معاشی ابتری، بے روزگاری، غربت کی شکار اس غیور قوم نے دل کھول کر عطیات، زکوۃ، چندہ، سامان فراہم کر کے متاثرین کی مدد کی۔ دنیا میں کوئی بھی ایسا ملک نہیں ہے جو لاکھوں مہاجرین کا بوجھ اٹھا رہا ہے لیکن یہ واحد قوم ہے جو بیرون اور اندرون ملک کے لاکھوں کی تعداد میں مہاجرین کے بوجھ کو خندہ پیشانی سے برداشت کر رہی ہے۔ حکمرانوں کا ہر قسم کا ظلم و ستم، ان کی کرپشن، اقرباء پروریاں، ناانصافیاں یہ قوم برداشت کر رہی ہیں۔ لیکن جب بات ان کے ایمان و اسلام اور حضور ﷺ کی ذات کی آتی ہے تو وہ یہود و نصاری کے اشاروں، ان کی امداد پر عیاشیاں کرنے والوں کو ہرگز برداشت کرنے کو تیار نہیں ہوتے اور نہ ہی ہونگے۔ ہمارے ایمان اور مسلمان ہونے کی نسبت سے ہمارا مذہب بھی ہم سے یہی تقاضا کرتا ہے۔ حدیث پاک کے مفہوم کے مطابق تمہارا ایمان اس وقت کامل نہیں ہو سکتا جب تک تمہیں اپنے مال و جان، اہل و عیال سے زیادہ محبت اپنے آخرالزمان حضور ﷺ کی ذات سے نہ ہو۔ ہمارے موجودہ حکمران جنہوں نے پاکستان کی گذشتہ 64 سالہ تاریخ سے دوگنا قرضہ یہود و نصاری کے مالیاتی اداروں سے اپنی عیاشیوں، غیر ملکی دوروں، غیر ضروری ترقیاتی کاموں، اراکین اسمبلی کی مراعات، تنخواہوں میں اضافوں کیلئے لیا ہے مکمل طور پر ان کے مسلط کردہ مغربی ایجنڈے پر کام کر کے جہاں ایک طرف اللہ کی ناراضگی کا موجب بن رہے ہیں وہاں وہ دوسری جانب 20 کروڑ عوام کو بھی اب اس سطح پر لے آئے ہیں جہاں اب عوام کا صبر کا پیمانہ کسی بھی لمحے لبریز ہونے کو ہے۔ کراچی ائیر پورٹ پر وفاقی وزیر اطلاعات پرویز رشید کے خلاف غم و غصے سے بھری عوام نے حقوق نسواں بل کے رد عمل میں جس قسم کا ایکشن کیا۔ وہ ہمارے حکمرانوں کیلئے لمحہ فکریہ ہے انہیں عوامی احساسات و جذبات کا پاس رکھنا ہوگا اور اسلام اور مسلمان دشمن پالیسیوں سے گریز کرنا ہوگا۔ لیکن عملاً ایسا نہیں ہو رہا ہے۔

مدارس کے خلاف کارروائیاں، پنجاب کے تعلیمی اداروں میں تبلیغی جماعت کے کام پر پابندی، حقوق نسواں بل کی منظوری، ممتاز قادری شہید کی عجلت میں دی گئی پھانسی اور دیگر کئی ایسے اقدامات یکے بعد دیگرے کئے جا رہے ہیں جنہوں نے اب حکمرانوں کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی ہے۔ ہمارا مذہب اسلام جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ ہماری روزہ زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں ہے جہاں ہمیں اپنے نبی ﷺ کے ذریعے سے رہنمائی نہ ملتی ہو۔ بچے کے حمل ٹھہرنے، پیدائش سے لے کر اس کی موت تک رہنمائی ہمیں اسلام اور اسوہ حسنہ میں ملتی ہے۔ پھر اسلام نے عورت کو جو مقام دیا ہے وہ کسی مذہب اور کلچر نے نہیں دیا۔ ماں کے قدموں تلے جنت، جائیداد میں وارث، ذریعہ معاش کی ذمہ داری سے مبرا، بچوں کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری، بیوی کی حیثیت سے باپ بچوں کو دودھ پلانے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ شوہر کو اچھے اخلاق کا حکم، گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹانا، لڑکی کی شادی تک اس کی کفالت، تربیت، تعلیم کی ذمہ داری والدین پر غرض اسلام نے جتنے حقوق عورتوں کو دیئے وہ مغرب کا مادر پدر آزاد معاشرہ دینا تو دور کی بات ہے اسکا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ہمارے نبی ﷺ نے تو ایک حدیث کے مفہوم کے مطابق یہاں تک فرمایا کہ جو بڑوں کا ادب نہیں کرتا، والدین کے ساتھ احسان سے پیش نہیں آتا، بزرگوں کا احترام نہیں کرتا، بچوں پر شفقت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ یورپ کی آزاد منش معاشرے میں تو بچے کو اپنے والد کا نام تک کا پتہ نہیں ہوتا۔ DNA ٹیسٹ کے ذریعے والد کا نام پتہ چلتا ہے۔ کتنے ایسے بچے ہیں جن کی ماں کا نام ہے لیکن باپ کا خانہ خالی۔ حرامی بچوں کی پیدائش کی شرح خطرناک حد تک پہنچ گئی ہے۔ یہی حال طلاق کا ہے۔ عورت کو سیکس کی علامت بنا کر آزادی نسواں کا نعرہ لگانے والے دراصل ہمارے معاشرتی اقدار کے خاتمے کیلئے کوشاں ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے بالکل درست پنجاب کے حقوق نسواں بل اور کے پی کے خواتین پر تشدد بل کو مسترد کر کے اسلام دشمن حکمرانوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ یہ قوم ابھی اتنی بے حس نہیں ہوئی کہ اسکی اسلامی اقدار کو بلا ضرورت چھیڑا جائے اور وہ خاموش رہیں۔ انکا یہ مطالبہ بھی درست ہے کہ اسلام میں مرد و خواتین کے حقوق اور خاندانی نظام کو سکولوں کے نصاب میں شامل کیا جائے۔ حقوق نسواں بل سے شوہر اور بیویوں کے درمیان ایسی دراڑ پڑے گی جسکا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے یہ عمل شیطان کا وہ محبوب ترین فعل ہے جس کی منظوری پنجاب اراکین اسمبلی نے دی ہے۔ ابھی بلوں کا معاملہ حکومت کے گلے پڑا ہوا تھا کہ اچانک ممتاز قادری کو نہایت عجلت میں دی گئی پھانسی نے موجودہ حکمرانوں کے خلاف طبل جنگ بجا دیا ہے۔ ممتاز قادری شہید کے جنازہ میں لاکھوں فرزندان اسلام کی شرکت اور حکومت مخالف مظاہروں، جلسوں، کانفرنسوں نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ پاکستان کی عوام توہین رسالت کے ایکٹ میں کسی قسم کی ترمیم کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہے۔ گستاخ رسول جو بھی ہے وہ واجب القتل ہے۔ اسلام کے نام پر لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کے بعد حاصل ہونے والے اس ملک میں یہود و نصاری کے ٹکڑوں پر پلنے والے حکمرانوں نے یہاں اسلام تو نافذ نہیں ہونے دیا لیکن اسلام کے بنیادی اصولوں کو تبدیل کرنے اور اپنے غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے نت نئے قانون بنانے اور عاشقان رسول ﷺ کو مجرم قرار دینے کی پالیسی اگر جلد ختم نہ کی تو ہمارے حکمران اپنے بھیانک انجام کیلئے تیار رہیں۔



شوقِ شہادت — واقعات کے آئینے میں



محمد عبید الرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

ان کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ جھنڈا لے کر آگے بڑھے۔ جب دشمنوں نے انہیں ہر طرف سے گھیر لیا اور گھوڑا زخمی ہوگیا تو وہ گھوڑے سے اتر آئے اور گھوڑے کی کونچیں کاٹ کر سینہ سپر ہو کر اعداء اللہ سے لڑنا شروع کر دیا۔

آپ رضی اللہ عنہ لڑتے جاتے اور یہ اشعار پڑھتے جاتے تھے۔

یا حبذا الجنة واقترابها
طيبة وباردا شرابها

"جنت اور اس کا قرب کیا ہی پاکیزہ اور پسندیدہ ہے اور پانی اسکا نہایت ٹھنڈا ہے"

والروم روم قددنا عذابها
كافرة بعيدة انسابها

"اور رومیوں کا عذاب قریب آگیا ہے، وہ کافر ہیں اور ان کے نسب ہم سے دور ہیں۔ یعنی ہم میں اور ان مین کوئی قرابت نہیں"

"علَیَّ ان لاقیتها ضرابها"

"مقابلہ کے وقت انکا مارنا مجھ پر فرض اور لازم ہے"

لڑتے لڑتے ان کا دایاں ہاتھ کٹ گیا تو جھنڈا بائیں ہاتھ سے سنبھال لیا، جب بایاں ہاتھ بھی کٹ گیا تو جھنڈا گود میں لے لیا، یہاں تک کہ شہید ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے عوض میں ان کو دو بازو عطاء فرمائے، جن سے جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتے پھرتے ہیں۔ صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی لاش کو تلاش کیا گیا تو نوے سے زیادہ تیر اور تلوار کے زخم تھے اور سب سامنے تھے۔ پشت کی جانب کوئی زخم نہ تھا۔

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے علَم ہاتھ میں لیا اور آگے بڑھے، گھوڑے پر سوار تھے، چند لمحوں کے لیے بتقاضائے بشریت نفس کو تردد لاحق ہوا تو اپنے نفس کو مخاطب کر کے فرمایا:

اقسمت یا نفس لتنزلنه
کارهة او لتطاوعنه

"اے نفس! تجھے قسم ہے کہ ضرور گھوڑے سے اتر کر اعداء اللہ سے جہاد و قتال کر۔ ناگواری سے اتر یا خوشی اور رغبت کے ساتھ"

ان اجلب الناس و شدوا الرنه
مالی اراک تکرهین الجنة

"اگر لوگ چیخ و پکار کر رہے ہیں تو کیا وجہ ہے تجھ کو دیکھ رہا ہوں کہ تو جنت کو ناپسند کر رہا ہے۔ یعنی جلدی قدم کیوں نہیں بڑھاتا۔ پیش قدمی میں سستی کرنا گویا کہ جنت کو ناپسند کرنا ہے"

(یہ فقط نفس کی توبیخ اور الزام کے لیے فرمایا)

قد طالما قد کنت مطمئنه
هل انت الا نطفة فی شنه

"تو بسا اوقات مطمئن رہا۔ اس وقت تجھ کو کیا ہوا؟ تیری حقیقت کیا ہے؟ تو رحم مادر میں ایک نطفہ ہی تھا۔ اس بے حقیقت نطفہ کے لیے خدا کی راہ میں پس و پیش کر رہا ہے"

اور یہ کہا:

یا نفس الّا تقتلی تموتی
هٰذا حمام الموت قد صلیت

"اے نفس! اگر تو قتل نہ ہوا تو مرے گا تو ضرور، اور یہ ہے قضائے موت جس میں تجھ کو مبتلاء ہونا ضروری ہے"

وما تمنیت فقد اعطیت
ان تفعلی فعلهما هدیت

"جس چیز کی تو نے تمنا کی تھی وہ تجھ کو مل گئی یعنی شہادت فی سبیل اللہ کا موقع۔ اگر تو نے زید اور جعفر جیسا کام کیا تو ہدایت پا جائے گا۔

ان کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ جھنڈا لے کر آگے بڑھے۔ جب دشمنوں نے انہیں ہر طرف سے گھیر لیا اور گھوڑا زخمی ہوگیا تو وہ گھوڑے سے اتر آئے اور گھوڑے کی کونچیں کاٹ کر سینہ سپر ہو کر اعداء اللہ سے لڑنا شروع کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ لڑتے جاتے تھے اور یہ اشعار پڑھتے جاتے تھے۔

یَا حَبَّذَا الْجَنَّةُ وَاقْتِرَابُهَا
طَيِّبَةً وَ بَارِداً شَرَابُهَا

"جنت اور اس کا قرب کیا ہی پاکیزہ اور پسندیدہ ہے اور پانی اسکا نہایت ٹھنڈا ہے"

وَالرُّوْمُ رُوْمٌ قَدْ دَنَا عَذَابُهَا
كَافِرَةٌ بَعِيْدَةٌ أَنْسَابُهَا

"اور رومیوں کا عذاب قریب آگیا ہے، وہ کافر ہیں اور ان کے نسب ہم سے دور ہیں۔ (یعنی ہم میں اور ان میں کوئی قرابت نہیں)"

عَلَیَّ اِنْ لَاقَیْتُهَا ضِرَابُهَا

"مقابلہ کے وقت انکا مارنا مجھ پر فرض اور لازم ہے"

لڑتے لڑتے ان کا دایاں ہاتھ کٹ گیا تو جھنڈا بائیں ہاتھ سے سنبھال لیا، جب بایاں ہاتھ بھی کٹ گیا تو جھنڈا گود میں لے لیا، یہاں تک کہ شہید ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے عوض میں ان کو دو بازو عطاء فرمائے، جن سے جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتے پھرتے ہیں۔ صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی لاش کو تلاش کیا گیا تو نوے سے زیادہ تیر اور تلوار کے زخم تھے اور سب سامنے تھے۔ پشت کی جانب کوئی زخم نہ تھا۔

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے علَم ہاتھ میں لیا اور آگے بڑھے، گھوڑے پر سوار تھے، چند لمحوں کے لیے بتقاضائے بشریت نفس کو کچھ تردد لاحق ہوا تو انہوں نے اپنے نفس کو مخاطب کر کے یہ اشعار پڑھے:

أَقْسَمْتُ يَا نَفْسِ لَتَنْزِلَنَّهُ
كَارِهَةً أَوْ لَتُطَاوِعَنَّهُ

"اے نفس! تجھے قسم ہے کہ ضرور گھوڑے سے اتر کر اعداء اللہ سے جہاد و قتال کر۔ ناگواری سے اتر یا خوشی اور رغبت سے"

اِنْ أَجْلَبَ النَّاسُ وَ شَدُّوا الرَّنَّهُ
مَالِیْ أَرَاکِ تَكْرَهِيْنَ الْجَنَّةُ

"اگر لوگ چیخ و پکار کر رہے ہیں تو کیا وجہ ہے تجھ کو دیکھ رہا ہوں کہ تو جنت کو ناپسند کر رہا ہے۔ (یعنی جلدی قدم کیوں نہیں بڑھاتا۔ پیش قدمی میں سستی کرنا گویا کہ جنت کو ناپسند کرنا ہے)"

قَدْ طَالَمَا قَدْ كُنْتِ مُطْمَئِنَّهْ
هَلْ أَنْتِ اِلَّا نُطْفَةٌ فِي شَنَّهْ

"تو بسا اوقات مطمئن رہا، اس وقت تجھ کو کیا ہوا؟ تیری حقیقت ہی کیا ہے؟ تو رحم مادر میں ایک نطفہ ہی تھا۔ (اس بے حقیقت نطفہ کے لیے خدا کی راہ میں پس و پیش کر رہا ہے)"

يَا نَفْسِ اِلَّا تُقْتَلِیْ تَمُوْتِیْ
هٰذَا حِمَامُ الْمَوْتِ قَدْ صَلَيْتِ

"اے نفس! اگر تو قتل نہ ہوا تو مرے گا تو ضرور، اور یہ ہے قضائے موت جس میں تجھ کو مبتلاء ہونا ضروری ہے"

وَمَا تَمَنَّيْتِ فَقَدْ أُعْطِيْتِ
اِنْ تَفْعَلِیْ فِعْلَهُمَا هُدِيْتِ

"جس چیز کی تو نے تمنا کی تھی وہ تجھ کو مل گئی یعنی شہادت فی سبیل اللہ کا موقع۔ اگر تو نے زید اور جعفر جیسا کام کیا تو ہدایت پا جائے گا۔"

یہ کہہ کر آپ رضی اللہ عنہ گھوڑے سے اتر پڑے۔ چچازاد بھائی نے آگے بڑھ کر ان کو ایک گوشت کی ہڈی دی کہ اس کو چوس لو، تاکہ اس کی قوت سے کچھ لڑسکو، کئی دن تم پر فاقہ کے گزر چکے ہیں۔ انہوں نے ہڈی لے لی اور اس کو ایک بار چوسا، لیکن پھر فوراً ہی پھینک دیا اور کہا:

"اے نفس! لوگ جہاد کر رہے ہیں اور تو دنیا میں مشغول ہے۔"

تلوار لے کر آگے بڑھے اور لڑتے لڑتے شہید ہوگئے اور جھنڈا ہاتھ سے گر گیا۔ حضرت ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر فوراً جھنڈا اتھام لیا اور مسلمانوں سے مخاطب ہو کر کہا:

"اے مسلمانو! اپنے میں سے کسی کو امیر بنانے پر متفق ہو جاؤ۔"

لوگوں نے کہا:

"آپ ہی ہمارے امیر ہیں، ہم آپ کے امیر ہونے پر راضی ہیں۔"

ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"میں یہ کام نہیں کرسکتا، اور یہ کہہ کر جھنڈا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دے دیا اور کہا: آپ جنگ سے خوب واقف ہیں۔"

(جاری ہے)

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

بیاد برخوردار عزیز از جان مولانا المفتی الحافظ عبدالکریم خالدی قدس سرہ

جو لباسِ فقر میں تھا علمِ دیں کا بادشاہ
چھوڑ کر تنہا ہمیں وہ جانِ جاں جاتا رہا

زہد وتقویٰ سادگی میں تھے وہ فرد بے مثال
تارکِ دنیا وزینت عالماں جاتا رہا

زیر سایہ حاجیِ واحد رہے درِ یتیم
بحرِ نوش از عارفان وکاملاں جاتا رہا

شیخ ہالیجی، گماٹی سے وہ مُستر شِدر ہے
مُرشدِ طلاب وساقی تشنگاں جاتا رہا

نیم صد تدریس کی احیاء علم ودین میں
ظاہر وباطن کا پیرِ مہرباں جاتا رہا

خلق سے منہ موڑ کے خالق سے رشتہ جوڑ کے
خلوت نشیں عبدِ کریم ودلستاں جاتا رہا

رُوٹھ کر منظور سے تو چھپ گیا اے جانِ من
از فنا سوئے بقا ماہِ رواں جاتا رہا



(۲۰) بیویوں کے درمیان عدل نہ کرنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی وثلث وربع فان خفتم الا تعدلوا فواحدة اوماملکت ایمانکم ذلک ادنی الا تعولوا. (النساء)

نکاح کر لو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں دو دو، تین تین، چار چار...... پھر اگر ڈرو کہ ان میں انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا لونڈی جو اپنا مال ہے اس میں امید ہے کہ ایک طرف نہ جھک پڑو گے......

اس آیت میں ایک طرف تو اس کی اجازت دی گئی ہے کہ ایک سے زائد دو، تین، چار عورتیں نکاح میں جمع کرسکتے ہیں، پھر چار بیویوں تک کی اجازت دے کر فرمایا: اگر تم کو اس کا خوف ہو کہ عدل نہ کرسکو گے تو ایک ہی بیوی پر بس کرو یا جو لونڈی شرعی اصول کے مطابق تمہاری ملک ہو اس سے گزارا کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص کے نکاح میں دو عورتیں ہوں اور وہ ان کے حقوق میں برابری اور انصاف نہ کرسکے تو وہ قیامت میں اس طرح اٹھایا جائے گا کہ اس کا ایک پہلو گرا ہوا ہوگا"۔ (مشکوٰۃ)

ناانصافی اور عدم مساوات شریعت کی نظر میں بہت بڑا جرم اور گناہ ہے...... اس لئے اسلام نے بہت تاکید کے ساتھ بار، بار عدل وانصاف اور مساوات کا حکم دیا ہے...... عدل وانصاف کے مقامات میں سے ایک اہم ترین مقام بیویوں کے درمیان انصاف نہ اور مساوات کرنا ہے...... اگر اللہ پاک نے کسی کو ایک سے زیادہ بیویاں عطا فرمائی ہیں...... تو لباس وطعام، رہائش واسباب اور شب بستری میں ان کے درمیان پورا پورا انصاف اور برابری کرنا واجب ہے...... اگر کوئی اس کا خیال نہیں رکھتا اور برابری نہیں کرتا تو وہ عند اللہ بہت مجرم اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے...... اس مسئلے کی اہمیت کو سمجھنے کے لئے درجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ اور فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کافی ہے۔

(۲۱) نسب پر طعن کرنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"یا ایها الذین امنوا لایسخر قوم من قوم عسیٰ ان یکونوا خیرا منهم ولانساء من نساء عسیٰ ان یکن خیرا منهن ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب بئس لاسم الفسوق بعد الایمان ومن لم یتب فاولئک هم الظالمون". (الحجرات)

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے استہزاء نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے استہزاء کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور تم آپس میں (ایک دوسرے پر) عیب مت لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے پکارو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ویل لکل همزة لمزة"

ہر اس شخص کیلئے خرابی ہے جو طعنہ زنی کرنے والا، عیب جوئی اور چغل خور ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"دو چیزیں لوگوں میں ایسی ہیں جو ان کے کفر کا باعث ہیں نسب میں طعن کرنا اور فوت شدہ واویلا کرنا"۔ (مسلم)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "نسب کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے سبب تم کسی کو برا کہو اور عار دلاؤ تم سب کے سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہو، جس طرح ایک صاع دوسرے صاع کے برابر ہوتا ہے جس کو تم نے بھرا نہ ہو کسی کو کسی پر کوئی فضیلت وترجیح نہیں ہے علاوہ دین اور تقویٰ کے"۔

(۲۲) حکم شرعی کے خلاف فیصلہ کرنا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ومن لم یحکم بما انزل الله فاولئک هم الکافرون"۔ (المائدہ)

اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو ایسے لوگ کافر ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ومن لم یحکم بما انزل الله فاولئک هم الظالمون" (المائدہ)

اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو ایسے لوگ ظالم ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس بادشاہ امیر کی کوئی نماز قبول نہیں فرماتے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے برخلاف فیصلہ کرتا ہے"۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاضی وجج تین قسم کے ہیں:

ایک قاضی تو جنت میں جائے گا جو حق جانتا ہے اور پھر اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔

اور دو قاضیان نار جہنم میں ہوں گے۔

دوسرا قاضی جو حق جانتا ہے پھر بھی اس کے خلاف فیصلہ کرتا ہے یعنی حکم شرعی کو جاننے کے باوجود شریعت کے حکم کو توڑ پھوڑ کر فیصلہ کرتا ہے۔

تیسرا وہ قاضی ہے جو فیصلہ کرتا ہے بغیر علم کے وہ بھی آگ میں ہوگا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس کا کیا قصور ہے کہ وہ جاہل ہے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کہ اس کا قصور یہ ہے کہ وہ بغیر علم کے قاضی کیوں بنا اس کو علم کے بعد قاضی بننا چاہیے تھا"۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

(۲۳) قرآن پاک پڑھ کر بھولنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اشراف امتی حملۃ القرآن واصحاب اللیل یعنی میری امت میں سب سے زیادہ شریف لوگ وہ ہیں جو قرآن کے حاملین ہیں اور راتوں کو بیدار رہنے والے ہیں"۔

اس حدیث میں حاملین قرآن پاک کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور جس طرح قرآن پاک کا یاد کرنا ضروری ہے اس طرح قرآن پاک کا یاد رکھنا بھی ضروری۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "قرآن کو یاد رکھنے کا دھیان رکھو (یعنی نماز میں اور خارج نماز میں اس کی تلاوت کرتے رہو) قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو اونٹ رسیوں میں بندھے ہوئے ہوں جس طرح وہ اپنی رسیوں میں بھاگنے کی کوشش میں رہتے ہیں قرآن ان سے بڑھ کر تیزی کے ساتھ نکل کر چلا جانے والا ہے"۔ (بخاری)

(جاری ہے)



ہوسکتا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ یہ دونوں واقعے الگ الگ پیش آئے ہوں، اور یہ بھی ممکن ہے کہ واقعہ ایک ہی ہو اور راویوں کے بیان میں اختلاف ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو بندہ دو لڑکیوں کا بار اٹھائے اور ان کی پرورش کرے، یہاں تک کہ وہ سن بلوغ کو پہنچ جائیں تو وہ اور میں قیامت کے دن اس طرح ساتھ ہوں گے"۔ راوی حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو بالکل ملا کر دکھایا۔ (یعنی یہ کہ جس طرح یہ انگلیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں، اسی طرح میں اور وہ شخص بالکل ساتھ ہوں گے)

(صحیح مسلم)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس بندے نے تین بیٹیوں یا تین بہنوں یا دو بیٹیوں یا بہنوں کا بار اٹھایا اور ان کی اچھی تربیت کی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور پھر ان کا نکاح بھی کر دیا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بندے کے لئے جنت کا فیصلہ ہے"۔

(سنن ابی داؤد، جامع ترمذی)

ان احادیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے حسن سلوک کو لڑکیوں کا صرف حق ہی نہیں بتلایا بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر داخلہ جنت اور عذاب جہنم سے نجات کا آپ ﷺ نے اعلان فرمایا، اور یہ انتہائی خوشخبری سنائی کہ لڑکیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے اہل ایمان قیامت میں اس طرح میرے قریب اور بالکل میرے ساتھ ہوں گے جس طرح ایک ہاتھ کی باہمی ملی ہوئی انگلیاں ساتھ ہوتی ہیں۔

دادو تحسین میں مساوات

رسول اللہ ﷺ نے اولاد کے بارے میں یہ بھی ہدایت فرمائی ہے کہ داد و تحسین میں سب کے ساتھ انصاف اور برابری کا برتاؤ کیا جائے، یہ نہ ہو کہ کسی کو زیادہ نوازا جائے اور کسی کو محروم رکھا جائے یا کم دیا جائے۔ یہ چیز بذات خود بھی مطلوب ہے، اور اس عدل وانصاف کا بھی تقاضا ہے جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔ اس کے علاوہ اس میں یہ بھی حکمت ومصلحت ہے۔ اس کے علاوہ اس میں یہ بھی حکمت ومصلحت ہے کہ اگر اولاد میں کسی کو زیادہ نوازا جائے اور کسی کو کم تو ان میں باہم بغض وحسد پیدا ہوگا جو دین اور تقوے کے لئے تباہ کن اور ہزار فتنوں کی جڑ ہے۔ نیز اولاد میں سے جس کے ساتھ ناانصافی ہوگی اس کے دل میں باپ کی طرف میل آئے گا اور شکایت وکدورت پیدا ہوگی، ظاہر ہے کہ اس کا انجام کتنا خراب ہو گا۔ ان سب وجوہات کی بنا پر رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں سخت تاکیدیں فرمائی ہیں اور اس رویہ کو ایک سخت ظلم قرار دیا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد مجھے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (بعض روایات میں ہے کہ گود میں لے کر حاضر ہوئے) اور عرض کیا کہ میں نے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا، کیا تم نے اپنے سب بچوں کو اتنا ہی دیا ہے؟۔ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، پھر تو یہ ٹھیک نہیں۔ اور فرمایا کہ، اس کو واپس لے لو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری سب اولاد یکساں طور پر تمہاری فرمانبردار اور خدمت گذار بنے؟۔ انہوں نے عرض کیا، جی ضرور چاہتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، پھر ایسا نہ کرو (کہ ایک کو دو اور دوسروں کو محروم رکھو)۔ اور حضرت نعمان بن بشیرؓ ہی کی دوسری روایت میں یہی واقعہ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ میرے والد نے میری والدہ کے اصرار پر میرے لئے کچھ ہبہ کیا تو میری والدہ عمرہ بنت رواحہؓ نے (میرے والد سے) کہا کہ میں تب خوش اور مطمئن ہوں گی جب تم رسول اللہ ﷺ کو اس ہبہ کا گواہ بنا دو گے۔ چنانچہ میرے والد نعمانؓ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میری بیوی عمرہ بنت رواحہ سے میرا بچہ (نعمانؓ) ہے میں نے اس کے لئے کچھ ہبہ کیا ہے، تو اس کی ماں نے مجھ سے تاکید کی ہے کہ حضور ﷺ کو اس کا گواہ بنا دوں۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ، کیا تم نے اپنے اور سب بچوں کے لئے بھی اتنا ہی ہبہ کیا ہے؟۔ انہوں نے عرض کیا کہ، نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے ساتھ مساوات اور برابری کا سلوک کرو۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اس ارشاد پر والد صاحب نے رجوع کر لیا اور ہبہ واپس لے لیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا، میں بے انصافی کے معاملہ کا گواہ نہیں بن سکتا۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

جیسا کہ ظاہر ہے اس حدیث مبارکہ میں اس بات سے منع فرمایا گیا ہے اور اس کو بے انصافی قرار دیا گیا ہے کہ اولاد میں سے کسی کے ساتھ داد و تحسین میں ترجیحی سلوک کیا جائے۔ بعض فقہاء نے اس کو حرام تک کہا ہے۔ لیکن اکثر فقہاء نے اس کو حرام تو نہیں، لیکن مکروہ اور سخت ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

نکاح اور شادی کی ذمہ داری

رسول اللہ ﷺ نے باپ کی یہ بھی ذمہ داری بتلائی ہے کہ جب بیٹا یا بیٹی نکاح کے قابل ہو جائے تو اس کے نکاح کا بندوبست کیا جائے اور تاکید فرمائی ہے کہ اس میں غفلت نہ برتی جائے۔

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس کو اللہ تعالیٰ اولاد دے تو چاہئے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اس کو اچھی تربیت دے اور سلیقہ سکھائے، پھر جب وہ سن بلوغ کو پہنچے تو اس کے نکاح کا بندوبست کرے، اگر (اس نے اس میں کوتاہی کی اور) شادی کی عمر کو پہنچ جانے پر بھی (اپنی غفلت اور بے پروائی سے) اس کی شادی کا بندوبست نہیں کیا اور وہ اس کی وجہ سے حرام میں مبتلا ہوگیا تو اس کا باپ اس کے گناہ کا ذمہ دار ہوگا۔

(شعب الایمان للبیہقی)

اس حدیث مبارکہ میں اولاد کے قابل شادی ہو جانے پر ان کے نکاح اور شادی کے بندوبست کو بھی باپ کا فریضہ قرار دیا گیا ہے۔ جب کوئی لڑکا یا لڑکی شادی کی عمر کو پہنچ جائیں تو باپ کو چاہئے کہ جتنا ممکن ہو، جلد از جلد اپنے اس فریضہ کو ادا کرنے کی کوشش کرے۔ بلاوجہ تاخیر کی وجہ سے اگر اولاد سے کوئی گناہ سرزد ہوگیا، تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کا گناہ باپ کے سر ہوگا۔ اور قیامت میں اس سے اس بارے میں پوچھ ہوگی۔

والدین کے حقوق اولاد پر

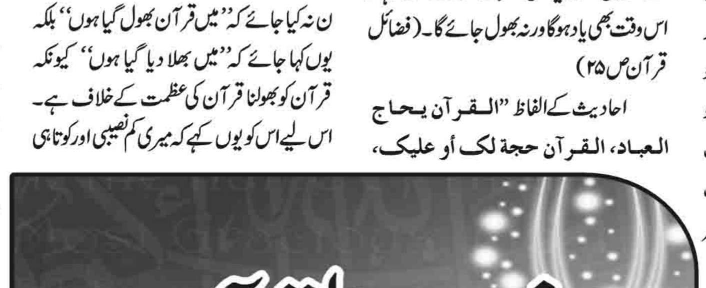
رسول اللہ ﷺ نے جس طرح والدین پر اولاد کے حقوق اور ان کی ذمہ داریاں بیان فرمائی ہیں، اسی طرح اولاد پر والدین کے حقوق اور ان کے فرائض بھی بتائے ہیں، بلکہ اسے آپ ﷺ نے اپنی تعلیم وہدایت میں جزو ایمان کا درجہ دیا۔ قرآن مجید جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ پر نازل کیا ہوا صحیفہ ہدایت ہے، اس میں والدین کی خدمت اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم اللہ تعالیٰ کی توحید اور عبادت کے ساتھ ساتھ اس طرح دیا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانوں کے اعمال میں اللہ کی عبادت کے بعد والدین کی خدمت اور راحت رسانی کا درجہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اور تمہارے رب کا قطعی حکم ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو"۔ (بنی اسرائیل: ۲۳)

اور دوسری جگہ سورۃ لقمان میں والدین کا حق بیان کرتے ہوئے یہاں تک فرمایا گیا ہے کہ اگر بالفرض کسی کے والدین کافر ومشرک ہوں، اور اولاد کو بھی کفر وشرک کے لئے مجبور کریں تو اولاد کو چاہئے کہ ان کے کہنے سے کفر وشرک تو نہ کرے لیکن دنیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

رسول اللہ ﷺ نے والدین کے حقوق اور ان سے متعلق اولاد کے فرائض کے بارے میں جو کچھ فرمایا ہے وہ دراصل قرآن مجید کی ان آیات ہی کی تشریح وتفسیر ہے۔

(جاری ہے)



فتح المرید فی علم التجوید "ص ۵۲" پر شیخ عبد الحمید یوسف منصور اسی مضمون کو نہایت احسن انداز سے تحریر فرماتے ہیں۔

"من ترک القرآن یوما ترکه القرآن اسبوعا، ومن ترکه اسبوعا ترکه شهرا ومن ترکه شهرا ترکه سنة ومن ترکه سنة ترکه الدهر کله"

یعنی جو قرآن کو ایک دن کے لیے چھوڑتا ہے قرآن اس کو ایک ہفتہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے اور جو قرآن کو ایک ہفتہ کے لیے چھوڑے قرآن اس کو ایک مہینہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے اور جو قرآن کو ایک ماہ کے لیے چھوڑے تو قرآن اس کو ایک سال کے لیے چھوڑ دیتا ہے اور جو قرآن کو ایک سال کے لیے چھوڑے تو قرآن اسے زندگی بھر کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔

نیز وہ لکھتے ہیں کہ

"القرآن اخف من الحمامة واثقل من الجبال"

یعنی قرآن پابندی سے پڑھنے والے کے لیے کبوتر سے زیادہ ہلکا اور نہ پڑھنے اور چھوڑ دینے والے کے لیے پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہے۔

نیز ارشاد نبوی "تعاهدو القرآن...... اقرؤا القرآن...... واستذکروا القرآن" میں صحابہ کو تاکید فرمائی جارہی ہے کہ قرآن کی خبر گیری کرو (کثرت سے تلاوت کرو) یاد کرتے رہا کرو۔ حالانکہ ان کے حافظے بہت زیادہ قوی تھے۔ اس کے باوجود بھی تاکید فرمائی۔ ہمارے زمانے کے حافظے تو نہایت ہی کمزور ہیں۔ اس لیے ہمیں تو بہت زیادہ کثرت سے تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور کثرت سے تلاوت کرنے کا انعام یہ ملے گا کہ روز قیامت قرآن یاد ہوگا بھولے گا نہیں۔ کیونکہ جب حافظ کو حکم ہوگا "اقرأ وارتق و رتل"

"قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا" تو ملا علی قاری سے نقل کردہ حدیث کے مطابق اگر دنیا میں بکثرت تلاوت کرتا رہا تو اس وقت بھی یاد ہوگا ورنہ بھول جائے گا۔ (فضائل قرآن ص ۲۵)

احادیث کے الفاظ "القرآن یحاج العباد، القرآن حجة لک أو علیک، ومن جعله خلفه ساقه الی النار" صاف، صاف بتلا رہے ہیں کہ قرآن ان لوگوں کے خلاف جھگڑا کرے گا اور انہیں جہنم میں گرائے گا جنہوں نے اس کے حقوق کو تلف کیا اور اسے پس پشت ڈال دیا۔

ارشاد نبوی ہے:

"مامن امرء یقرأ القرآن ثم ینساه الا لقی الله یوم القیامة اجذم"

(مشکوٰۃ، بحوالہ ابوداؤد، والدارمی)

"یعنی کوئی شخص ایسا نہیں جو قرآن کو پڑھتا ہو پھر اس کو بھول جائے مگر وہ قیامت کے دن کٹے ہوئے ہاتھ سے اللہ سے ملاقات کرے گا۔"

قرآن مجید کو اگر بھول جائے تو یوں اس کو بیان نہ کیا جائے کہ "میں قرآن بھول گیا ہوں" بلکہ یوں کہا جائے کہ "میں بھلا دیا گیا ہوں" کیونکہ قرآن کو بھولنا قرآن کی عظمت کے خلاف ہے۔ اس لیے اس کو یوں کہے کہ میری کم نصیبی اور کوتاہی ہے کہ میں نے اس نعمت عظمیٰ کی قدر نہیں کی۔ اسی کا رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا:

"بئس مالاحد هم ان یقول نسیت اٰیة کیت وکیت بل نسی" (مشکوٰۃ بحوالہ بخاری ومسلم)

قرآن مجید کا بھولنا بعض اوقات کسی حادثہ یا بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعض دفعہ اپنی سستی، کاہلی کی وجہ سے اور بعض دفع گناہوں کی وجہ سے، گناہوں کا نسیان میں بڑا دخل ہے۔ حضرت امام شافعیؒ کا شعر ہے:

شکوة الی وکیع سوء حفظی
فارشدنی الی ترک المعاصی
فان الحفظ فضل من اللّٰہ
وفضل الله لا یعطی لعاصی

(میں نے امام وکیعؒ سے کم حفظی کی شکایت کی تو آپ نے گناہوں کو چھوڑنے کی ہدایت کی۔ کیونکہ حافظہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل گناہ گاروں کو نہیں دیا جاتا)

مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مواعظ میں ایک عبرت ناک واقعہ نقل کیا گیا ہے کہ حضرت جنیدؒ چلے جارہے تھے، ایک حسین لڑکا نصرانی کا سامنے آرہا تھا، ایک مرید نے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ ایسی صورت کو بھی دوزخ میں ڈالیں گے؟ حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ تو نے اس کو نظر استحسان سے دیکھا ہے عنقریب اس کا مزہ تم کو معلوم ہوگا۔ چنانچہ نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو قرآن مجید بھول گیا۔ (نعوذ باللہ) (امثال عبرت)

گناہوں کی کثرت کے علاوہ ہموم وغموم دنیوی کی زیادتی، بہت سے کاموں اور تعلقات کو بڑھانا، ہرا دھنیا کھانا، کھٹا سیب کھانا، سولی پر لٹکے ہوئے کو دیکھنا، قبروں کے کتبوں کو پڑھنا، اونٹوں کے درمیان میں چلنا، زندہ جوؤں کو بغیر مارے پھینک دینا، گدی پر پچھنا لگوانا یہ سب چیزیں حافظہ کو کمزور کرتی ہیں۔ (تعلیم المتعلم ص ۸۱)

نسیان قرآن سے بچنے کے لیے مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کیا جائے تو بہتر ہوگا:

۱۔ حفظ کی تکمیل کے بعد گردان (دہرائی) کے لیے کم از کم ایک سال یا چھ ماہ ضرور لگائیں۔

۲۔ روزانہ کم از کم ایک پارہ حفظ پڑھنا چاہئے یا کسی کو سنا دینا چاہیے۔

۳۔ ہر سال تراویح میں قرآن کریم سنانا چاہیے۔

۴۔ احکامات قرآنی پر عمل کرنا چاہیے۔

۵۔ گناہوں سے اور دیگر ان چیزوں سے بچنا چاہیے جو حافظہ کو کمزور کرتی ہیں۔

۶۔ استاذ القراء قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کی تجویز کے مطابق تہجد کی آٹھ رکعتوں میں تین پارے پڑھ لیا کریں کہ اس عمل سے انشاء اللہ قرآن مجید خوب پختہ ہو جائے گا، نیز سورۃ بقرہ کی ابتداء سے "مُفْلِحُوْنَ" تک اور اٰیة الکرسی سے "خَالِدُوْنَ" تک اور آخری رکوع بقرہ کا روزانہ بعد از عشاء پڑھ لیا کریں کہ ان اٰیات کے پڑھنے سے قرآن مجید یاد رہتا ہے۔ (آداب تلاوت ص ۴۸)

۷۔ یہ دعاء بھی مسنون ہے۔

عن ابن مسعود عن النبی ﷺ قالَ مَنْ خَشِیَ اَنْ یَنْسَی الْقُرْآنَ فَلْیَقُلْ:

"اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ." (نهایة القول المفید ص ۳۱۳)

اللہ جل شانہ ہم سب کو ان تجاویز پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائیں اور نسیان قرآن سے بچائیں، اٰمین ثم اٰمین۔

(نوٹ)۔ حفظ قرآن کے اسباق مکمل ہونے سے پہلے حفاظ، والدین اور اساتذہ کرام کو بہت جلدی ہوتی ہے کہ کل ہوتا آج ختم قرآن ہو جائے۔ اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ آخری پارے کمزور ہو جاتے ہیں اور ساری عمر اس پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ایسے ہی تکمیل اسباق کے بعد والدین کو جلدی ہوتی ہے کہ گردان کرائے بغیر ان کو اکیڈمی میں یا درجہ تجوید یا کتب میں داخلہ دلایا جائے کیونکہ گردان کرنے سے سال ضائع ہو جائے گا۔ انہیں یہ معلوم نہیں کہ گردان نہ کرنے سے کئی سال ضائع ہو جائیں گے، یعنی نسیان القرآن سے سابقہ محنت پر پانی پھر جائے گا۔ دوسرا گردان کرنے سے سال ضائع ہوتا ہے؟ یہ ایک غلط سوچ ہے اس فقرہ کو تو زبان پر لانا ہی نہ چاہیے۔ التعجیل من الشیطان پر عمل پیرا ہونے کی بجائے برد باری اور تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور قرآن مجید کی گردان مکمل کر کے اور قرآن مجید کو پکا یاد کر کے آگے تعلیم شروع کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین ثم اٰمین۔

(بشکریہ۔ ماہنامہ البلاغ/محرم الحرام ۱۴۳۶ھ)

دعوت: قرآن پاک کا حفظ اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے اور حفظ کے بعد اسے یاد رکھنا کتنا ضروری ہے؟؟؟ اور بھلانے کا کیا وبال ہے؟؟؟ اور بھولنے سے حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟؟؟ امید ہے کہ اس مضمون سے یہ سب باتیں خوب سمجھ میں آگئی ہونگی...... اور اللہ نہ کرے، اگر قارئین میں کوئی صاحب ایسے ہیں کہ انہیں قرآن بھلا دیا گیا ہے اور اب وہ کھوئی ہوئی نعمت کو دوبارہ پانا چاہتے ہیں تو اس کار خیر کے لیے فوراً کمربستہ ہو جائیں۔ سامان سفر تیار کریں اور فوراً مرکز عثمان وعلی رضی اللہ عنہما تشریف لے آئیں...... الحمد للہ جماعت نے امت مسلمہ کو "مدرسہ اویس قرنیؒ" کی شکل میں ایک انقلابی "تحفہ" پیش کیا ہے۔ جہاں صرف ایک ہی کام کرایا جاتا ہے اور وہ ہے "بھولا ہوا قرآن یاد کرانا"...... الحمد للہ اب تک سینکڑوں مسلمان اس نعمت سے مستفیض ہو چکے ہیں...... یہ ترتیب سارا سال چلتی رہتی ہے...... آپ بھی جب چاہیں اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

بقیہ: کلمہ حق

بڑے بڑے جدید طرز کے صنعتی کارخانے قائم کرنا اور ملک کو صنعت کے اعتبار سے اس قابل بنانا کہ ملکی ضروریات سے فاضل مصنوعات کو عالمی منڈیوں میں برآمد کرسکے معصیت ہے اور حرام یا مکروہ تحریمی ہے؟

(۴)...... کس عربی مدرسہ کی درسی کتاب میں لکھا ہے کہ ملک کی تجارت، درآمد و برآمد اور اقتصادیات کی سطح کو بلند کرنے کے لئے درآمد و برآمد کے جدید نظام کو اختیار کرنا ضرورت کے تحت بیرونی تجارتی اداروں کو ملک میں جائز اور ملکی مفاد کے مناسب شرائط کے تحت کاروبار کرنے کی اجازت دینا یا ملکی مفاد کے خلاف کاروبار کرنے والے اداروں کو معاوضہ دے کر قومی ملکیت میں لے لینا گناہ اور ناجائز ہے؟

(۵)...... کس جامع مسجد کے خطیب عالمِ دین نے برسر منبر یہ خطبہ دیا ہے کہ ملک میں تباہ کن حد تک پہنچی ہوئی اسمگلنگ (غیر قانونی تجارت) وہ بھی دشمن ملک کے ساتھ چور بازاری اور رشوت ستانی کو ختم کرنے کے لیے اعلیٰ سطح پر مؤثر تدابیر اختیار کرنا، محکمے قائم کرنا ملک میں خطرناک حد تک بڑھتے ہوئے جرائم کے انسداد کے لئے پولیس فورس کو بڑھانا اور مؤثر اقدام کرنا اور معاشرہ کو تباہ کرنے والے جرائم پیشہ لوگوں کو عبرت ناک شرعی سزائیں دینا۔ جو موجودہ قانونی سزاؤں سے بدرجہا زیادہ عبرت ناک ہیں، ظلم ہے گناہ ہے اور ناجائز ہے؟ یعنی عدل ومساوات کے ساتھ ساتھ ہر شعبۂ زندگی میں ملک کی ترقی اور فروغ کے وسائل اور اقدامات کو اختیار کرنے سے علومِ آخرت کے حاملین ہرگز منع نہیں کرتے اور دینی درسگاہوں اور علماءِ دین کی مساعی کو ملکی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کہنا سفید جھوٹ اور شیطانی پروپیگنڈہ ہے۔

اللہ کریم ہمیں اسلافِ امت کے علوم سے استفادہ کرنے اور ان کے مبارک نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆......☆......☆

یمن: تعز میں سرکاری فوج کی پیش قدمی، جھڑپوں میں 37 حوثی باغی ہلاک

متعدد زخمی، سرکاری فوج نے المظفر ڈائریکٹوری کے الصقر کلب اور پولیس ہیڈ کوارٹر کا کنٹرول حاصل کرلیا، کلین اپ آپریشن شروع

الستین شاہراہ پر اتحادی طیاروں کی بمباری سے باغیوں کے درجنوں میزائل لانچر تباہ، متعدد قبائل کا بھی حوثیوں سے علیحدگی کا اعلان

صنعا(نیٹ نیوز) یمنی فوج اور عوامی مزاحمت کاروں نے تعز کے محاذ پر پیش قدمی کی، حوثی ملیشیا نے اس شہر کا گزشتہ 10 مہینوں سے محاصرہ کر رکھا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق تعز کے مغربی محاذ پر ہونے والی اس لڑائی میں حوثی ملیشیا اور علی عبداللہ صالح کے 37 وفادار جنگجو مارے گئے جبکہ دسیوں زخمی ہوئے۔ ادھر سرکاری فوج نے باغی ملیشیاں کی پسپائی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شہر کی جانب پیش قدمی کی۔ یمن کی قومی فوج اور عوامی مزاحمت کاروں نے شہر کے الاقروض محاذ پر ملنے والی کامیابی کے بعد المسراخ ڈائریکٹوریٹ کو باغیوں سے مکمل طور پر خالی کرانے کا اعلان کردیا ہے۔ اس کامیابی کے بعد آنے والے چند دنوں میں تعز شہر کے محاصرے کے مکمل خاتمے کی امید پیدا ہو چلی ہے۔ سرکاری فوج کے حمایت یافتہ عوامی مزاحمت کاروں نے المظفر ڈائریکٹوری کے الصقر کلب اور پولیس ہیڈ کوارٹر کا کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ یہ عمارتیں دیر پاشا کالونی میں واقع ہیں۔ یہ کامیابی اس وقت مزاحمت کاروں کے حصے میں آئی جب وہ مضافاتی علاقے الضعب میں واقع پرانے ہوائی اڈے کو چھوڑ کر فرار ہوئے۔ ادھر متعدد قبائل نے حوثیوں سے علیحدگی کا اعلان کردیا ہے۔ ان کا یہ اقدام یمن کی آئینی حکومت کی حمایت کا مظہر ہے۔ یہ صورتحال یمنی فوج اور مزاحمت کاروں کو تعز شہر میں ملنے والی یکے بعد دیگرے فوجی نوعیت کی کامیابیوں کی مرہون منت ہے۔ یمن کی سرکاری فوج نے تعز کے مغرب اور جنوب محاذوں پر کامیابی کے بعد وہاں کلین اپ آپریشن شروع کر رکھا ہے تاکہ مسلح ملیشیاں کی باقیات سے شہر کو پاک کیا جا سکے۔ کلین اپ آپریشن کے ساتھ ساتھ مزاحمت کاروں اور یمنی فوج نے تعز کے مشرقی محاذ پر باغی ملیشیاں کے ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنا رہی ہے۔ دریں اثنا اتحادی طیاروں نے تعز کے شمال میں الستین نامی شاہراہ پر نصب باغیوں کے متعدد میزائل لانچر تباہ کئے۔

انسداد دہشتگردی کیلئے اسلامی اتحاد تشکیل دینے کا منصوبہ ہے، سعودی عرب

ریاض(نیٹ نیوز) سعودی وزارت دفاع کے مشیر بریگیڈئر جنرل احمد عسیری نے ایک مرتبہ پھر اس امر کا اعادہ کیا ہے کہ سعودی عرب اور خلیج کی سلامتی ہمارے لئے سرخ لکیر ہے، شمال کی گرج نامی فوجی مشقوں کے ذریعے اس میں شامل ملک اپنی عسکری صلاحیت کا تبادلہ اور ان کی تیاری کا جائزہ لے رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سعودی شہر حفرالباطن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شمال کی گرج مشقوں میں مسلح جتھوں سے لڑائی کی پریکٹس کی گئی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایران دوسرے ملکوں میں مداخلت کے لئے اپنی ملیشیاں کا استعمال کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے حزب اللہ کو لبنان اور حوثیوں کو یمن میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں جنرل عسیری کا کہنا تھا کہ 20 عرب اور خلیجی ملک ان مشقوں میں شمولیت کے ذریعے اپنی اپنی فوجوں میں انتہائی درجے کی کوارڈی نیشن اور چوکسی کے لئے یہاں جمع ہیں۔ وہ ایسی مہارت حاصل کرنے میں کوشاں ہیں کہ جس کے ذریعے ضرورت پڑنے پر ان ملکوں کی فوجوں کے درمیان انتہائی تیزی سے عملی تعاون روبعمل لایا جاسکے۔ جنرل عسیری نے مزید بتایا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ایک اسلامی اتحاد تشکیل دینے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان مشقوں سے حاصل ہونے والا سبق یہ ہے کہ شمالی گرج میں شامل ملکوں کی فوج کا انسداد دہشت گردی کے حوالے سے متحدہ نظریہ رواج پا سکے۔ علاقے کی تاریخ میں شمالی گرج فوجی مشقیں سب سے بڑی فوجی ایکسر سائز ہیں جس میں فوجی صلاحیت میں اضافے کے لئے جدید ترین لڑاکا طیاروں اور ٹینکوں سمیت دیگر اسلحہ استعمال کیا گیا۔

فضائی آلودگی سے ہر سال 55 لاکھ افراد کا زندگی سے محروم ہونے کا انکشاف

نصف سے زیادہ ہلاکتیں چین اور بھارت میں ہوتی ہیں، فضائی آلودگی عالمی سطح پر چوتھا سب سے بڑا خطرہ ہے

آلودگی میں کمی کیلئے وسیع اقدامات نہ کئے گئے تو آئندہ سالوں میں قبل از وقت اموات کی شرح میں اضافہ جاری رہے گا

وینکور(نیٹ نیوز) محققین نے انکشاف کیا ہے کہ فضائی آلودگی کے سبب سالانہ بنیادوں پر تقریباً 55 لاکھ افراد ہلاک ہوتے ہیں اور ان میں سے نصف سے زیادہ ہلاکتیں تیزی سے اقتصادی ترقی کی جانب گامزن ممالک چین اور بھارت میں ہوتی ہیں۔ سائنس دانوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر آلودگی کمی لانے کے لیے زیادہ سخت اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والوں سالوں میں قبل از وقت اموات کی شرح میں اضافہ جاری رہے گا۔ یہ انکشافات سائنس دانوں نے امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں 'امریکن ایسوسی ایشن فار دا ایڈوانسمنٹ آف سائنس' کانفرنس میں کیے۔ کینیڈا کے شہر وینکوور کی یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا کے اسکول آف پاپولیشن اینڈ پبلک ہیلتھ کے ایک پروفیسر مائیکل براوئر نے کہا، 'فضائی آلودگی اس وقت عالمی سطح پر صحت کے لحاظ سے چوتھا سب سے بڑا خطرہ ہے، اور بیماریوں کے حوالے سے سب سے بڑا ماحولیاتی خطرہ بھی۔' انسٹیٹیوٹ فار ہیلتھ میٹرکس کی جانب سے گلوبل برڈن آف ڈیزیز نامی مطالعے کے نتائج کے مطابق بلڈ پریشر، ڈائٹ اور تمباکو نوشی کے بعد فضائی آلودگی موت کا سب سے بننے والا خطرہ ہے۔ پروفیسر مائیکل براوئر کے مطابق لوگوں کی صحت کے معیار میں بہتری کے حصول کے لیے فضائی آلودگی میں کمی سب سے کار آمد طریقہ کار ثابت ہو سکتا ہے۔

شامی اسلام پسندوں نے بشارالاسد کی حکومت کا طیارہ مار گرایا

دمشق(نیٹ نیوز) شام میں اسلام پسندوں نے حما صوبے کے وسطی علاقے میں حکومتی فورسز کا ایک جنگی طیارہ مار گرایا ہے۔ جرمن ذرائع ابلاغ کے مطابق شامی تنازعے پر نگاہ رکھنے والی تنظیم سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا ہے کہ یہ طیارہ حما کے وسطی علاقے میں ایک گاؤں پر پرواز کر رہا تھا، جہاں اسے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی مدد سے نشانہ بنایا گیا۔ آبزرویٹری کے مطابق جنگی طیارے پر 2 میزائل فائر کئے گئے، جن میں سے ایک اس طیارے کو لگا۔ حکومت کے حامی ایک فیس بک پیج پر بتایا گیا ہے کہ ایک مگ 21 طیارہ کفرنبودا کے علاقے میں 'تکنیکی وجوہات' کی بنا پر گر کر تباہ ہو گیا ہے۔

تھائی لینڈ، سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے 2 فوجی ہلاک، 5 زخمی

نراتھیواٹ(نیٹ نیوز) جنوبی تھائی لینڈ میں بم دھماکے کے نتیجے میں 2 فوجی ہلاک ہوگئے۔ فوجی چنائی ڈسٹرکٹ میں معمول کے گشت پر تھے کہ سڑک کنارے نصب ریموٹ کنٹرول بم کی زد میں آکر دونوں مارے گئے۔

آسٹریلیا، مکڑی کی نئی قسم دریافت

راولپنڈی(نیٹ نیوز) آسٹریلوی ریاست کوئنز لینڈ میں مکڑی کی ایک نئی قسم دریافت کی گئی ہے جو پانی میں تیرنے کے علاوہ شکار بھی کر سکتی ہے۔ آسٹریلوی محققین کے مطابق مکڑی کی یہ نئی قسم مچھلی اور مینڈک کا شکار بھی کرسکتی ہے جبکہ پانی میں پیدا ہونے والی حرکت کی وجہ سے اسے اپنے شکار کو ڈھونڈنے میں مدد ملتی ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر مکڑی کی اس نئی قسم کا نام کولمبیا یونیورسٹی کے پروفیسر کے اعزاز میں براین رکھا گیا ہے۔

خلیج بنگال، طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ ہلاک

ڈھاکہ(نیٹ نیوز) خلیج بنگال میں ایک مال بردار طیارہ گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں پائلٹ ہلاک ہو گیا غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مقامی پولیس حکام نے بتایا کہ دارالحکومت ڈھاکہ سے 292 کلومیٹر کے فاصلے پر کاکس کے ضلع بازار سے پرواز کرنے والا مال بردار طیارہ گر کر تباہ ہو گیا حادثے میں پائلٹ موقع پر ہلاک جبکہ دیگر دو افراد لاپتہ ہو گئے حادثے کی وجوہات جاننے کے لئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

بھارتی مزدور پر قسمت کی دیوی مہربان
لاٹری نے ایک کروڑ کا مالک بنا دیا

نئی دہلی(نیٹ نیوز) بھارتی شہری پر قسمت کی دیوی اس وقت مہربان ہوگئی جب وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر کیرالہ مزدوری کرنے آیا اور لاٹری کی انعامی رقم حاصل کرنے کے بعد ایک کروڑ کا مالک بن گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 22 سالہ منوجیر رحیما شیخ غربت سے تنگ اپنا گھر بار چھوڑ کر کیرالہ مزدوری کرنے آیا، انتیس اٹھائیس اور پچاس روپے ملنے پر معذور شخص سے لاٹری ٹکٹ خرید لی۔ رحیما اس وقت حیران رہ گیا جب تین دن بعد پچاس روپے کی لاٹری سے ایک کروڑ کا انعام نکل آیا، نوجوان نے فوری تھانے پہنچ کر سیکورٹی مانگی اور چھٹیوں کے بعد بینک سے اپنی رقم وصول کی۔ خوش قسمت بھارتی شہری کا کہنا ہے کہ وہ ان روپوں سے اپنا گھر خریدے گا۔ بائیس سالہ نوجوان شادی شدہ اور آٹھ ماہ کی ایک بیٹی کا باپ ہے۔

بھارت: 15 سالہ بھارتی لڑکی کو آگ لگا دی گئی

نئی دہلی(نیٹ نیوز) بھارت میں 15 سالہ لڑکی کو ریپ کے بعد آگ لگا دی گئی، اطلاع ملنے پر لڑکی کو فوراً اسپتال لے جایا گیا جہاں وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے، بھارتی ٹی وی کے مطابق بھارتی پولیس نے بتایا کہ دارالحکومت نئی دہلی میں ایک لڑکی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کے ارادے سے آگ لگا دی گئی تھی، اس جرم کا ارتکاب ملکی دارالحکومت کے مضافات میں ایک گاؤں میں جنسی زیادتی کا نشانہ بننے والی نابالغ لڑکی کے گھر پر کیا گیا، اس جرم کے سلسلے میں ایک بیس سالہ مشتبہ شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے، ملزم نے لڑکی کو اس کے گھر پر زیادتی کا نشانہ بنانے کے بعد آگ لگا دی۔

تھائی لینڈ میں سیاحوں کی بس کو حادثہ، 3 افراد ہلاک، 40 زخمی

بس وسطی صوبے سنکبوری کے قریب حادثے کا شکار ہوئی جو کو چانگ جا رہی تھی

بینکاک(نیٹ نیوز) تھائی لینڈ میں سیاحوں کی بس حادثے کا شکار ہونے کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک اور 40 زخمی ہوگئے۔ تھائی لینڈ کے مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق بس تھائی لینڈ کے وسطی صوبے سنکبوری کے قریب حادثے کا شکار ہوئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ بس سنکبوری سے کو چانگ جا رہی تھی کہ ڈرائیور کو نیند آنے کے باعث حادثہ کا شکار ہوگئی۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ زخمی ہونے والے افراد کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

پولیس کا خوف، نوجوان تارک وطن ٹرین سے کود کر ہلاک

برلن(نیٹ نیوز) جرمن پولیس کے مطابق ایک مصری تارک وطن چیکنگ کے خوف سے ٹرین سے کود کر ہلاک ہو گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ نوجوان نائٹ ٹرین میں سیٹوں کے درمیان چھپا ہوا تھا اور جرمنی پہنچنا چاہتا تھا۔ جب پولیس نے اس سترہ سالہ نوجوان سے شناختی دستاویزات طلب کیں تو اس نے چلتی ٹرین سے چھلانگ لگا دی۔ یہ واقعہ گیارہ مارچ جمعے کے روز آسٹریا اور جرمنی کی سرحد کے قریب پیش آیا۔ اس واقعے کے فوراً بعد ٹرینوں کی آمد و رفت معطل کر دی گئی اور پولیس نے ٹرین ٹریک سے نوجوان کی لاش اپنی تحویل میں لے لی۔

سعودی سیکیورٹی فورسز کی کارروائی
6 مطلوب ملزم ہلاک

راولپنڈی(نیٹ نیوز) سعودی سیکیورٹی فورسز سے مقابلے کے دوران فوجی اہلکار کے قتل میں مطلوب 6 افراد مارے گئے۔ سعودی وزارت داخلہ کے مطابق ہلاک افراد القصیم کے علاقے میں اسپیشل ایمرجنسی فورسز کے اہلکار بدر حامدی کے قتل میں مطلوب تھے۔

شام میں ڈھائی لاکھ بچے اپنے خاندانوں سے بچھڑے ہوئے ہیں، رپورٹ

بچوں کو گھاس اور جانوروں کی خوراک کھانا پڑ رہی ہے، متعدد ایسے بھی ہیں جنہوں نے کبھی گوشت اور پھل نہیں کھائے

اس وقت ان بچوں کو اپنے بل بوتے پر کھانے، ادویات اور بجلی کی قلت کا سامنا کرتے پڑ رہا ہے، سروے میں انکشاف

دمشق(نیٹ نیوز) بچوں کے حقوق کی تنظیم سیوی چلڈرن کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق شام سے یورپ اور دوسرے ممالک فرار ہونے والے لوگوں نے تقریباً ڈھائی لاکھ بچوں کو اپنے پیچھے چھوڑ دیا، اس تنظیم کے مطابق اس وقت ان بچوں کو اپنے بل بوتے پر کھانے، ادویات اور بجلی کی قلت کا سامنا کرتے پڑ رہا ہے۔ تنظیم کی سربراہ تانا سٹیل نے بتایا کہ گھر والوں کی طرف سے چھوڑے گئے بچوں کو کچی ہوئی گھاس اور گھریلو جانوروں کی خوراک کھانا پڑ رہا ہے۔ ان بچوں میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے کبھی گوشت اور پھل نہیں کھائے۔ ایسے حالات میں پھنسنے والے تقریباً 650 بچے موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔

یورپ میں پناہ گزینوں کی آمد روکنے کا معاہدہ سنگدلانہ ہے، ایمنسٹی انٹرنیشنل

لندن(نیٹ نیوز) انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے یورپی یونین اور ترکی کے یونان میں پناہ گزینوں کی آمد روکنا کے مجوزہ معاہدے کو سنگدلانہ قرار دیا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور امدادی تنظیم ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے مجوزہ معاہدے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ترکی کو یورپ کے سرحدی محافظ کے طور پر استعمال کیا جائے گا تو اس سے پناہ گزینوں کے لیے خطرہ بڑھے گا کیونکہ ترکی تارکین وطن اور پناہ گزینوں کے لیے ایک محفوظ ملک نہیں اور وہاں ان کے حقوق کی کئی خلاف ورزیوں کی رپورٹس سامنے آئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین نے بھی مجوزہ معاہدے پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

گلے پر چھری رکھ دیں تب بھی "بھارت ماتا کی جے" کا نعرہ نہیں لگاؤں گا: اسدالدین

مہاراشٹر(نیٹ نیوز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی نے کہا ہے کہ میرے گلے پر چھری رکھ دی جائے تب بھی بھارت ماتا کی جے کا نعرہ نہیں لگاؤں گا، بھارتی مسلمانوں کو بھارت ماتا کی جے کا نعرہ لگانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ بھارتی شدت پسند تنظیم آر ایس ایس کی جانب سے اسکولوں میں بھارت ماتا کی جے کا نعرہ لگانے کی شدید مخالفت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر کوئی میرے گلے پر بھی چھری رکھ کر یہ نعرہ لگوائے تو بھی نہیں لگاؤں گا۔ بھارتی پارلیمنٹ میں مسلم رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے مہاراشٹرا میں ایک جلسہ عام میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھگوت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی مسلمانوں کو بھارت ماتا کی جے کا نعرہ لگانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا اور وہ برملا اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ وہ یہ نعرہ نہیں لگائیں گے۔

آسٹریلیا میں موٹر سائیکل سواروں کے غیر ملکی گینگ کے خلاف کارروائی

سڈنی(نیٹ نیوز) آسٹریلوی حکومت نے موٹر سائیکلسٹس گینگ کیخلاف کریک ڈاؤن کا اعلان کیا ہے۔ اس کریک ڈاؤن کے نتیجے میں کم از کم 81 غیر ملکی موٹر سائیکل سواروں کے ویزے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔

تارکین وطن کی کشتی پر ترک محافظوں کے لاٹھیوں سے وار

انقرہ(نیٹ نیوز) غیر ملکی میڈیا (بی بی سی) کے مطابق ترکی کے کوسٹ گارڈز نے یونان جانے والی پناہ گزینوں سے بھری ایک کشتی میں سوار لوگوں پر ڈنڈے برسائے۔ یہ واقعہ بحر الجزائر میں پیش آیا جب یہ پناہ گزین یونان کے جزیرے لیسبوس جانے کے لیے ترکی کی سمندر حدود میں سے گزر رہے تھے۔ تارکین وطن نے الزام عائد کیا ہے کہ ترکی کے محافظوں نے ان پر حملہ کیا لیکن کوسٹ گارڈز کا کہنا ہے کہ وہ کشتی میں سوار افراد کو نقصان پہنچائے بغیر کشتی کو روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یورپی یونین اور ترکی پناہ گزینوں کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کے لیے اقدامات پر غور کر رہے ہیں۔ یورپ جنگ عظیم دوئم کے بعد پناہ گزینوں کے سب سے بڑے بحران سے گزر رہا ہے۔ گذشتہ برس دس لاکھ سے زائد افراد غیر قانونی طریقے سے کشتیوں پر یورپ میں داخل ہوئے۔ زیادہ تر نے ترکی اور یونان کا راستہ اختیار کیا۔ ترکی کے کوسٹ گارڈز کے حکام نے اس واقعے کی تصدیق کی اور کہا کہ اہلکار پناہ گزینوں کو نقصان پہنچائے بغیر کشتی کا انجن بند کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

عوام تحریک آزادی سے جڑے رہیں، انتشار کو صفوں میں جگہ نہ دیں، حریت کانفرنس

بھارتی فوج کا طرز عمل جمہوری دعووں کی نفی، کشمیریوں کے حقوق کیلئے سنجیدہ اور دانشور طبقے کی حمایت میں اضافہ ہو رہا ہے

بھارت نواز کشمیری سیاستدان اقتدار کیلئے فورسز کے اہلکاروں کی پردہ پوشی کر رہے ہیں، غلام نبی سمجھی کی صدارت میں اجلاس

سرینگر(نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کی مجلس شوریٰ کا ایک اجلاس سرینگر میں کانفرنس کے معاون جنرل سیکرٹری غلام نبی سمجھی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں تحریک آزادی کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حریت چیئرمین سید علی گیلانی کی علالت پر کشمیریوں کی تشویش اور فکرمندی کو بزرگ قائد کے ساتھ اہل کشمیر کی عقیدت اور والہانہ لگاؤ کا مظہر قرار دیا گیا۔ اجلاس میں لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے بے باک قائد کی شفایابی کے لیے اجتماعی اور انفرادی طور پر دعائیں کریں۔ اجلاس میں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور نظم وضبط اور پورے اخلاص کے ساتھ تحریک آزادی کے ساتھ جڑے رہیں اور انتشار کو اپنی صفوں میں جگہ نہ دیں۔ اجلاس میں بھارتی فوج کی طرف سے پُرامن مظاہرین کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اعلان کو آمریت قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ طرز عمل بھارت کے جمہوری دعووں کی نفی کرتا ہے۔ اجلاس کے شرکا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں عملاً مارشل لاء نافذ ہے جہاں بھارتی فوج نے تمام امور اپنے ہاتھ میں لیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف کشمیریوں کے حقوق کے لیے بھارت میں سنجیدہ اور دانشور طبقے کی حمایت میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ دوسری طرف چند شکست خوردہ بھارت نواز کشمیری سیاستدان محض اپنے اقتدار کیلئے کنن پوشپورہ، شوپیاں اور دیگر سانحات میں ملوث بھارتی فورسز کے اہلکاروں کی پردہ پوشی کر رہے ہیں۔ اجلاس میں بھارتی فوج کے جارحانہ اقدامات کے خلاف سفارتی اور سیاسی سطح پر رائے عامہ کو منظم کرنے کے لیے ایک جامع پروگرام پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں حریت چیئرمین سید علی گیلانی کی شفایابی کے لیے دعا کی گئی اور گزشتہ ہفتے شہید ہونے والے کشمیریوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

افریقی ملک آئیوری کوسٹ میں شدت پسندوں کا حملہ، 18 افراد ہلاک

گرینڈ باسم(نیٹ نیوز) افریقی ملک آئیوری کوسٹ کے مشہور ساحلی تفریحی مقام گرینڈ باسم پر شدت پسندوں کے حملے میں 18 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق نقاب پوش حملہ آوروں نے پہلے ساحل پر موجود لوگوں پر فائرنگ کی اس کے بعد وہ قریبی ہوٹلوں میں داخل ہوگئے عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ نامعلوم حملہ آور جو کہ بڑی تعداد میں اسلحے سے لیس تھے نے ایٹوائل ڈو سڈ ہوٹل میں موجود مہمانوں پر فائرنگ کی۔ ایک اور عینی شاہد سلمان کماگیٹ نے بتایا کہ میں نے لوگوں کو ساحل چھوڑ کر بھاگتے ہوئے دیکھا۔

جاپان: داڑھی کٹوانے کیلئے دباؤ، انتظامیہ کیخلاف ہرجانے کا دعویٰ

ٹوکیو(نیٹ نیوز) جاپان میں ریلوے کے دو ملازمین نے اپنی انتظامیہ پر داڑھی کٹوانے کیلئے دباؤ ڈالنے پر ہرجانے کا دعویٰ کردیا۔ جاپان میں ریلوے کے دو ملازمین نے ریلوے انتظامیہ کے خلاف ہرجانے کا دعویٰ کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ریلوے کے اعلیٰ حکام نے ان پر داڑھی کٹوانے کیلئے مسلسل دباؤ ڈالا ہے جبکہ ان کے سالانہ بونس کو بھی صرف اس وجہ سے کاٹ لیا گیا ہے کیونکہ انھوں نے داڑھی نہیں منڈوائی تھی۔ مذکورہ ملازمین کے وکیل نے مقدمے میں کہا ہے کہ داڑھی رکھنا انسان کا ذاتی معاملہ ہے جس پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہونا چاہیے۔

امریکا، برازیل اور اٹلی میں شدید بارشیں اور سیلاب، 22 افراد ہلاک، متعدد لاپتہ

برازیل میں نظام مواصلات درہم برہم، زیادہ نقصان مٹی کے تودے گرنے کے باعث ہوا، 16 افراد ہلاک اور کئی لاپتہ ہو گئے

اٹلی میں برفانی تودے کی زد میں آکر 6 سکیئرز ہلاک، جنوبی امریکا میں شدید بارشوں سے سڑکیں اور گلیاں پانی میں ڈوب گئیں

ریوڈی جنیرو، روم، نیویارک(نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا، برازیل اور اٹلی میں شدید بارشیں، سیلاب اور برفانی تودے گرنے سے 22 افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہوگئے، سیلاب کے باعث نظام زندگی معطل ہو کر رہ گیا، لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا، سڑکیں اور گلیاں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں۔ تفصیلات کے مطابق برازیل کے شہر ساؤ پولو میں بارش اور سیلاب کے بعد مٹی کے تودے گرنے سے 16 افراد ہلاک جبکہ کئی افراد لاپتہ ہوگئے ہیں، سیلاب کے باعث نظام زندگی معطل ہو کر رہ گیا۔ ساؤ پولو میں سیلاب نے تباہی مچا دی، نظام زندگی معطل ہو کر رہ گیا، سیلاب سے کئی شہروں میں جانی نقصان کی اطلاعات ہیں، اب تک سولہ افراد ہلاک، جبکہ سیکڑوں لاپتہ ہیں، ملک کی فائر سروس نے ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے، موسلا دھار بارش کے بعد ملک کے دارالحکومت کے ہوائی اڈہ بند کردیا گیا، جبکہ شہر میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا، ریاست کے گورنر نے تمام سرکاری تقریبات معطل کردی اور ہنگامی حالات کا نفاذ کردیا ہے۔ ادھر اٹلی میں نیو وسو پہاڑ پر آنے والے برفانی تودے کی زد میں آکر 6 سکیئرز ہلاک ہوگئے۔ جرمن ذرائع ابلاغ کے مطابق گزشتہ روز اطالوی ایپلس کے پہاڑی سلسلے میں سطح سمندر سے 3 ہزار میٹر بلندی پر یہ برفانی تودہ گرا۔ اطالوی حکام کے مطابق یہ سکیئرز اس پہاڑوں کے اوپر پہنچ کر سکیئنگ میں مصروف تھے۔ حکام نے ان افراد کی ہلاکت کی تصدیق کردی۔ علاوہ ازیں جنوبی امریکا میں شدید بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچا دی، ہزاروں افراد کو محفوظ مقام پر منتقل ہونے کی ہدایت جاری کر دی گئیں۔ جنوبی امریکا کے مختلف علاقے شدید بارشوں کی لپیٹ میں ہیں سڑکیں اور گلیاں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں اور تالاب کا منظر پیش کرنے لگی ہیں۔ گھروں میں سیلابی پانی داخل ہونے سے شہریوں کو دشواری کا سامنا ہے، لوزیانا کے شہر ہیمنڈ میں حکام نے شہریوں کو نقل مکانی کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔



☆9مارچ اننت ناگ میں شدید جھڑپ، 2 سکیورٹی اہلکار رواصل جہنم، ایک مجاہد شہید ☆10مارچ ترال میں پولیس کی گشتی پارٹی پر دستی بم حملے میں 5 اہلکار زخمی، 2 کشمیری رہائی کے بعد پھر گرفتار ☆11مارچ پلوامہ کے علاقے پڈگام میں خونریز جھڑپ میں 2 مجاہد شہید، ایک قابض فوجی جہنم رسید کردیا گیا ☆12مارچ بھارت کشمیریوں کی نسل کشی کیلئے نئے راستے تلاش کرنے میں مصروف ہے، حریت رہنما ☆13مارچ سید علی گیلانی کی صحت میں بہتری، انتہائی نگہداشت یونٹ سے وارڈ میں منتقل ☆14مارچ جموں وکشمیر میں عملاً مارشل لاء نافذ ہے، حریت قائدین ☆15مارچ ضلع کپواڑہ میں بھارتی فوج کا اہلکار پراسرار طور پر مردہ پایا گیا۔



☆9مارچ اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 3 فلسطینی شہید، چاقو کے وار سے ایک امریکی ہلاک ☆10مارچ یہودی فورسز کے ہاتھوں العراقیب قصبہ 95 ویں بار مسمار، فائرنگ سے 3 شہید ☆11مارچ صہیونی فوج کا مغربی اردن میں ٹیلی وژن چینل فلسطین ٹوڈے کے دفتر پر چھاپہ، منیجر گرفتار ☆12مارچ بیت المقدس، غیر قانونی داخلے کا الزام، 177 فلسطینی مزدور گرفتار ☆13مارچ اسرائیل پارلیمنٹ میں اذان کی ممانعت کے بل پر اتفاق رائے نہ ہوسکا ☆14مارچ اسرائیلی فوجیوں کی الخلیل اور رام اللہ کارروائیاں، دو درجن شہری گرفتار ☆15مارچ صہیونی فوجیوں کی کشتی پر فائرنگ، چاقو حملے کے الزام میں فلسطینی لڑکی گرفتار۔



☆9مارچ عراقی شہر انبار میں سیکورٹی فورسز کی مختلف کارروائیاں، 30 ہلاکتوں کی اطلاعات ☆10مارچ دارالحکومت بغداد میں بم دھماکہ، ایک شخص ہلاک، 5 زخمی ہوگئے ☆11مارچ موصل ڈیم کے ٹوٹنے کا امکان، 15 لاکھ افراد کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ☆12مارچ شام میں ڈھائی لاکھ بچے اپنے خاندانوں سے بچھڑے ہوئے ہیں، رپورٹ ☆13مارچ برطانیہ کا عراقی فوج کی ٹریننگ کیلئے مزید فوج بھیجنے کا اعلان ☆14مارچ ترک جنگی طیاروں کی عراق کے شمالی علاقے میں کردوں کے ٹھکانوں پر بمباری، 67 ہلاک ☆15مارچ روس کا شام سے اپنی افواج واپس بلانے کا فیصلہ، روسی صدر نے متعلقہ حکام کو حکم دے دیا۔



☆9مارچ ہلمند میں حکومتی عمارتوں پر طالبان کے حملے، 2 پولیس افسروں سمیت 31 ہلاک ☆10مارچ صوبہ میدان ضلع سید آباد میں رینجرز گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ ☆11مارچ ننگرہار میں فوجی ٹینک دھماکہ خیز مواد سے تباہ کردیا گیا، سوار تمامی اہلکار جل مرے ☆12مارچ صوبہ تخار ضلع درقد کے اسلام آباد اور بصیر خیل کے علاقوں میں مجاہدین نے 11 اہلکاروں کو ٹھکانے لگا دیا ☆13مارچ باباجی کے علاقے سپن میں فوجی مرکز پر مجاہدین کا تباہ کن حملہ، 2 ٹینک تباہ، 30 ہلاکتیں ہوئیں ☆14مارچ ضلع گریشک میں پولیس چوکی پر حملہ، 4 فوجی موقع پر ہلاک، کئی زخمی ☆15مارچ ہرات ضلع کے شینڈنڈ میں اتحادی فورسز کے کمانڈوز کا آپریشن، مجاہدین نے 4 کا کام تمام کردیا۔

بقیہ 1 القلم

لیس فدائین نے پولیس ہیڈکوارٹر، ضلعی مرکز، اینٹلی جنس سروس ڈائریکٹریٹ اور آس پاس دیگر سرکاری تنصیبات پر حملہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق طویل المدت فدائی معرکہ نے دشمن کو شدید گھبراہٹ میں مبتلا کیا تھا اور اس دوران کابل غلام انتظامیہ کی پولیس اور فوجی کمانڈروں سمیت 31 اہلکار ہلاک جبکہ 37 زخمی ہونے کے علاوہ تین فوجی ٹینک بھی تباہ اور مراکز کو شدید نقصان پہنچا۔ کٹھ پتلی فوجیوں کی رینجر گاڑی صوبہ میدان ضلع سید آباد میں بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ ہوئی اور اس میں سوار اہلکاروں میں سے 3 موقع پر ہلاک جبکہ چوتھا زخمی ہوگیا۔ دوسری جانب ماشین قلعہ کے علاقے میں مجاہدین نے فوجی کاروان پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں دو فوجی گاڑیاں تباہ ہونے کے علاوہ 3 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 2 زخمی ہوگئے۔ صوبہ ننگرہار ضلع خوگیانی کے لنڈی سر کے علاقے میں فوجی ٹینک دھماکہ خیز مواد سے تباہ اور اس میں سوار اہلکاروں میں سے 3 موقع پر ہلاک جبکہ 8 زخمی ہوگئے۔ صوبہ ننگرہار ضلع مہمند درہ کے غوڑکی کے علاقے میں آپریشن کیلئے آنے والے کٹھ پتلی فوجیوں پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں 5 سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 11 زخمی اور دو کو مجاہدین نے گرفتار کرنے کے علاوہ دو کلاشنکوفیں اور دیگر فوجی ساز و سامان بھی غنیمت کر لیا۔ جبکہ صوبہ تخار ضلع درقد کے اسلام آباد اور بصیر خیل کے علاقوں میں نظم عامہ اہلکاروں اور مقامی جنگجوؤں کو مجاہدین کی کمین گاہوں کا سامنا ہوا جس کے نتیجے میں 12 اہلکار ہلاک جبکہ 2 زخمی ہوئے۔ جبکہ افغانیہ کے علاقے چار قلعہ گاؤں کے قریب مجاہدین نے کٹھ پتلی فوجیوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 4 اہلکار اور 5 جنگجو ہلاک تین زخمی ہونے کے علاوہ ایک ٹینک بھی تباہ ہوا ہے۔ باباجی کے علاقے سپین مسجد کے مقام پر واقع اہم فوجی مرکز اور چوکی پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا جس کے نتیجے میں اللہ کے فضل سے چوکی فتح ہونے کے علاوہ وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 30 اہلکار موقع پر ہلاک جبکہ دیگر نے فرار کی راہ اپنالی۔ اطلاع کے مطابق مجاہدین نے دو امریکن ہیوی مشین گن، تین امریکن بندوقیں، دو کلاشنکوفیں، ایک راکٹ لانچر، ایک مارٹر توپ اور ایک رائفل گن سمیت مختلف النوع فوجی ساز و سامان غنیمت کر لیا دریں اثناء دشمن کا ایک فوجی ٹینک بھی تباہ ہوا۔ صوبہ بلخ ضلع کشندہ کے علاقے میں مجاہدین کے خلاف آپریشن کیلئے آنے والے بدنام زمانہ عطانور کے جنگجوؤں نے مجاہدین پر حملہ کیا جنہیں شدید مزاحمت کا سامنا ہوا اور لڑائی چھڑ گئی۔ جس میں 5 اہلکار ہلاک جبکہ 24 زخمی ہوئے ہیں۔ امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے عزم جہادی آپریشن کے سلسلے میں صوبہ ہلمند کے صدر مقام لشکر گاہ شہر اور نادعلی میں کٹھ پتلی فوجیوں کے مراکز اور چوکیوں پر حملہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق لشکر گاہ شہر کے بلوچان کے علاقے شین کومت کے مقام پر واقع کٹھ پتلی فوجیوں کے اہم مرکز پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا جو ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہا جس کے نتیجے میں اللہ کی نصرت سے مرکز فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 27 ہلاک ہوگئے۔ جبکہ ضلع ناد علی شاول مانده کے علاقے ناقل آباد کے مقام پر واقع پولیس اہلکاروں کی اہم چوکی پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے حملہ جس کے نتیجے میں وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 9 ہلاک جبکہ دیگر نے فرار کی راہ اپنالی اور دشمن کی رینجر گاڑی بھی تباہ ہوئی۔ صوبہ ہلمند ضلع سنگین حاجی امین کے مقام پر مجاہدین کی جانب سے کٹھ پتلی فوجیوں پر ہونے والے حکمت عملی کے تحت ہونے والے دھماکہ میں 4 اہلکار ہلاک ہوگئے۔ کٹھ پتلی فوجیوں پر صوبہ روزگان ضلع دہراوہ میں گکر کے علاقے میں حملہ ہوا جس سے 4 اہلکار موقع پر ہلاک جبکہ 2 زخمی اور ایک فوجی ٹینک بھی تباہ ہوگیا۔ پولیس اہلکاروں کی چوکی پر صوبہ ہلمند ضلع گریشک ضلعی بازار کے قریب حملہ ہوا جس کے نتیجے میں 4 پولیس اہلکار ہلاک جبکہ 5 شدید زخمی ہو گئے۔ کمانڈوز نے صوبہ ہرات ضلع شینڈنڈ میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین پر چھاپہ مارا جبکہ ضلع کلران میں فوجی کاروان پر حملہ ہوا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع شینڈنڈ کے عزیز آباد گاؤں میں جارح امریکی فوجیوں اور کٹھ پتلی کمانڈوز کو صلیبی ہیلی کاپٹروں سے چھاپے کی غرض سے اتروادیئے گئے، جن پر مجاہدین نے شدید حملہ کیا جس کے نتیجے میں 4 کمانڈوز ہلاک جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔ جبکہ افضل کے علاقے میں کٹھ پتلی فوجیوں پر گھات کی صورت میں کی جانے والے حملے میں ایک فوجی ہلاک جبکہ دو زخمی اور ایک رینجر گاڑی بھی تباہ ہوئی۔ صوبہ ہلمند ضلع ناوہ کے شورشورک کے علاقے میں واقع کٹھ پتلی فوجیوں کی چوکی پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 6 اہلکار ہلاک وزخمی ہو گئے۔ ادھر صوبہ ہرات میں فورسز اور طالبان کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں، مجاہدین نے متعدد اہلکاروں کو ہلاک وزخمی کردیا۔

بقیہ 2 القلم

بغداد میں ہونے والے بم دھماکے میں ایک شخص جاں بحق، 5 افراد زخمی ہوگئے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق بم دھماکہ بغداد کے مشرقی علاقے میں ہوا جس میں ایک شخص جاں بحق اور 5 افراد زخمی ہوگئے۔ دوسری جانب بغداد کے آپریشنل کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ بغداد کے مضافاتی علاقوں میں شدت پسندوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ امریکا نے عراق کے سب سے بڑے موصل ڈیم کے ٹوٹنے سے خبردار کرتے ہوئے عالمی برادری سے اس کے نتیجہ میں ممکنہ تباہی سے بچنے کیلئے اقدامات کی اپیل کی ہے اور کہا ہے کہ ڈیم ٹوٹنے کی صورت میں عراقی دارالحکومت بغداد اور موصل میں پانی کے 45 فٹ بلند ریلے سے 15 لاکھ افراد کو شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں امریکی سفیر سمانتھا پاور نے اپنے عراقی ہم منصب محمد علی الحکیم کے ساتھ ملاقات میں موصل ڈیم ٹوٹنے کے حوالہ سے بریفنگ کے بعد اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے کہا کہ وہ اس ممکنہ خطرے سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے رکن ممالک کو اس متوقع خطرے کی سنگینی سے آگاہ کرنا بے حد ضروری ہے۔ انہوں نے اس حوالے سے ماہرین کے انکشافات کو خوفناک قرار دیا۔ واضح رہے کہ شمالی عراق میں موجود اس ڈیم کی بنیادیں مسلسل کمزور ہو رہی ہیں اور ان کو مضبوط کرنے کیلئے اب تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ امریکی سفیر نے کہا کہ ڈیم ٹوٹنے کی صورت میں اس سے نکلنے والے پانی کے ریلے جس کی بلندی بعض مقامات پر 45 فٹ تک پہنچ سکتی ہے، سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ ہے۔ یہ ریلا اپنی راہ میں آنے والی ہر چیز بشمول گاڑیوں، مکانوں حتیٰ کہ اسلحہ کو بھی بہا کر لے جاسکتا ہے جس سے انسانی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے عراقی حکومت سے بھی اپیل کی کہ وہ کسی ممکنہ حادثہ کی صورت میں لوگوں کے انخلاء کے حوالے سے راستوں کا پہلے سے تعین کرے۔ ادھر ترک کے جنگی طیاروں نے عراق کے شمالی علاقے میں کرد جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر بمباری کی ہے جن میں کم از کم 67 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ ترک فضائیہ نے ہفتے کو جاری اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ حملے بدھ کو کیے گئے جن میں 14 ایف-16 اور ایف-4 طیاروں نے حصہ لیا۔ بیان کے مطابق ترک طیاروں نے شمالی عراق کے پانچ علاقوں میں واقع کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے تربیتی کیمپوں، اسلحے کے گوداموں اور دیگر تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جنگی طیاروں نے شمالی عراق کے جن علاقوں میں اہداف پر بمباری کی ان میں قندیل، متینہ، اواسین، حفتانین اور بسیان شامل تھے۔ برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ عراقی مسلح افواج کی ٹریننگ کے لئے مزید فوجیوں کو عراق بھیجے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ کے وزیر دفاع مائیکل فالن کا کہنا ہے کہ مزید 30 فوجیوں کو عراق میں بھیجا جائیگا اور وہ لاجسٹک، پلوں کی تیاری اور طبی امداد کے حوالے سے عراقی فوجیوں کو تربیت دیں گے۔ اس اقدام کے بعد عراق میں ٹریننگ کے مشن پر موجود برطانوی اہلکاروں کی تعداد 300 ہو جائے گی۔ یہ اضافی فوجی بغداد کے نواحی علاقوں بسمایہ اور تاجی میں قائم ٹریننگ سنٹرز میں تعینات کیا جائیگا۔

بقیہ 3 القلم

کے علاقے اننت ناگ میں بھارتی فوج اور مجاہدین کے درمیان خونریز جھڑپ کے نتیجے میں ایک مجاہد شہید ہوگیا۔ مجاہدین کی جوابی فائرنگ سے دو اہلکار ہلاک اور 4 زخمی ہوگئے جن میں ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ ادھر پلوامہ میں مجاہدین کا پولیس کی گشتی پارٹی پر حملہ، مجاہدین بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے، حملے میں 6 اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں پبلک سیفٹی ایکٹ کالعدم قرار دیئے جانے کے باوجود دو نوجوانوں کو رہائی کے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ لواحقین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ فی الفور رہائی کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے علاقے بارہمولہ کے دو رہائشی نوجوانوں پر عائد پبلک سیفٹی ایکٹ کالعدم قرار دیئے جانے کے باوجود پولیس نے دوبارہ حراست میں لے کر تھانے میں بند کردیا ہے۔ پیر باسط کے خلاف ایف آئی آر زیر نمبر 166/2015 درج کی اور اس پر ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ کی جانب سے پبلک سیفٹی ایکٹ عائد کیا گیا اور بعد ازاں کپواڑہ سب جیل میں قید رکھا گیا۔ ادھر مقبوضہ کشمیر کے علاقے پلوامہ میں بھارتی فوج اور مجاہدین کے درمیان خونریز جھڑپ میں دو مجاہد شہید ہوگئے۔ مجاہدین کی فائرنگ سے ایک اہلکار ہلاک اور 5 زخمی ہوگئے، بھارتی فوج نے پدگام پورہ کے جنگلاتی علاقے کو گھیرے میں لے کر آپریشن کیا، ایک درجن سے زائد مجاہدین کی موجودگی کی اطلاع تھی، باقی مجاہدین بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے، شہید ہونے والے ایک مجاہد کی شناخت ابو اوکاشہ کے نام سے ہوئی ہے۔ جھڑپ کے درمیان گولہ باری سے دو رہائشی مکان بھی تباہ ہوئے، مشتعل مظاہرین نے بھارتی فوج پر شدید پتھراؤ کیا جس سے متعدد اہلکار زخمی ہوگئے، سیکورٹی فورسز نے ایک درجن سے زائد مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ مقبوضہ کشمیر میں حریت رہنماء اور دختران ملت کی صدر آسیہ اندرابی نے کہا ہے کہ بھارت کشمیری مسلمانوں کی نسل کشی کے نئے راستے تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق آسیہ اندرابی نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں بھارتی فوجیوں کی طرف سے پھینکے گئے آنسو گیس شیل کے دھماکے میں ایک کشمیری بچے کا ہاتھ ضائع ہونے اور ہندواڑہ میں اسی طرح کے ایک اور بم دھماکے میں ایک 16 سالہ لڑکے کے جاں بحق ہونے پر شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی فوج اور پولیس اہلکار کشمیریوں خاص طور پر نوجوانوں کو بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر قتل کرنے پر تلی ہوئی ہے جو ایک سنگین مسئلہ ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں حریت رہنما جاوید احمد میر نے بھارتی فورسز کی طرف سے مقبوضہ علاقے میں انسانی حقوق کی بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ ان خلاف کا نوٹس لیں۔ مقبوضہ کشمیر میں ضلع کپواڑہ کے علاقے کرناہ میں بھارتی فوج کے ایک کیمپ میں ایک اہلکار کو پراسرار طور پر مردہ پایا گیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ بھارتی ریاست ہریانہ سے تعلق رکھنے والے فوجی اہلکار پنچ کمار کو ٹنگڈار کے علاقے بٹہ پورہ میں فوجی بیرک کے اندر بے ہوش پایا گیا۔ اس کو نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

بقیہ 4 القلم

کا محاصرہ کر کے خواتین اور بچوں کو گھروں سے باہر نکال کر ان کے گھروں کو سامان سمیت بلڈوزر کر کے ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔ دہشت گرد فورسز نے فائرنگ کے 3 فلسطینی شہریوں کو شہید بھی کر گیا۔ باب الحدید کے مقام پر عبدالمالک صالح ابو خروب، محمد جمال الکالوتی اور الزراویہ پل کے قریب احمد یوسف کو گولیاں ماری گئیں، تینوں نوجوانوں پر یہودی فورسز پر گاڑی چڑھا کر کچلنے کا الزام عائد کیا گیا۔ اسرائیل میں اذان کی ممانعت کے بل پر اتفاق رائے نہیں ہوسکا۔ عالمی میڈیا کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس میں اسمبلی کے ممبر موتی یوگیف نے بل کو اسمبلی میں پیش کیا تاہم حکومتی اتحاد میں اتفاق رائے طے نہ ہونے کی وجہ سے بل کو واپس لے لیا گیا۔ بل کو صوتی آلودگی کے دعوے کے ساتھ اذان کو ممنوع قرار دینے کے لئے اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا۔ منظوری کے بعد پر مبنی آئینی بل کو آئینی کمیشن میں پیش کیا جانا تھا۔ واضح رہے کہ مذکورہ بل کو اسرائیل کے 5 پارٹیوں پر مشتمل اتحاد انتہائی دائیں بازو کی یہودی ہوم پارٹی کی جانب سے پیش کیا گیا تھا۔ اسرائیل فورسز نے 177 فلسطینی مزدوروں پر غیر قانونی داخلے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی پولیس کے ترجمان لیوبا سامری نے بتایا کہ پولیس اور پیرا ملٹری باڈر پولیس نے مختلف علاقوں میں 341 تعمیراتی تنصیبات پر چھاپے مارے اور 177 فلسطینی مزدوروں کو گرفتار کیا ہے جو کہ غیر قانونی طور پر مغربی کنارے سے اسرائیل میں داخل ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کے سمندر میں مچھلیوں کے شکار میں مصروف ایک فلسطینی کشتی پر فائرنگ کرنے کے بعد اس کے سامان کو اپنے قبضے میں لے لیا، دوسری طرف الخلیل سے ایک فلسطینی لڑکی کو چاقو سے حملے کی کوشش کرنے کے الزام میں حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایک فلسطینی مچھیرے احمد البرداویل نے کہا ہے کہ اسرائیلی بحریہ کی ایک کشتی نے رفح کے قریب مچھلیوں کے شکار میں مصروف فلسطینیوں پر فائرنگ کردی۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں فلسطینی مچھیرے اپنا کام ادھورا چھوڑ کر واپس آنے پر مجبور ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں اسرائیل کی جانب سے شکار کی اجازت کے باوجود بار بار اسرائیلی فوج کی جانب سے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے مغربی الخلیل میں تلاشی کی کارروائی کے دوران 16 سالہ سوزان شحدہ غنیمات کو حراست میں لیا جسے بعد ازاں نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ فلسطینی لڑکی کو شمالی الخلیل میں غوش عتصیون چوک میں ایک فوجی پر چاقو سے حملے کی کوشش کے دوران حراست میں لیا گیا۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوجیوں نے الخلیل اور رام اللہ میں مختلف کارروائیوں کے دوران تقریباً دو درجن فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے 20 سے زیادہ فلسطینیوں میں سے بعض پر گرفتاری کے دوران زد و کوب بھی کیا۔ دوسری جانب فلسطینی قیدیوں کے مرکز کا کہنا ہے کہ 2016ء کے آغاز سے اب تک تقریباً 1100 فلسطینی غاصب صیہونی فوجیوں کے ہاتھوں گرفتار ہو چکے ہیں۔ فلسطین میں اسرائیلی فورسز کی پُرتشدد کارروائیوں میں 3 فلسطینی شہید ہوگئے، ذرائع کے مطابق حملے مغربی کنارے میں واقع ایک یہودی بستی میں کیے گئے، اسرائیلی فوج نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیلیوں پر حملہ کرنے والے 3 فلسطینیوں کو شہید کر دیا گیا جبکہ ان حملوں میں 4 اسرائیلی فوجی زخمی بھی ہوئے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان فلسطینیوں نے اسرائیلی فوجیوں کو گاڑیوں سے کچلنے کی کوشش کی جس کے جواب میں علاقے میں موجود اسرائیلی گارڈز نے ان کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے مغربی اردن میں ٹیلی وژن چینل فلسطین ٹوڈے کے دفتر پر چھاپہ مار کر 34 سالہ مینیجر فاروق عائلات کو گرفتار کرلیا۔ جرمن ذرائع ابلاغ کے مطابق اس چھاپے کی اسرائیل کی داخلی سلامتی کی قومی ادارے شین بیت نے تصدیق کی ہے۔ ٹی وی چینل کا دفتر راملہ شہر کے شمال میں بیر زیت نامی علاقے میں واقع ہے۔ اسرائیلی حکومت کا الزام ہے کہ یہ ٹیلی وژن چینل پُرتشدد مہم کو ہوا دے رہا ہے۔

بقیہ 5 القلم

مہلک ہتھیاروں کا تسلسل کے ساتھ استعمال کرتی ہے اور انسانی حقوق کے لیے سرگرم تنظیموں کی اس سلسلے میں تشویش کو کسی خاطر میں نہیں لایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے ہر خطے میں لوگ اپنی ناراضگی کے اظہار کیلئے سڑکوں پر آتے ہیں اور مظاہرے کرتے ہیں، البتہ ان پر کہیں جان لیوا مہلک ہتھیاروں کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ عوامی مظاہروں کے ساتھ نمٹنے کیلئے کئی محفوظ طریقے دنیا میں رائج ہوگئے ہیں اور ہر ترقی یافتہ اور مہذب سماج میں ان پر عمل کیا جاتا ہیا انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر البتہ ایک خالصتاً پولیس اسٹیٹ بن گیا ہے اور یہاں سرکاری فورسز کے اہلکاروں کو کسی قسم کی جوابدہی کا پابند نہیں بنایا جاتا ہے، کالے قوانین کے نفاذ کی وجہ سے انہیں کھلی ڈھیل مل گئی ہے اور وہ اس کو لوگوں کو مارنے کے لیے ایک لائسنس کے طور استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے عام شہریوں کے خلاف مہلک ہتھیاروں کے استعمال پر فوری طور پابندی عائد کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک عالمی برادری اس سنگین مسئلے کا سنجیدہ نوٹس نہیں لیتی ہے، جموں کشمیر میں اس طرح کے حادثات کا سلسلہ جاری رہے گا اور معصوم بچوں کی زندگیاں خطرات سے برابر دوچار رہیں گی۔

بقیہ 6 القلم

مارچ سے یمن میں حوثی باغیوں کے خلاف فضائی حملے کر رہی ہیں، انہیں کارروائیوں کے نتیجے میں جنوبی شہر عدن پر صدر منصور ہادی کی حامی فورسز دوبارہ قبضہ کر پائی ہیں۔

بقیہ 7 القلم

2013 سے اب تک ہزاروں افراد قتل جبکہ لاکھوں کی تعداد میں لاپتہ ہو چکے ہیں ایمنسٹی انٹرنیشنل کی لامہ فاکی کے مطابق درجنوں کی تعداد میں لوگوں کو اس سرکاری فوج کے ہاتھوں ایک بری اور دردناک موت کا سامنا کرنا پڑا جسے ان کی حفاظت کرنی چاہیے' غیر قانونی قتل کے اس واقعے کی تحقیقات لازمی ہونی چاہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے 42 سے زائد عینی شاہدین کے انٹرویو کیے۔ جن میں وہ 23 افراد بھی شامل ہیں جن کا کہنا ہے کہ انھوں نے دیکھا کہ مردوں اور نوجوان لڑکوں کو جہاز رانی کے کنٹینر میں زبردستی ڈالا گیا اور اس کے بعد انھوں نے دیکھا کہ یا تو اُن کی لاشوں کو وہاں سے ہٹا دیا گیا یا پھر کسی اجتماعی تدفین کے مقام پر لے جایا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ انھوں نے قیدیوں کی چیخ و پکار اور جہاز رانی کے کنٹینر سے اُن کے ٹکرانے کی آوازیں سنیں جس میں اُن کے مطابق کوئی کھڑکی یا ہوا کے آنے جانے کیلئے کوئی راستہ نہیں تھا۔ ایک خاتون عینی شاہد نے بتایا کہ انھوں نے دیکھا کہ ایک کمانڈر نے باقی بچ جانے والے قیدیوں سمیت کنٹینر کو بند کرنے سے پہلے سپاہیوں کو کنٹینر کو کھول کر اُس میں سے چار لاشیں باہر نکالنے کے احکامات صادر کیے۔ مقتولین کے رشتہ داروں نے ایمنسٹی کو بتایا کہ مقتولین جنگجو نہیں بلکہ چرواہے، تاجر اور طالب علم تھے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے افریقی یونین (اے یو) سے ایک ہائبرڈ کورٹ کے قیام کا مطالبہ کیا کیوں کہ گذشتہ سال اگست میں جنوبی سوڈان نے ایک امن معاہدے پر دستخط کیے تھے۔

بقیہ 8 القلم

مشتعل قیدیوں نے جیل کے مختلف حصوں میں آگ لگا دی جیل حکام اور قیدیوں میں ہنگامہ آرائی کے دوران جیل وارڈن سمیت 2 اہلکار چھریوں کے وار سے زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق ہنگامہ آرائی پر قابو پاتے ہوئے اس کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

بقیہ 9 القلم

اطلاعات ہیں، واضح رہے دھماکے ہونے کے فوری بعد ترک سیکورٹی حکام نے بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔

بقیہ 10 القلم

گجر صاحب و چاچا غازی نے جماعت کے شعبہ جات کی کارگزاری بیان فرمائی۔ کشمیر و افغانستان میں جام شہادت نوش فرمانے والے شہداء کا تذکرہ کیا، حالیہ دنوں میں دونوں محاذوں کی تازہ کارروائیاں بیان کیں جن میں ہندوستان کے فوجیوں کا عبرت ناک انجام بیان کیا اور غزوۂ ہند کے بارے میں ترغیب دی اور افغانستان میں بھی دشمن پر مجاہدین کے حملوں میں شریک جیش محمد ﷺ کے فدائین کی کارگزاریاں بیان کیں اور اس بات پر زور دیا گیا کہ تمام جماعت سے متعلق ساتھی جلد از جلد دورہ جات مکمل کر کے دونوں محاذوں پر شرکت کی ترتیب بنائیں۔ شعبہ احیاء سنہ کے ذمہ دار بھائی اسلم صاحب کے گھر میں معاونین، محسنین کے ساتھ خصوصی نشست ہوئی جس میں جماعت کی پالیسی اور محاذوں سمیت شعبہ جات کی کارگزاری سنائی گئی۔

بقیہ 11 القلم

انسان وہ ہے جس کی سانسیں تو ختم ہوجاتی ہیں لیکن اس کے برے اعمال پھر بھی جاری رہتے ہیں اور خوش قسمت

بھارتی بری فوج کو 9 ہزار، بحریہ کو 1265 افسران کی کمی کا سامنا

میڈیکل، ڈینٹل اور نرسنگ کور کو چھوڑ کر افسران کی کل 149,631 آسامیاں ہیں

نئی دہلی(نیٹ نیوز) بھارتی فوج کو 9 ہزار سے زیادہ جبکہ بحریہ کو 1265 افسران کی کمی کا سامنا ہے۔ یہ بات بھارتی وزیر دفاع منوہر پریکار نے گزشتہ روز بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں لوک سبھا کے اجلاس میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج میں میڈیکل ڈینٹل اور نرسنگ کورز کو چھوڑ کر افسران کی کل 149,631 آسامیاں ہیں لیکن ان اسامیوں پر یکم جولائی 2015ء کی رپورٹ کے مطابق 40,525 افسران تعینات ہیں جبکہ 9,106 آسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح 31 جنوری 2016ء کو بھارتی بحریہ کو 1265 افسران کی کمی کا سامنا تھا جبکہ فضائیہ کو افسران کی کمی کا سامنا نہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں بھارتی وزیر دفاع نے بتایا کہ کوسٹ گارڈ میں خواتین افسران کی تعداد 27 ہے جن میں سے 17 پائلٹ اور 10 آبزرور ہیں۔

سمندری حدود کی خلاف ورزی پر 88 بھارتی ماہی گیر گرفتار

میری ٹائم سکیورٹی نے ماہی گیروں کی 16 کشتیاں بھی ضبط کرلیں، قانونی کارروائی شروع

کراچی(نیٹ نیوز) پاکستان سکیورٹی ایجنسی نے 88 بھارتی ماہی گیر کو حراست میں لے لیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی نے ملک کی سمندری حدود میں گشت کے دوران 88 بھارتی ماہی گیروں کو اس وقت حراست میں لے لیا جب وہ سمندری حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستانی حدود میں غیر قانونی طور پر مچھلیوں کے شکار میں مصروف تھے۔ میری ٹائم سکیورٹی نے بھارتی ماہی گیرون کی 16 کشتیوں کو بھی ضبط کرلیا ہے۔ بھارتی ماہی گیروں کو کراچی کے ڈاکس تھانے کے حوالے کردیا ہے جہاں ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانون کے مطابق کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

چین میں آئی فون اور موٹر سائیکل خریدنے کیلئے بیٹی فروخت کر دی

19 سالہ شخص کو اپنی 18 دن کی بیٹی فروخت کرنے پر تین سال کے لیے جیل بھیج دیا گیا

بیجنگ(نیٹ نیوز) چین میں آئی فون اور موٹر سائیکل خریدنے کیلئے بیٹی فروخت کردی، عدالت نے 19 سالہ شخص کو اپنی 18 دن کی بیٹی فروخت کرنے پر تین سال کے لیے جیل بھیج دیا گیا۔ چین کے مقامی اخبار پیپلز ڈیلی کی ایک رپورٹ کے مطابق جنوب مشرقی صوبے فوجین کے رہائشی اے دوان نے مبینہ طور پر آئی فون اور موٹر سائیکل خریدنے کے لیے بیٹی کو فروخت کیا۔ اے دوان نے چینی سوشل میڈیا ویب سائٹ کیو کیو پر اشتہار دے کر بیٹی کو 23 ہزار یوآن میں فروخت کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 18 دن کی بچی کی ماں ژیاو میئے کی عمر بھی 19 سال ہے۔ اے دوان کے حوالے سے کہا جا رہا ہے کہ وہ زیادہ تر وقت انٹرنیٹ کیفے میں وقت گزارتا ہے۔

انسان وہ ہے کہ جس کی سانسیں تو ختم ہوجاتی ہیں لیکن اس کے اچھے اعمال پھر بھی جاری رہتے ہیں۔ تربیہ میں ایسے اچھے انسان بنانے کی محنت کی جاتی ہے۔

بقیہ 12 القلم

لکھوائے گئے۔ جہاد کی دعوت دور دراز کے پسماندہ علاقوں تک پہنچائی۔ دو پروگرام بڑے ہوئے جس میں علاقے کے حساب سے لوگوں کی اچھی تعداد شریک رہی۔

بقیہ 13 القلم

ازیں مولانا ممتاز قادری صاحب نے گوجر خان میں جمعہ پر بھی بیان فرمایا جہاں 60 افراد نے شرکت فرمائی۔

بقیہ 14 القلم

کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔ 1۔ ذکر 2۔ داڑھی رکھنے کی ترغیب، 3۔ جہاد بھی نبی کی سیرت ہے۔ 4۔ جہاد نماز روزہ حج کی طرح فرض ہے۔

بقیہ 15 القلم

کے مقام میں گھس کر شرکاء پر فائرنگ کی۔ ہلاک ہونے والوں میں چار خواتین اور ایک مرد شامل ہے، ان میں سے ایک خاتون حاملہ بھی تھیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق فائرنگ سے چار افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے تھے اور چار زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا تو اُن میں سے ایک جانبر نہیں ہوسکا۔ پولیس نے مفرور مشتبہ ملزموں کی گرفتاری کے لیے چھاپوں اور راستوں کی نگرانی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ میں سامنے آنے والی اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ پٹسبرگ کے مضافاتی علاقے ولکنز برگ میں پیش آیا جس میں تین افراد زخمی بھی ہوئے۔ ایک عینی شاہد کائلہ ایلگزینڈرا نے مقامی ٹی وی چینل کو بتایا کہ انہوں نے 20 بار گولی چلنے کی آواز سنی۔ بتایا گیا ہے کہ حملہ آور جن کی تعداد دو تھی موقع سے فرار ہوگئے اور ان کو تلاش کیا جا رہا ہے۔ ولکنز برگ کے قصبے کی آبادی لگ بھگ 16 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ حملے کا مقصد تاحال سامنے نہیں آسکا ہے اور بظاہر ایسا لگ رہا ہے کہ حملہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا۔

بقیہ 16 القلم

ہوگئے ہیں۔ لیبیا کے مشرقی شہر بن غازی میں فوج اور باغیوں کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ جھڑپوں کے نتیجے میں اب تک 14 افراد ہلاک اور 17 زخمی ہوچکے ہیں۔

افاداتِ اکابر

نیک عمل پر خوش ہونا

اپنے نیک عمل پر خوش ہونے کی دو صورتیں ہیں: ایک یہ کہ آدمی اس کو اپنا کمال تصور کرے، یہ مذموم ہے، کیونکہ اس سے قلب میں عجب اور خود پسندی پیدا ہوگی اور دوسری صورت یہ ہے کہ اس نیک عمل کو مالک کا عطیہ سمجھے کہ میری اہلیت واستحقاق کے بغیر اس نے محض اپنے فضل وکرم سے ایک نیک عمل کی توفیق عطا فرمادی اور ایک ذرۂ ناچیز کو اپنے لطف وعنایت کا مورد بنالیا۔ حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے ایک نیک عمل پر خوش ہونا صحیح ہے اور یہ خوشی دراصل شکرِ الٰہی کا ایک مظہر ہے، اس لئے کہ اس صورت میں بندے کی نظر اپنے عمل پر نہیں بلکہ محض مالک کے انعام واحسان پر ہے اور اس سے اس کے دل میں غرور وپندار اور عجب وخود پسندی پیدا نہیں ہوگی، بلکہ اس کے خشوع اور عبدیت میں اضافہ ہوگا۔

(از معارف نبوی ﷺ: ص،۴۶۰)

معارفِ جہاد

دنیا کی سب سے بڑی حقیقت

دنیا میں سب سے بڑی حقیقت ایک ہی کلمہ ہے اور وہ ہے: **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

اس کلمے کا اقرار کرکے ہمیں سب کچھ مل جاتا ہے...... اس کلمے کے اقرار کے بعد کوئی پرواہ نہیں کہ ہم گولی سے مریں یا بم سے...... مرنے کے وقت ہماری لاش سلامت رہے یا ٹکڑوں میں بکھر جائے...... لاش کو دفن کیا جائے یا اس کو جانور اور کیڑے کھالیں...... جب **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** موجود ہے تو پھر کیا فکر اور کیا غم...... بس آنکھ بند ہوئی اور مہمان نوازی شروع ہوگئی...... مہمان نوازی بھی اُس مہربان رب کی طرف سے جو بہت بخشنے والا ''غفور'' ہے...... ارے زمین کے تمام خزانے اور آسمان کے تمام ستارے مل کر بھی **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** کی قیمت کو نہیں پہنچتے...... اسی لئے تو ''عقلمند'' لوگ اس کلمے کی خاطر اپنا سب کچھ لُٹا دیتے ہیں تب اُنہیں اس کلمے کا مالک سب کچھ لوٹا دیتا ہے...... (رنگ ونور جلد ۵: ص ۲۹)

عہدِ زریں

چند یادگار مقامات

نقوش عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

اُس وقت کی رومی سلطنت کا دائرہ کار ترکی کے علاوہ ملک شام، عراق، اور فلسطین وغیرہ تک پھیلا ہوا تھا۔

چنانچہ یہ عرب خطے حضرات خلفائے راشدین کے دور میں مسلمانوں کے جہاد کی بدولت فتح ہوئے اور رومی سلطنت کا یہاں سے نشان تک مٹ گیا۔

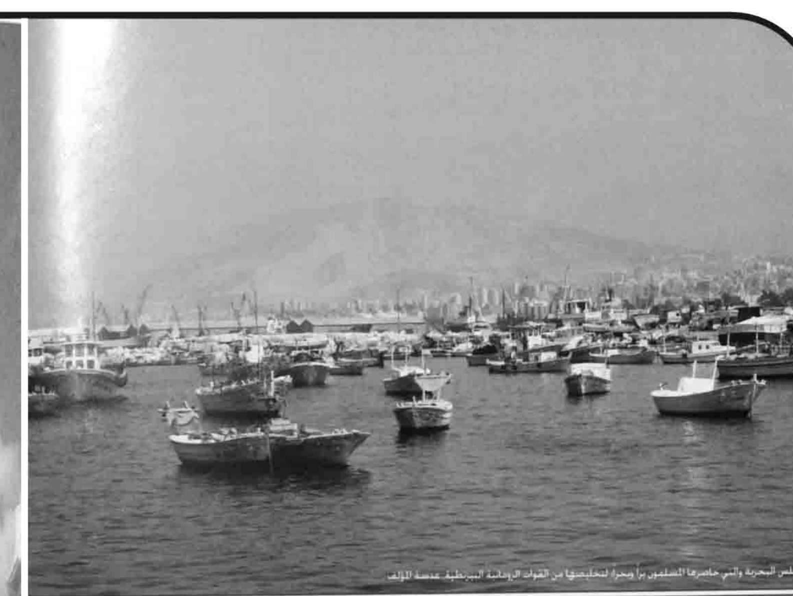
زیر نظر بعض تصاویر میں ان علاقوں کی ایک جھلک دیکھی جاسکتی ہے۔

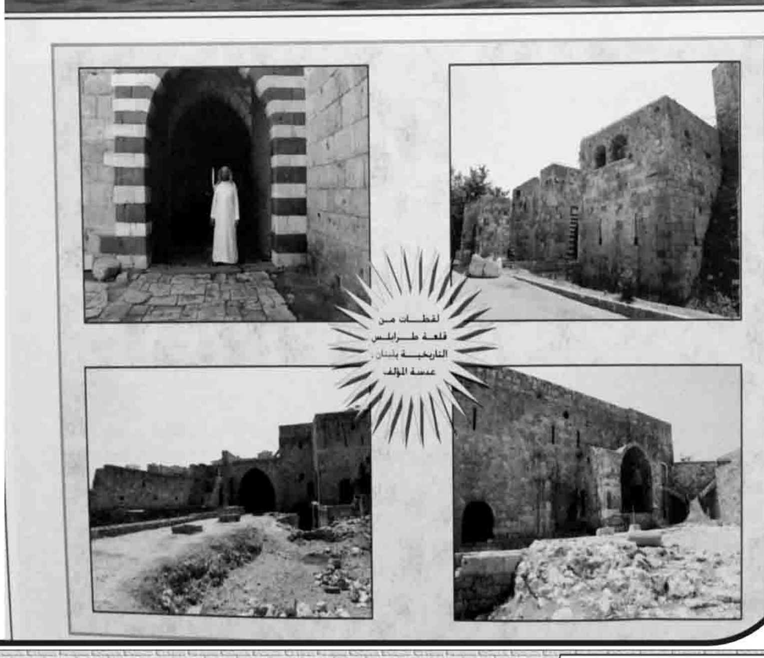
۱۔ ترکی کے شہر افسوس میں واقع ایک قدیم ترین عمارت جو رومی عہد حکومت کی باقیات میں سے ہے۔

۲۔ طرابلس کا ساحلی علاقہ، اس شہر کو مسلمانوں نے زمینی اور سمندری دونوں راستوں سے محاصرہ کرکے فتح کیا تھا۔

۳۔ قلعہ طرابلس کے مختلف مناظر جو عہد قدیم کی یاد کیساتھ مسلمانوں کو عظمت رفتہ کی یاد بھی دلاتے ہیں۔







تابندہ ستارے

سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ

28

ابوحفصہ

صلیبی لشکر قسطنطنیہ میں

صلیبی لشکر کا پہلا پڑاؤ قسطنطنیہ تھا، وہاں اس وقت شاہ مینوئل اول کی حکومت تھی۔ وہ صلیبیوں کی کثرتِ تعداد سے گھبرا گیا تاہم اس نے حتی الوسع ان سے اچھا سلوک کیا اور ہر ممکن امداد دینے کا یقین دلایا لیکن صلیبیوں کی بد مستیوں پر کوئی کہاں تک قابو رکھتا۔

قسطنطنیہ کے یونانی باشندے بہت جلد ان سے بیزار ہوگئے اور انہوں نے کوشش کی کہ یہ بلا جلد از جلد ان کے سر سے ٹل جائے۔ چنانچہ ان کی رہنمائی میں صلیبی لشکر دو حصوں میں تقسیم ہوکر شاہِ فرانس اور شہنشاہِ جرمنی کی قیادت میں ایشیائے کوچک میں جا داخل ہوا۔

شیر کی کچھار میں

اس زمانے میں ایشیائے کوچک میں سلطان مسعود سلجوقی (اول) کی حکومت تھی۔

اس نے بڑی سرعت سے صلیبیوں کے مقابلے کی تیاری کی اور اپنی فوجوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں پر پھیلا دیا۔ صلیبی لشکر جونہی ان کی زد میں آیا، سلجوقی فوجوں نے چاروں طرف سے اس پر یلغار کردی۔ صلیبی جنگجو پہلے ہی رسد کی کمی اور راستے کی دشواریوں سے سخت پریشان تھے، اس بلائے ناگہانی سے بدحواس ہوگئے اور مسلمانوں کے ہاتھوں بری طرح پٹ گئے۔ ان کی فوج کے نو حصے مکمل طور پر تباہ وبرباد ہوگئے اور صرف ایک حصہ بمشکل تمام بچ نکلنے میں کامیاب ہوا۔ شہنشاہ کا نرڈ اپنی بچی کھچی فوج کے ہمراہ بہزار دقت وخرابی نیقیہ پہنچا، جہاں شاہِ فرانس دوسرے راستے سے پہنچ چکا تھا۔ دونوں بادشاہوں کی ملاقات بڑے پر اَلم ماحول میں ہوئی۔ مچاڈ لکھتا ہے کہ ''شہنشاہ کا نرڈ اپنی کل فوج کا صرف دسواں حصہ بچا کر نیقیہ پہنچا، جہاں لوئیس شاہِ فرانس صلیبیوں کی بربادی کی خبر سن کر خون کے آنسو رو رہا تھا۔ دونوں بادشاہ ایک دوسرے کے گلے لگ کر خوب روئے اور عہد کیا کہ دونوں اکٹھے فلسطین جائیں گے لیکن شہنشاہِ جرمنی کے حوصلے پست ہوچکے تھے اور وہ دوبارہ کسی صورت میں سلجوقی مسلمانوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ چند دن کے بعد وہ موسمِ سرما گزارنے کے بہانے قسطنطنیہ چلا گیا۔

فرانسیسی لشکر کی تباہی

شاہ لوئیس جرمن فرمانروا کے الگ ہوجانے کے باوجود اپنے عزم پر قائم رہا اور بڑی ہشیاری اور احتیاط کے ساتھ نیقیہ سے لاؤڈیسیا (Laodecia) کی طرف روانہ ہوا۔ اس نے اپنی فوج کے دو حصے کردیئے جو ہر روز دو نئے سرداروں کے ماتحت بادشاہ کی ہدایات کے مطابق سفر کرتے تھے۔ ایک دن اگلے حصہ کی کمان جیافری ڈی ریکن کررہا تھا۔ بادشاہ نے اسے حکم دیا کہ سامنے کے بلند پہاڑ (کوہ بابا داخ) کی چوٹی پر جاکر ٹھہر جائے۔ جیافری نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی لیکن ملکہ ایلیز نے جو اگلے حصہ فوج میں سفر کررہی تھی، اصرار کیا کہ ہمیں سامنے نظر آنے والی سرسبز نشیبی وادی میں قیام کرنا چاہیے۔ جیافری مجبور ہوکر نشیبی وادی میں اُتر گیا۔ جونہی اس نے پہاڑ کی بلندی کو چھوڑا سلجوقی فوج جو گھات لگائے بیٹھی تھی، اس پر قابض ہوگئی، صلیبی فوج کے پچھلے حصے کی قیادت خود بادشاہ کررہا تھا۔ اس کو اس واقعہ کی مطلق خبر نہ ہوئی اور اس نے اطمینان سے اپنی پیش قدمی جاری رکھی۔ جونہی یہ لوگ سلجوقیوں کی زد میں آئے وہ تکبیر کے نعرے بلند کرتے ہوئے ان پر ٹوٹ پڑے اور ہزاروں صلیبیوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر رکھ دیا۔ فرانس کے تیس نامور اُمراء جو بادشاہ کے محافظ دستہ (باڈی گارڈ) میں شامل تھے، اس معرکہ میں ایک ایک کرکے مارے گئے اور بادشاہ یکہ وتنہا بڑی مشکل سے اپنی جان بچا کر فوج کے اگلے حصے میں پہنچا۔ مؤرخ آرچر ''کارزارِ صلیبیہ'' میں لکھتا ہے:

''کروسیڈروں کے لیے یہ ایک مہلک صدمہ تھا، فرانس کا پھول دمشق تک پہنچنے اور پکنے سے پہلے ہی مرجھا گیا تھا۔''

صلیبی لشکر کے محفوظ حصے کو بھی سلجوقی مسلمانوں نے راستے میں جگہ جگہ پریشان کیا لیکن لوئیس تنگ پہاڑی راستوں سے گزرتا ہوا اطالیہ کی بندرگاہ تک پہنچنے میں کامیاب ہوگیا۔

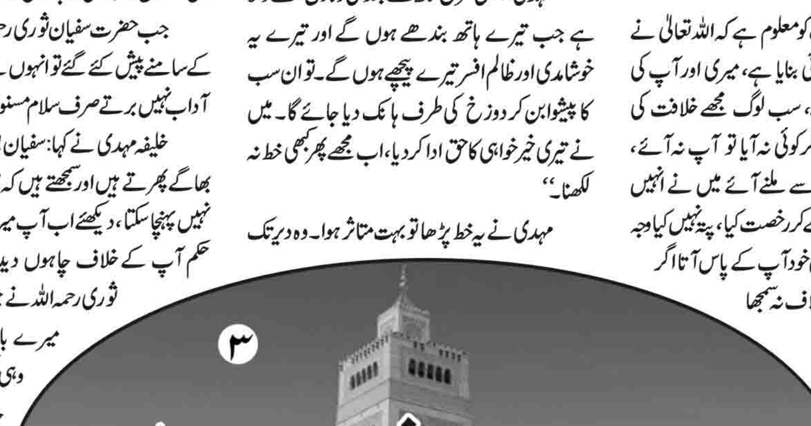
صلیبی لشکر کا انطاکیہ ورود

بندرگاہ اطالیہ سے لوئیس نے سمندر کا سفر اختیار کیا اور مارچ ۱۱۴۸ء میں انطاکیہ پہنچ گیا، یہاں پہنچ کر اس نے فوج کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ تین چوتھائی لشکر راستے میں تباہ ہوگیا تھا اور صرف ایک چوتھائی اس کے ساتھ انطاکیہ پہنچنے میں کامیاب ہوا تھا۔ انطاکیہ میں اس وقت ریمنڈ حکمران تھا جو ملکہ ایلیز کا چچا تھا۔ ریمنڈ نے بادشاہ اور اس کے لشکر کی ایسی فراخدالی سے خاطر مدارات کی کہ ان کو اپنی گزشتہ مصیبتیں یکسر فراموش ہوگئیں۔ صلیبی لشکر میں یورپ کی حسین ترین عورتیں موجود تھیں۔ ملکہ سمیت وہ انطاکیہ میں آکر خوب کھل کھیلیں اور صلیبی سورماؤں نے ان کے ساتھ خوب خوب دادِ عیش دی۔ مغربی مؤرخین صلیب بردار عورتوں کی ہوس رانیوں کا بڑے دکھ کے ساتھ اعتراف کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ دوسرے کروسیڈ کی ناکامی کی ایک وجہ ان عورتوں کی بدکاری تھی۔

تھوڑی ہی مدت کے بعد ریمنڈ اور لوئیس میں بدمزگی پیدا ہوگئی اور لوئیس انطاکیہ سے رخت سفر باندھنے پر مجبور ہوگیا۔

☆......☆......☆

روشن ماضی



حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ

۳

ابومحمد

خط میں لکھا تھا:

''بھائی سفیان کے نام امیر المومنین مہدی بن منصور کی طرف سے......

میرے بھائی! آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی بنایا ہے، میری اور آپ کی دوستی بہت زمانہ سے ہے، سب لوگ مجھے خلافت کی مبارکباد دینے آئے بس اگر کوئی نہ آیا تو آپ نہ آئے، میرے جو بھی دوست مجھ سے ملنے آئے میں نے انہیں بہت سے انعام واکرام دے کر رخصت کیا، پتہ نہیں کیا وجہ ہے جو آپ نہیں آئے؟ میں خود آپ کے پاس آتا اگر یہ امر بادشاہ کی شان کے خلاف نہ سمجھا جاتا......''

خط کے جواب میں حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ نے جو سخت باتیں خلیفہ کو لکھیں ان سے ان کی بے خوفی اور بیباکی کا اندازہ ہوتا ہے، انہوں نے لکھا:

''مہدی! تو نے اپنے خط میں خود تسلیم کیا ہے کہ بیت المال کی رقم سے انعام واکرام دے کر قوم کی دولت کو اپنی عزت اور شہرت کے لئے خرچ کرتا ہے، تو چاہتا ہے کہ قیامت کے دن میں بھی تیری اس بے جا خرچی کی شہادت میں پیش ہوں۔ مہدی! تجھے اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دینے کو تیار رہنا چاہئے، تو خلافت کی گدی پر بیٹھا ہے، قیمتی کپڑے پہنتا ہے، تیرے دروازے پر چوکیدار پہرہ دیتا ہے، تیرے اربابِ حکومت گورنر، کمشنر، مجسٹریٹ وغیرہ خود شراب پیتے ہیں اور دوسروں کو شراب پینے کے جرم میں سزا دیتے ہیں، خود زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور دوسروں پر حد جاری کرتے ہیں، خود چوریاں کرتے ہیں اور دوسرے چوروں کے ہاتھ کٹواتے ہیں، ان جرائم پر پہلے تجھے اور تیرے اربابِ حکومت کو سزا ملنی چاہئے پھر دوسروں کو۔

مہدی! اچھی طرح سمجھ لے جلد ہی وہ دن آنے والا ہے جب تیرے ہاتھ بندھے ہوں گے اور تیرے یہ خوشامدی اور ظالم افسر تیرے پیچھے ہوں گے۔ تو ان سب کا پیشوا بن کر دوزخ کی طرف ہانک دیا جائے گا۔ میں نے تیری خیر خواہی کا حق ادا کردیا، اب مجھے پھر کبھی خط نہ لکھنا۔''

مہدی نے یہ خط پڑھا تو بہت متاثر ہوا۔ وہ دیر تک آنسو بہاتا رہا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ طے کر رکھا تھا کہ وہ کسی بادشاہ یا امیر کے دربار میں تشریف نہیں لے جائیں گے، نہ ہی ان لوگوں کو ملاقات کا موقع دیں گے۔ اس لئے وہ خلفاء کے پیچھے نہیں پڑتے تھے لیکن جب کبھی خلفاء کی کوئی کمی سامنے آتی یہ ان کو بلا دریغ حق کی تلقین کرتے تھے۔

منصور عباسی کے بعد اس کا بیٹا مہدی تختِ خلافت پر بیٹھا تو یہ اس سے بھی ملنے نہیں گئے۔ اس کے بلوانے پر بھی نہیں گئے بلکہ اُلٹی اس کو کھری کھری سنا دی۔ مہدی ان کا بہت احترام کرتا تھا اس لئے وہ ان کی بات سن کر چپ ہوگیا۔ لیکن کچھ دن کے بعد قضا کا عہدہ دینے کے لئے اس نے ان کو زبردستی دربار میں بلوالیا۔

جب حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ دربار میں مہدی کے سامنے پیش کئے گئے تو انہوں نے کسی طرح کے شاہی آداب نہیں برتے صرف سلام مسنون کرکے بیٹھ گئے۔

خلیفہ مہدی نے کہا: سفیان! آپ ہم سے بھاگے بھاگے پھرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا، دیکھئے اب آپ میرے قبضہ میں ہیں، جو حکم آپ کے خلاف چاہوں دیدوں۔ حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ نے جواب دیا: ''جو حکم آپ میرے بارے میں دیں گے، وہی حکم اس قادر مطلق کی جانب سے آپ کے بارے میں دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فیصلے سے حق وباطل میں امتیاز کردے گا۔''

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کے اس سخت جواب پر وزیر ربیع بن یونس بہت ناراض ہوا اور ان کے قتل کے لئے خلیفہ سے اجازت چاہی۔ خلیفہ مہدی نے وزیر کو ڈانٹا اور کہا: ایسے بزرگوں کا قتل کرکے ان کی خیر وبرکت سے محروم ہوجائیں گے۔ پھر کوفہ کے عہدۂ قضا کا پروانہ لکھ کر ان کے سپرد کردیا لیکن انہوں نے اس پروانہ کو پھاڑ کر دریائے دجلہ میں پھینک دیا اور خود کہیں چھپ گئے، پھر کبھی مہدی کے ہاتھ نہ آئے۔

زندگی اُلفت کی دردانجامیوں سے ہے مری
عشق کو آزادِ دستورِ وفا رکھتا ہوں میں
(اقبالؒ)

(مروج الذہب جلد ۶)

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

اذان، جہاد اور بارش کے وقت دعاء ضرور قبول ہوتی ہے

حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: دو دعائیں ایسی ہیں جو رد نہیں کی جاتیں (یعنی ضرور قبول ہوتی ہیں) یا (فرمایا) کہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ان کو رد کردیا جائے (راوی کو شک ہے) (۱) اذان کے وقت کی دعاء (۲) اور (جہاد کے موقع پر) جنگ کرتے وقت جب (مسلمان اور کافر) آپس میں ایک دوسرے کو قتل کررہے ہوں اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ بارش کے وقت دعاء ضرور قبول ہوتی ہے۔

اس حدیث میں قبولیت دعاء کے تین خاص مواقع ذکر فرمائے ہیں، اول اذان کے وقت، اس میں اذان کے شروع ہوتے وقت دعاء کرنا، اذان کے درمیان دعاء کرنا دونوں صورتیں آجاتی ہیں، نیز اذان کے ختم پر دعاء کی مقبولیت کا وعدہ بھی ایک روایت میں آیا ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک اذان دینے والے ہم سے فضیلت میں بڑھے جارہے ہیں (ہم کو یہ فضیلت کیسے حاصل ہو) اس کے جواب میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم اسی طرح کہتے جاؤ جیسے اذان دینے والے کہتے ہیں۔ پھر جب اذان کا جواب ختم ہوجائے تو اللہ سے سوال کرو، جو مانگو گے دے دیا جائے گا۔ (رواہ ابوداؤد)

دوسری حدیث میں مذکور ہے کہ جب مؤذن کی اذان سنے تو جس طرح وہ کہے اسی طرح کہتا جائے، البتہ **حی علی الصلوٰۃ** اور **حی علی الفلاح** کے جواب میں **لاحول ولاقوۃ الا باللہ** کہے، جب اذان کا ایک بلند درجہ ہے یہ اللہ کے ایک ہی بندے کو ملے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں گا جس نے میرے لیے وسیلہ کا سوال کیا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگئی یعنی اس نے ایسا کام کیا جس کی وجہ سے سفارش کروانے کا راستہ نکال لیا۔ (مشکوٰۃ المصابیح)

اذان کے بعد کی جو دعاء مشروع ہے یعنی **اللھم رب ھذہ الدعوۃ** آخر تک اس میں وسیلہ کا سوال موجود ہے، یہ مختلف اوقات کی دعاؤں کے ذیل میں آرہی ہے۔ ان شاء اللہ

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ **لایرد الدعاء بین الاذان والاقامۃ** یعنی اذان واقامت کے درمیان دعاء رد نہیں کی جاتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے، علمائے حدیث نے اس کے دو مطلب لکھے ہیں ایک یہ کہ جس وقت اذان ہورہی ہو اور جس وقت اقامت ہورہی ہو اس وقت دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور دوسرا مطلب یہ بتایا ہے کہ اذان ختم ہونے کے بعد سے اقامت کے ختم ہونے تک جو وقفہ ہے اس میں دعاء ضرور قبول ہوتی ہے۔ (بذل المجہود) مومن بندہ کو لگا رہنا چاہیے اپنے رب سے مانگتا ہی رہے۔

قبولیت دعاء کا دوسرا خاص موقع یہ بتایا ہے کہ جب مسلمانوں اور کافروں میں جنگ ہورہی ہو اور ایک دوسرے کو قتل کررہے ہوں وہ وقت بھی دعاء کی قبولیت کا ہے، درحقیقت وہ وقت بہت کٹھن ہوتا ہے، اس وقت اللہ کو یاد کرنا اور اللہ سے مانگنا واقعی اللہ سے خاص تعلق کی دلیل ہے، اس موقع پر دعاء کی طرف وہی شخص متوجہ ہوگا جس کے دل میں دعاء کی عظمت اور اہمیت ہوگی اور دعاء بھی خلوص دل سے نکلے گی، افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسلامی جہاد چھوڑ دیا ہے، اس لیے غیروں کی نظروں میں حقیر ہیں اور جہاد کی خاص برکتوں سے محروم ہیں۔ اگر کہیں جنگ ہے تو مسلمانوں میں ہے یا کافروں سے ہے تو اسلام کے مطابق نہیں اور اللہ کے لیے نہیں، بلکہ وطن اور ملک کے لیے ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حدیث بالا میں قبولیت کا تیسرا خاص موقع بتاتے ہیں ارشاد فرمایا کہ بارش کے وقت دعاء قبول ہوتی ہے، بارش خود اللہ کی رحمت ہے، جس وقت یہ رحمت متوجہ ہو اس وقت دعاء کرلی جائے تو دوسری رحمت بھی متوجہ ہوجاتی ہے، یعنی بارگاہ الٰہی میں دعاء قبول کرلی جاتی ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ اس موقعہ پر اللہ جل شانہٗ سے دنیا وآخرت کی خیر طلب کریں۔ **و باللہ التوفیق**

عجائب قدرت

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (المومنون: ۱۴)

النعم

اُن جانوروں کو کہتے ہیں جن کو چراتے ہیں، یہ حیوان بکثرت ہیں اور فائدہ بھی ان کا بڑا ہوتا ہے۔ فرقہ انسان سے ان کو اُنس ہوتا ہے۔ اس نوع حیوانات میں بدخوئی نہیں ہوتی اور نہ مانند دیگر درندوں کے بھاگتے ہیں، ان کے دانت پختہ اور سُم مانند اور جانوروں کے ہتھیار کے طور پر نہیں ہوتے، اس واسطے اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو ایسی صفات کے ساتھ موصوف پیدا کیا تاکہ ان سے منفعت اُٹھانا آسان ہو، چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے: **اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما فھم لھا مالکون وذللناھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا یاکلون** حاصل معنی اس آیت کا یہ ہے ''آیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے کہ پیدا کیا ہم نے ان کے واسطے ان اشیاء سے جن کو ہم نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا تھا چار پائے اور ان جانوروں کو تمہارا مطیع کیا پس بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو کھاتے ہو'' اور نہ مثل جانوران سواری کے ان کے سم ہوئے ہیں بلکہ بجائے سم ان کے کُھر ہوتے ہیں اور سر پر ان کے شاخ ہوتی ہے تاکہ جو کام سم سے ہوسکتا ہے یہ اپنی شاخ سے لے لیں، پس شاخ اور سم دونوں ایک جانور میں نہیں ہوتے مگر گینڈہ کے، اور شاخ سر میں ہوتی ہے کیونکہ اگر اور جگہ ہوتی تو دفعیہ عدو نہ ہوپاتا چنانچہ گاؤ کو شاخ دی پس یہ امر ظاہر ہوا کہ حیوانات کو تین طرح کے ہتھیار عطا فرمائے، شاخ یا سُم یا دندان جب ایک قدرت زائل ہوتی ہے تو دوسری اس کے قائم مقام ہوجاتی ہیں اور چونکہ ان کی خوراک گھاس ہے اس واسطے دہن ان کا فراخ بنایا، نیز دندان اور سخت جبڑا عطا فرمایا تاکہ جو کچھ دانہ پوست تخم سخت پیش آئے اس کو چبا جائیں اور چونکہ ان حیوانات کو زیادتی قوت مطلوب ہوئی حق تعالیٰ نے ان کا شکم فراخ بنایا تاکہ غذا کثرت سے سمائے اور ایک تعجب یہ ہے کہ اگر یہ جانور جلدی میں بے چبی ہوئی غذا کھالیتے ہیں تو بعد فراغت اس کو شکم سے پھر منہ میں کھینچ لاتے ہیں اور پھر خوب چبا کے نگل جاتے ہیں تاکہ حرارت طبعی کو اس کے پکانے میں دقت نہ ہو، اسی کو جگالی کہتے ہیں۔ اونٹ کے دانتوں میں کیسی طاقت ہے کہ رات دن چلتے ہیں مگر گھستے نہیں اور حرارت ایسی ہے کہ خشک گھاس کو خون اور گوشت بناتی ہیں، اہل شتر حیوانات میں عجیب تھا مگر عجب اس کا انسان کی نظر سے گر گیا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ بکثرت دیکھنے میں آتے ہیں البتہ جس نے نہ دیکھا اور نہ سنا ہو اس سے کہہ سکتے ہیں کہ اونٹ ایک بڑا جانور اور بہت فرمانبردار ہوتا ہے اور بوجھ اس پر لادتے ہیں اور باوجود اس بوجھ لدنے کے اُٹھتا بیٹھتا ہے اگر ایک چوہا بھی اس کی مہار کھینچے تو جدھر لے جائے اور اونٹ کی پیٹھ پر گھر ایسا بناتے ہیں اور اس پر بہت سے لوگ سوار ہوتے اور کھانے اور پینے کی چیزیں بار کرتے ہیں اس کو کجاوہ کہتے ہیں، اس پر بہت سے لوگ سوار ہوکر اہل صنعت اپنی صناعی میں مصروف رہتے ہیں۔

طب نبوی ﷺ

امام ذہبیؒ



143

متعدی امراض میں مبتلا شخص کے پاس آنا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیمار جانور کو تندرست جانور کے پاس نہ لایا جائے۔'' (اخرجا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جذام میں مبتلا مریضوں کو ٹکٹکی باندھ کر نہ دیکھو۔''

امام بخاری رحمہ اللہ نے تعلیقاً روایت نقل کی ہے کہ ''جذام والے مریض سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہیں۔'' (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جذام والے شخص کا ہاتھ پکڑا اور اسے پیالہ میں ڈال دیا اور فرمایا: اللہ کے نام سے، اللہ پر بھروسہ اور توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اس طرح کی حدیث مروی ہے۔ نیز ان سے مروی ہے کہ ''وفد بنی ثقیف میں ایک جذام والا شخص تھا حضور ﷺ نے اسے کہلا بھیجا کہ واپس چلے جاؤ ہم نے آپ کو بیعت کرلیا ہے۔''

آپ ﷺ کا مذکورہ ارشاد گرامی کہ **لایورد ممرض علی المصیح** اس سے مریض آدمی مراد نہیں ہے بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کا جانور بیمار پڑ جائے، ایسے جانور کو تندرست جانور کے پاس نہ لایا جائے، کیونکہ ممکن ہے کہ اگر تندرست جانور تقدیر الٰہی کی وجہ سے بیمار ہوگیا تو اس کے مالک کے دل میں یہ بات کھٹکے گی کہ یہ مرض متعدی تھا اسی سے یہ بیمار ہوا ہے۔ حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا: (**لاعدوی ولا طیرۃ**) یعنی مرض کے متعدی ہونے اور بدشگونی لینے کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اس بناء پر آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ تندرست جانور کے پاس بیمار جانور نہ جائے۔ باقی رہا مسئلہ جذام میں مبتلا شخص کا تو پہلے یہ سمجھنا چاہیے کہ ''جذام'' اصل میں مرۃ سوداء سارے بدن میں پھیل جانے سے ہوتا ہے، جس سے اعضاء کا مزاج اور شکل بگڑ جاتی ہے، جب یہ بھاری عرصہ تک رہ جاتی ہے تو اس کے تمام اعضاء سڑگل جاتے ہیں اور پختہ ہونے لگتے ہیں، اسے داء الاسد کہتے ہیں۔

☆......☆......☆

الادب و الادیب



وہ حسن حسن نہیں جو وفا نبھا نہ سکے
وہ عشق عشق ہی کیا جو عروج پا نہ سکے
وہ آہ آہ نہیں جو فلک پہ جا نہ سکے
وہ پیر پیر نہیں جو خدا کو پا نہ سکے
وہ جام جام نہیں ہوش جو اُڑا نہ سکے
وہ بادہ بادہ نہیں جو نشے میں لا نہ سکے
وہ زہر زہر ہی کیا جو اثر دکھا نہ سکے
وہ زخم زخم ہی کیا جس سے موت آنہ سکے
وہ تیر تیر نہیں جو کمان سے نکلے
مگر ہدف کو وہ اپنا ہدف بنا نہ سکے
وہ جنگ جنگ نہیں جو نتیجہ خیز نہ ہو
وہ خون خون نہیں ہے جو رنگ لا نہ سکے
وہ جوش جوش ہی کیا جو لہو نہ گرمائے
وہ ضرب ضرب ہی کیا جو بتوں کو ڈھا نہ سکے
وہ شاہ شاہ نہیں جس کے دور میں انصاف
کسی غریب کی چوکھٹ کے پاس آنہ سکے

(ہمشیرہ باہر آفریدی شہیدؒ)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے کہ مزاج بخیر ہونگے اور القلم کی ترقی وخوبصورتی کے لیے محنت میں لگے ہوئے ہونگے۔ یہ القلم میں کام کرنے والوں اور حضرت امیر محترم کے اخلاص کی برکت ہے کہ ہر کوئی اس اخبار کو حد سے زیادہ چاہتا ہے۔

اور چاہے بھی کیوں نہ کہ اس میں تقریباً دین کا خلاصہ آجاتا ہے اور اس پیارے اخبار میں دین کی سربلندی (جہاد) کو پانے کی دعوت ہوتی ہے اور طریقہ بھی ہوتا ہے۔

اس میں جہاد کو حقیقی معنوں میں بیان کیا جاتا ہے اور فتنوں کا گلہ گھونٹا جاتا ہے۔ بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

والسلام

(محمد وقاص)

طلحہ السیف

السلام علیکم

tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com



جہاد کا بیانیہ (6)

استعانت

جہاد کے لئے کفار سے معاونت لی جا سکتی ہے یا نہیں؟

نبی کریم ﷺ نے بعض غزوات میں مشرکین کو ساتھ لے جانے سے یہ کہہ کر منع فرمادیا:

لااستعین بمشرک

(میں کسی مشرک کافر سے مدد نہیں لے سکتا)

ایسی روایات سے بعض ائمہ اسلام کا خیال ہے کہ جہاد میں کفار سے معاونت نہیں لی جا سکتی۔

البتہ جمہور کے ہاں قتال میں کفار سے کسی بھی قسم کی معاونت لینا جائز ہے اور نبی کریم ﷺ وصحابہ کرام سے کئی مواقع پر ایسا کرنا صحیح روایات سے ثابت ہے۔

(۱) صحیح بخاری میں باب ہے بعنوان ''ان اللّٰہ یؤید ھذاالدین بالرجل الفاجر'' اور اس کے ذیل میں اس شخص کا قصہ ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے قتال والی رات یہ فرمایا کہ یہ شخص اہل نار میں سے ہے۔ صبح جب لڑائی شروع ہوئی تو اس نے لڑائی میں بہادری کے عجیب جوہر دکھائے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا تھا کہ یہ اہل نار میں سے ہے حالانکہ اس نے تو میدان میں خوب بہادری دکھائی اور قتل ہوا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم میں گیا ہے۔

لوگ یہ بات سمجھ نہیں پا رہے تھے۔ اتنے میں ایک شخص نے گواہی دی کہ یہ شخص میدان میں قتل نہیں ہوا بلکہ زخمی ہوا تھا اور پھر زخموں کی تکلیف کی وجہ سے اس نے خودکشی کر لی تھی۔ نبی کریم ﷺ کو اس بات کی خبر دی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

اللہ اکبر! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول اور بندہ ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ لوگوں میں اعلان کر دیں کہ جنت میں صرف ایمان والے داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس دین کی نصرت کبھی کبھار فاجر آدمی کے ہاتھوں کرائیں گے۔ (بخاری)

روایت کے آخر میں ''الانفس مسلمۃ'' کے الفاظ اس شخص کے مسلمان نہ ہونے کی طرف اشارہ ہیں اس کے باوجود نبی کریم ﷺ نے اسے قتال میں شرکت کی اجازت مرحمت فرمائی۔

(۲) نبی کریم ﷺ کے ساتھ صفوان بن امیہ نے فتح مکہ کے فوراً بعد غزوہ حنین میں شرکت کی۔ طبری اور ابن ہشام وغیرہ کی روایت میں صراحت ہے کہ وہ اس وقت مشرک تھے بعد میں مسلمان ہوئے۔ اس غزوہ میں جب ابتدائی طور پر مسلمانوں کے لشکر کو ہزیمت ہوئی تو ان کے ماں شریک بھائی کلدہ بن حنبل نے خوشی کا اظہار کیا اور کہا:

''آج مسلمانوں کا جادو ٹوٹ گیا''

اس پر صفوان نے اسے ڈانٹا اور کہا:

''مجھ پر قریش کا ایک فرد حاکم ہو یہ اس سے بہتر ہے کہ میں ہوازن کے زیر حکمرانی رہوں۔''

نبی کریم ﷺ نے غزوہ حنین کے مال غنیمت میں سے صفوان بن امیہ کو انعام بھی عطا فرمایا تھا البتہ غنیمت کا حصہ نہ دیا تھا کیونکہ وہ مسلمان نہ تھے۔

(۳) نصب الرایہ میں امام زیلعی نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بنو قینقاع کے یہود سے ایک غزوہ میں مدد لی اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ عطاء فرمایا۔

اسی طرح ابوداؤد میں نبی کریم ﷺ سے بروایت حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ منقول ہے:

''تم نصاریٰ سے ایک امن والی صلح کرو گے اور پھر تم اور وہ مل کر ایک تیسرے دشمن سے قتال کرو گے۔''

صحابہ کرام میں سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں مصنف ابن ابی شیبہ اور سنن بیہقی میں روایت ہے کہ

''**غزا بقوم من یهود فرضخ لهم**''

(انہوں نے یہود کی ایک قوم کو ساتھ لے کر قتال کیا اور انہیں (مال غنیمت میں سے) کچھ مال دیا۔

اسی طرح سلمان بن ربیعہ الباہلی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے ''بلنجر'' کے علاقے پر حملہ کیا اور اس میں مشرکین سے مدد لی اور فرمایا: مناسب ہے کہ اللہ کے دشمنوں کو اللہ کے دشمنوں سے لڑایا جائے۔ (الاستیعاب)

(بلنجر کا علاقہ آرمینیا میں ہے)

ان سب نصوص کے پیش نظر حضرات فقہاء کرام میں جمہور کا مسلک یہ ہے کہ کفار کے خلاف لڑائی میں کفار سے مدد لی جا سکتی ہے۔

''جابر کہتے ہیں کہ میں نے امام شعبیؒ سے پوچھا: کفار کو ساتھ لے کر قتال کرنا کیسا ہے؟

انہوں نے کہا:

میں نے ائمہ میں فقہاء و غیر فقہاء سب کو دیکھا کہ وہ اس عمل کو جائز قرار دیتے تھے۔ کفار کو ساتھ لے قتال کرتے تھے اور انہیں انعام و کرام دیتے تھے (المحلی۔ مصنف ابن ابی شیبہ)

مذاہب الفقہاء

فقہ حنفی میں استعانت بالکفار علی الاطلاق جائز ہے۔

جواز الاستعانة بالكفار عند الحاجة وقد استعان عليه الصلوٰة والسلام باليهود على اليهود فرضخ لهم (حاشیہ ابن عابدین)

(ضرورت کے وقت کفار سے قتال میں مدد لینا جائز ہے جیسا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہود کے بالمقابل یہود سے مدد لی اور انہیں کچھ مال دیا)

معتبر ترین حنفی ماخذ السیر الکبیر میں لکھا ہے:

''**فعرفنا انه لا باس بالاستعانة بهم وما ذلک الانظير الاستعانة بالكلاب على قتال المشركين.**

(غزوہ حنین میں صفوان اور دیگر مشرکین کے خروج سے معلوم ہوا کہ مشرکین سے مدد لینے میں کوئی حرج نہیں اور اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسی کتوں سے کفار کے خلاف مدد لی جائے)

فقہ مالکی میں کفار سے اس طرح مدد لینا کہ وہ قتال میں شریک ہوں جائز نہیں البتہ خدمت لی جا سکتی ہے جیسے مورچے بنانا، قلعوں کی دیوار گرانا، گڑھے کھودنا وغیرہ (الشرح الکبیر)

فقہ شافعی میں اگر کافر سے خطرہ ہو کہ ساتھ نکل کر نقصان پہنچائے گا اور شکست کا باعث بنے گا تو استعانت ناجائز ہے بصورت دیگر جائز ہے۔ (الاُمّ)

اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ اس کتاب میں دوسری جگہ رقمطراز ہیں کہ اگر کافر بخوشی نکلے تو مدد لینے میں کوئی حرج نہیں اور اسے غنیمت میں سے کچھ مال دیا جائے گا اور اگر اہل ذمہ کو حکماً اور جبراً قتال میں شرکت کا کہا جائے تو انہیں اس کی اُجرت دی جائے گی (الاُمّ)

فقہ حنبلی میں حکم ہے کہ ضرورت شدیدہ کے وقت اس شرط پر مدد لینے کی گنجائش ہے کہ وہ کفار مسلمانوں کے ساتھ اور اسلام کے ساتھ دشمنی نہ رکھتے ہوں بلکہ اچھی رائے کے حامل ہوں۔

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ حنفیہ اور شافعیہ کے نزدیک قتال میں استعانت علی الاطلاق جائز ہے۔

حنابلہ کے ہاں عند الحاجۃ اس کی گنجائش ہے جبکہ مالکیہ کے ہاں ان سے خدمات لی جا سکتی ہیں۔ قتال میں شریک نہیں کیا جا سکتا۔

☆......☆......☆

مسلمانوں میں جہاد اور مجاہدین پر طعن کے سلسلے میں یہ عام بات ہے کہ ہر جگہ جہاد میں کسی کی معاونت یا کسی کے مقاصد و مفادات ڈھونڈھ کر اس پر اعتراض کی تلوار چلا دیتے ہیں۔ دنیا میں ہر اچھے برے کام کے ساتھ کئی لوگوں کے کئی قسم کے مفادات اور مقاصد وابستہ ہوتے ہیں۔ کیا کسی اچھے کام کے ساتھ کسی برے انسان کے مفادات وابستہ ہو جانے سے وہ ناجائز ہو جاتا ہے؟

اگر اس کلیے پر پرکھا جائے تو روزہ اور حج بھی اعتراضات سے نہیں بچ سکتے کہ ان دونوں کے ساتھ کیسے کیسے لوگوں کے تجارتی اور دیگر مفادات وابستہ ہیں اور اگر ایک کافر کے خلاف لڑنے سے دوسرے کو پہنچنے والا فائدہ یا خوشی اس لڑائی کے عدم جواز کا سبب ہے تو شاید سب سے پہلے اس کی زد میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا روم کے خلاف خروج آئے گا۔

دنیا میں اس وقت جتنی بھی معروف جہادی تحریکات ہیں مثلاً فلسطین، کشمیر، افغانستان وغیرہ ان تمام مقامات پر جہاد مسلمانوں نے خود شروع کیا۔ دینی نقطہ نظر سے کیا، شرعی دلائل کی بناء پر کیا اور شرعی اصولوں کے تحت کیا۔ بعد میں اگر کفار یا اسلامی ریاستوں کے اداروں کے مفادات ان سے وابستہ ہوئے اور انہوں نے شرکت کر لی تو اس کی مثال اس معاونت اور استعانت کی ہے جس کا حکم شرعی آپ کے سامنے اوپر کی سطور میں تفصیل سے رکھا جا چکا اور اس میں سب سے اہم بات جو یاد رکھنے کی ہے وہ ''السیر الکبیر'' کی عبارت میں درج مثال ہے۔

اگر مسلمانوں نے کسی لڑائی کا آغاز ان کفار یا اداروں کے کہنے پر کیا ہو یا کسی جہاد کو ان کفار و اداروں کی پالیسیاں بدل جانے سے ترک کر دیا ہو تو معترضین کا حق بنتا تھا کہ وہ کچھ کہتے، لیکن ایسا کسی جگہ بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ مجاہدین نے ان تحریکات کی بنیاد بے سروسامانی کے عالم میں توکلاً علی اللہ تھوڑے اسباب کے ساتھ رکھی۔ اگر درمیان کے مراحل میں استعانت کی وجہ سے اسباب کی کثرت ہوئی تو ان سے جہاد میں ہی مدد لی اور جب پالیسیاں بدل کر انہیں معاونین نے عرصہ حیات تنگ کیا تو جہاد چھوڑا نہیں گیا بلکہ جس قدر اسباب مہیا ہو سکے انہی کو لے کر جیسے تیسے جاری رکھا ہوا ہے۔ افغانستان اور کشمیر کی تحریکیں، ان تحریکوں میں پاکستان اور امریکہ وغیرہ کے سابقہ رویے اور حالیہ یوٹرن اور ان کے مقابل مجاہدین کا طرز عمل اس امر کے جیتے جاگتے گواہ ہیں۔

البتہ اگر کسی کے ہاں ریاست کے خلاف خروج نہ کرنا ہی ''تاؤٹی'' کہلاتا ہے تو اس کا سوائے اس کے کوئی جواب نہیں:

''**سلام علیکم لانبتغی الجاھلین**''

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: (۱) 05 مارچ — (۲) 19 مارچ

دورہ تربیہ: (۱) 11 مارچ — (۲) 25 مارچ

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: (۱) 18 تا 24 مارچ

بمقام: جامعۃ النور، مفتی ولی حسنؒ ٹاؤن، براستہ افغان کیمپ، نزد سیمز و پارک، کراچی

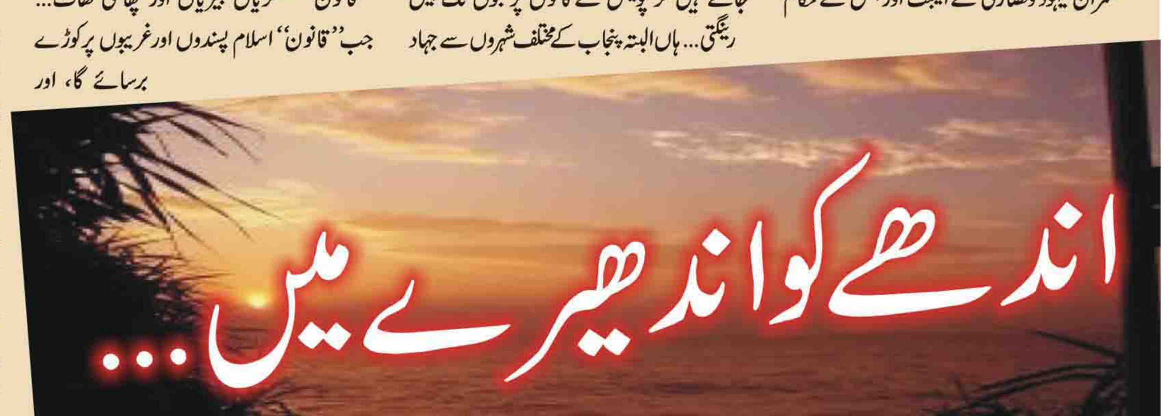
0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: (۱) 04 تا 10 مارچ

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور

0315-9324524



اندھے کو اندھیرے میں...

قلم تلوار

نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

وہ ملک یا قوم کیسے ترقی کر سکتی ہے کہ جس کے حکمران یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ اور جس کے حکام رشوت خور، ظالم، ڈاکو، چور اور گردن، گردن تک کرپشن میں دھنسے ہوئے ہیں... سپریم کورٹ کے کٹہرے میں صوبہ سندھ کے آئی جی پولیس سے لے کر متعدد دیگر پولیس افسران کی کرپشن کہانیاں سنائی دے رہی ہیں، صوبہ پنجاب کی حالت بھی اس سے مختلف نہیں ہے، تھانوں میں جائز اور درست ایف آئی آر درج کروانے کیلئے بھی رشوت دینا پڑتی ہے...

عدالتوں سے مولانا مجاہد عباس اور رانا شاہد جیسے محبّ وطن اور دیندار نوجوانوں کو سزائیں دلوائی جا رہی ہیں... راولپنڈی کی سڑکوں پر دن دیہاڑے شہری لٹ جاتے ہیں مگر پولیس کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی... ہاں البتہ پنجاب کے مختلف شہروں سے جہاد کو عبادت اور فریضہ خداوندی سمجھنے والوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے... مصطفیٰ کمال سے لے کر ڈاکٹر عافیہ اور وسیم آفتاب، انوار عالم سے لیکر سرفراز مرچنٹ تک رینجرز کے افسران سے لیکر برطانوی نشریاتی ادارے ''بی بی سی'' تک الطاف حسین پر چیخ چیخ کر الزامات لگا رہے ہیں کہ ان کا تعلق بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' سے ہے، اور بھارت ایم کیو ایم کو فنڈز دیتا ہے، مگر وزیر داخلہ فرماتے ہیں کہ ''صرف الزامات پر متحدہ کے خلاف کارروائی نہیں کی جا سکتی''...

افسوس ملک سے ''عدل وانصاف'' کا جنازہ نکل چکا ہے، امیر کے لئے ''قانون'' موم کی ناک اور غریب کیلئے قانون پھانسی کا پھندا بنا دیا گیا ہے، بلکہ اب تو مولانا فضل الرحمٰن سمیت پاکستان بھر کے جید علماء اور کروڑوں مسلمان کھل کر یہ بات کہہ رہے ہیں کہ ''صوبہ پنجاب میں اسلام پسندوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے''، یعنی لبرل اور سیکولر کیلئے ''قانون'' گھر کی لونڈی اور اسلام پسندوں کیلئے ''قانون'' ہتھکڑیاں بیڑیاں اور پھانسی گھاٹ... جب ''قانون'' اسلام پسندوں اور غریبوں پر کوڑے برسائے گا، اور حکمرانوں، سرمایہ داروں، لبرل اور سیکولرز کیلئے ''داشتہ'' بن جائے گا تو پھر ہلاکت اور تباہی مقدر بن جائے گی...

حضرت عروہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے زمانہ میں فتح مکہ کے موقع پر فاطمہ نامی ایک عورت نے چوری کی... اس عورت کے خاندان والے گھبرا کر حضرت اسامہ بن زیدؓ کے پاس گئے کہ وہ حضور اکرم ﷺ سے اس عورت کی سفارش کر دیں، ممکن ہے کہ وہ عورت چوری کی سزا یعنی ہاتھ کٹنے سے بچ جائے، جب حضرت اسامہؓ نے اس حوالے سے نبی کریم ﷺ سے بات کی تو محسن انسانیت ﷺ کے چہرہ مبارک پر غصے کے آثار نمودار ہوئے، اور آپ ﷺ نے فرمایا (اے اسامہؓ) تم مجھ سے اللہ کی حدود کے بارے میں بات کر رہے ہو؟

آقا و مولیٰ ﷺ صحابہ کرامؓ کے درمیان کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا! ''تم سے پہلے لوگ صرف اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب ان کا طاقت ور اور معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے... اور جب کمزور آدمی چوری کرتا تو اس پر حد شرعی قائم کرتے، اس ذات کی قسم! جس کے قبضے قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹتا''...

چنانچہ چوری کرنے والی اس عورت کا ہاتھ کاٹا گیا، جس عورت کا ہاتھ کاٹا گیا اس نے سچے دل سے توبہ بھی کی، حضرت سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد وہ عورت میرے پاس آیا کرتی تھی اور میں اس کی ضرورت کی بات حضور اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا کرتی تھی... ''عدل وانصاف'' کا یہ وہ عظیم معیار تھا جو فخر المرسلین محمد کریم ﷺ نے مقرر فرمایا تھا...

آج کے حکمران ''لبرل''، ''لبرل'' کی رٹ تو لگا رہے ہیں... ''ترقی''، ''ترقی'' کا ڈھول تو پیٹ رہے ہیں... لیکن پاکستان کے 20 کروڑ انسانوں کو عدل و انصاف اور مساوات کے قریب بھی نہیں پھٹکنے دے رہے، عاشق رسول ﷺ ممتاز قادری کو پھانسی دیکر اور پنجاب اسمبلی میں ''تحفظ خواتین بل'' پیش کر کے اب تو حکمرانوں نے ''امریکہ'' یعنی طاغوت کو بھی خوش کر دیا ہے... ''کالی دنیا'' میں حکمرانوں کے ''لبرل پن'' کی دھوم مچی ہوئی ہے...

لیکن پاکستانی قوم عدل و انصاف کو ترس رہی ہے، وہ عدل و انصاف کا جو معیار خاتم النبیین ﷺ نے مقرر فرمایا تھا... کیا کسی لبرل یا سیکولر قانون یا تہذیب میں اس کی ہلکی سی جھلک بھی موجود ہے؟ ہرگز نہیں، تو پھر حکمران اس ملک کو لبرل بنانے کیلئے سر دھڑ کی بازی کیوں لگائے ہوئے ہیں؟ پاکستان کی سرزمین اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے ترس رہی ہے، پاکستان کی سرزمین ظالموں کے ظلم، جابروں کے جبر، فتنہ پروروں کی... فتنہ انگیزی، شیطانوں کی شیطنت اور فسق و فجور سے بھری پڑی ہے...

لبرل اور سیکولر حیا باختگی اس سرزمین کو مزید جہنم زدہ بنا ڈالے گی... کفر کا مقابلہ اسلام کی طاقت سے کیا جا سکتا ہے، لبرل یا سیکولر بن کر نہیں، شیطان کے بہکاوے سے لبرل ازم یا سیکولر ازم نہیں بچا سکتا، بلکہ شیطان کے حربوں اور اس کے بہکاوے سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان سچا مسلمان اور نبی کریم ﷺ کے طریقوں پر چلنے والا بن جائے...

یہ دنیا کی ساٹھ، ستر سالہ زندگی تو انتہائی عارضی ہے، اصل زندگی تو قبر اور آخرت کی ہے... قبر اور حشر میں نہ تو لبرل بننا کام آئے گا اور نہ سیکولر بننا... بلکہ قبر اور حشر کی ہمیشہ والی زندگی کی کامیابی کا دارومدار رسول اکرم ﷺ کی سچی اطاعت پر ہوگا...

پاکستان کے عوام حیاء، غیرت، شرافت، دیانت، امانت، سخاوت کو ترس رہے ہیں اور حکمرانوں کو سوجھی ہے لبرل ازم کی، پاکستان کے عوام عدل و انصاف اور مساوات مانگ رہے ہیں اور حکمرانوں کو سوجھ رہی ہے یہودی روشن خیالی کی، حالانکہ اگر سیکولر ازم یا لبرل ازم میں شرافت، دیانت، امانت، سخاوت، عدل و انصاف، مساوات، حیاء اور غیرت ہوتی.. تو امریکہ، بھارت اور برطانیہ ان صفات سے محروم نہ ہوتے، یہ ساری کی ساری صفات تو مذہب اسلام کی ہیں، جن کو بڑھاپے میں لبرل بننے کی سوجھ رہی ہے ان کی خدمت میں یہی شعر عرض کیا جا سکتا ہے کہ

اس زلف پہ پھبتی کہ شب دیجور کی سوجھی
اندھے کو اندھیرے میں بڑی دور کی سوجھی

☆......☆......☆

ایک بزرگ شہید کا وصیت نامہ



حضرت اقدس جناب حضرت امیر محترم صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء ہے کہ اللہ پاک آپ کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے اور دنیاء و اخرت کی رسوائیوں سے بچائے...... اور تمام شرور و فتن سے حفاظت فرمائے (آمین) الحمد للہ بندہ پر رب کا احسان خاص ہوا کہ ایک عرصہ مجاہدین کے ساتھ گزرا اور بہت اچھا گزرا اور پھر اللہ کا کرم ہوا کہ بندہ کا اپنے دین کی سر بلندی کے لیے ٹکڑوں میں تقسیم ہونا قبول فرمایا الحمد للہ۔ باقی حضرت جب سے جماعت بنی ہے جماعت کے ساتھ منسلک رہا۔ جب پہلا اجلاس لاہور منظور اسلامیہ مدرسہ میں ہوا تھا بندہ اس میں موجود تھا اور تب سے الحمد للہ تشکیل میں تھا، پھر شعبہ دعوت میں تشکیل رہی میانوالی میں، پھر بکھر میں رہی، پھر ۲۰۱۱ میں معسکر بالاکوٹ امن گیٹ میں تشکیل ہوئی اور اب اس کام تک ادھر ہی تھا۔ اللہ کا شکر ہے جس نے احسان فرمایا، بندہ کو ثابت قدمی نصیب فرمائی۔ جماعت پر کئی اتار چڑھاؤ کے ادوار آئے، اللہ کا شکر کہ بندہ نے اپنے امیر کے ساتھ وفا نبھائی اور اللہ نے اطاعت امیر کی توفیق عطاء فرمائی...... بندہ نے ایک بار میانوالی میں اسٹال لگایا ہوا تھا، ہمارا ڈیگ خراب تھا، ایک رکشہ والا ساتھ کھڑا تھا، بریلوی تھا، ہم نے اس کو کہا کہ یہ کیسٹ اپنے رکشے کی ٹیپ میں چلاؤ، بیان بابری مسجد پر تھا، اس نے کیسٹ لگا دی، اس بیان پر اللہ تعالیٰ نے اس کی ہدایت لکھی تھی، اس نے بیان سن کر کہا کہ کیسٹ میں نہیں دیتا اور اپنا مسلک بھی دیوبندی کر لیا اور جہاد پر آگیا اور تربیت وغیرہ کی اور محاذ پر چلا گیا اور پھر ادھر گرفتار ہو گیا، اڑھائی سال کے بعد رہا ہوا، اصغر خان نام تھا اس کا، الحمد للہ بندہ جماعت کے مؤقف اور منشور سے پوری طرح مطمئن ہے اور آپ حضرات کا مشکور بھی ہے کہ جہاد جیسی عبادت میں ہماری رہنمائی فرمائی اور ہم ناسمجھ بندہ کی قیادت کا حق اداء کر دیا۔ اللہ پاک آپ کو اپنی شایان شان اجر عظیم عطاء فرمائے۔ بندہ کے لیے شہادت کے قبول ہونے کی دعاء فرمادیں اور بندہ کے لیے استغفار بھی فرمادیں۔ الحمد للہ بندہ جماعت کے ساتھ منسلک رہا، دوسری جماعتوں نے پُرکشش عہدوں کے لالچ بھی دیئے کہ ہمارے ساتھ کام کرو مگر اللہ پاک نے محفوظ رکھا اور اپنے امیر کے ساتھ غداری کے گناہ سے بچایا ''الحمد للہ''۔ اللہ پاک آپ کو اور آپ کے تمام رشتہ داروں کی تمام فتنوں سے حفاظت فرمائے اور آپ کے والد محترم کی بخشش فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے (آمین)

میں آپ کے توسط سے پوری جماعت کے ساتھیوں کو ایک پیغام دینا چاہتا ہوں کہ اپنے امیر کی قدر کریں اور اطاعت کریں اگر وقتی طور پر کوئی پریشانی آجائے تو خدارا جماعت سے دائیں بائیں نہ دیکھا کرو! اپنے بڑوں کو سمجھنے کی کوشش کرو، یہ اللہ کی وہ نعمت ہیں جو ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ پاک جماعت کے اس حسین گلشن کی حفاظت فرمائے۔ تمام شرور سے اور حاسدوں کے حسد سے بچائے اور جماعت کے تمام ذمہ داران کی حفاظت فرمائے...... حضرت آپ کا آخری بیان سن کر ایمان تازہ ہوا اور جماعت کی مزید قدر نصیب ہوئی ''الحمد للہ''۔ اللہ پاک آپ کو صحت و تندرستی نصیب فرمائے۔ جان میں، مال میں، علم میں، حلم میں، عمر، آل میں، اولاد میں برکت نصیب فرمائے۔ سب ساتھیوں کو عرض ہے کہ اپنے نظریات کو پختہ کریں اور جہاد میں آنے والی پریشانیوں میں ثابت قدم رہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

بابا محمد حیات، امن گیٹ والا

تحصیل و ضلع میانوالی ڈاکخانہ روکھڑی قوم مچن خیل



شام سے روس کا انخلاء

نقش جمال | مدثر جمال تونسوی

شام کی مبارک سرزمین اس وقت عالمی طاقتوں کی درندگی کا ویسے ہی شکار بنی ہوئی ہے جیسا کہ کچھ عرصہ قبل افغانستان کی سرزمین تھی بلکہ شام کے مسلمانوں پر تو آزمائش زیادہ سخت ہے کہ وہاں روس اور امریکہ بظاہر ایک دوسرے کے مخالف نظر آنے کے باوجود اندرون خانہ گٹھ جوڑ کیے ہوئے ہیں اور دونوں ہی ملکوں کے استبدادی اقدامات سے وہاں کے سنی مسلمانوں کو تباہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی تھی جو اس جنگ کا سب سے خطرناک پہلو تھا۔ دونوں ملک بظاہر اس قضیے کو حل کرانے کے لیے میدان میں اترنے کا اعلان کیے ہوئے ہیں لیکن درحقیقت دونوں ہی اپنے اپنے مفادات کے حصول اور بشارالاسد کی ڈکٹیٹرشپ کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔

ان حالات میں یہ نئی خبر بہرحال ایک اچھا پہلو لے کر سامنے آئی ہے کہ روسی افواج کا ایک حصہ شام سے واپس جا رہا ہے۔ چنانچہ ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق ''روس کے صدر ولادی میر پوتن نے اپنی فوج کے 'مرکزی حصے' کو شام سے انخلا کا حکم دیا ہے اور اسے ایک غیر متوقع اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ انخلا کا یہ عمل منگل (۱۵ مارچ) سے شروع ہوگا اور روسی صدر کا کہنا ہے کہ ان کے ملک نے شام میں اپنے اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ امریکی حکام نے روس کے اس اعلان کا محتاط انداز میں خیر مقدم کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ روس کی جانب سے اس فیصلے کے بارے میں امریکہ کو قبل از وقت مطلع نہیں کیا گیا تھا۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان جوش ارنسٹ نے کہا ہے کہ 'ہمیں دیکھنا ہوگا کہ روس کے اصل ارادے کیا ہیں۔' امریکی صدر براک اوباما نے اس سلسلے میں روسی صدر سے فون پر بات بھی کی ہے تاہم امریکی یا روسی حکام کی جانب سے اس بارے میں مزید تفصیلات نہیں دی گئیں۔ روسی صدر کی جانب سے شام سے افواج کے انخلا کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت جنیوا میں شام میں جاری پانچ سالہ خانہ جنگی کے مسئلے کے حل کے لیے مذاکرات کیے جا رہے ہیں۔

روس شام کے صدر بشارالاسد کا اہم اتحادی ہے اور شامی صدر کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ اس فیصلے سے متفق ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجوں کا انخلا 'زمینی صورتحال سے مطابقت رکھتا ہے۔' ستمبر 2015 میں روس کی شام کی خانہ جنگی میں مداخلت سے اس جنگ میں شامی حکومت کا پلڑا بھاری ہو گیا تھا اور اس کے بعد حکومتی افواج نے باغیوں کے قبضے سے کئی علاقے چھڑوائے تھے۔ کریملین میں ایک اجلاس کے دوران روسی صدر پوتن کا کہنا تھا کہ 'میرے خیال میں وزارت دفاع اور مسلح افواج کو جو مشن سونپا گیا تھا وہ مکمل کر لیا گیا ہے۔' چنانچہ میں وزارت دفاع کو حکم دیتا ہوں کہ وہ کل سے فوج کے مرکزی حصے کو عرب جمہوریہ شام سے واپس بلانا شروع کر دیں۔' تاہم ان کا کہنا تھا کہ شامی صوبے لاذقیہ میں روس کے ہیمیم ایئربیس اور بحیرۂ روم میں طرطوس میں اس کا بحری اڈے پر سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان دونوں اثاثوں کی 'زمین، فضا اور سمندر' سے تحفظ کیا جائے۔ روس شام میں اپنی فوجی کارروائیوں کے بارے میں دعویٰ کرتا رہا ہے کہ وہ صرف دہشت گرد تنظیموں کو نشانہ بنا رہا ہے جبکہ مغربی طاقتیں یہ الزام عائد کرتی رہی ہیں کہ روس بشارالاسد کے مخالفین کو نشانہ بنا رہا ہے۔ شام کی حزب اختلاف نے روس کے اس اعلان کا محتاط انداز میں خیر مقدم کا ہے۔ حزب مخالف کی جماعتوں کے گروپ کے ترجمان سلیم المصلات نے کہا ہے کہ 'اگر انخلا کے اعلان پر عمل درآمد میں سنجیدگی پائی جاتی ہے تو یہ مذاکرات کے لیے مثبت ہوگا۔' روس شام میں اپنی فوجی کارروائیوں کے بارے میں دعویٰ کرتا رہا ہے کہ وہ صرف دہشت گرد تنظیموں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ سفارتی امور کے لیے بی بی سی کے نامہ نگار جوناتھن مارکس کا کہنا ہے کہ روس شام میں فوجی مداخلت کے ذریعے صدر بشارالاسد کی پوزیشن مضبوط کرنا، سٹریٹیجک اہمیت کے علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنا اور یہ یقینی بنانا چاہتا تھا کہ شام کے مستقبل میں بشارالاسد کا کردار ہو اور اس نے یہ سب اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے ایلچی برائے شام سٹیفن ڈی میستورا نے حالیہ امن مذاکرات کو 'سچ کا لمحہ' قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مذاکرات ناکام ہو جاتے ہیں تو کوئی 'پلان بی' نہیں ہے اور جنگ کی جانب واپس لوٹنا ہی اس کا متبادل ہوگا۔''

اس سے پہلے امریکی اور مغربی حکومتیں روسی مداخلت کو اپنے مفادات کے لیے تو خطرناک قرار دے چکے ہیں لیکن وہاں کے مسلمانوں پر آنے والی سخت آزمائش سے انہیں کوئی سروکار نہیں ہوا۔

چنانچہ اگر انہوں نے کچھ بیانات دیئے بھی تھے تو بالکل بے ضرر سے بیانات تھے اور دونوں کے لب و لہجے میں اس کا اظہار تھا کہ گویا ملک شام کی سرزمین ان دونوں عالمی طاقتوں کی چراگاہ ہے اور جب وہ چاہیں وہاں شکار کے لیے آ سکتے ہیں۔ چنانچہ کچھ عرصہ قبل یورپی حکومتوں کی طرف سے یہ بیانات دیئے گئے تھے کہ ''مغرب کی نظر میں ولادی میر پوتن نے شام کے جھگڑے میں الجھ کر اپنے آپ کو ایک سفارتی مصیبت میں مبتلا کر لیا ہے۔ ولادی میر پوتن کی مشرقی یوکرین میں فوجی کارروائی نیسر د جنگ کے خاتمے کے بعد کی صورت حال کو تبدیل کر دیا ہے۔ روسی فوجوں کی نیٹو ممالک کی سرحدوں کے قریب روز بروز جارحانہ مشقوں نے یورپ کی اس سوچ پر شکوک بڑھا دیے ہیں کہ اب یورپ اور روس کے مابین تصادم کیا مکانات ختم ہو چکے ہیں۔ نیٹو ممالک بھی بامر مجبوری اپنی دفاعی اخراجات کو آہستہ آہستہ بڑھا رہے ہیں اور امریکہ بھی یورپ میں اپنی اگلی فوجی پوزیشنوں کو مضبوط کر رہا ہے۔ دوسری جانب روس کا کہنا ہے کہ یہ نیٹو ممالک کا رویہ ہی ہے جو اسے پھر سے فوجی تیاریوں پر مجبور کر رہا ہے۔ یہی روسی حکومت ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے اپنے ایجنٹوں کو لندن میں اپنے ایک مخالف کو زہر دینے کے لیے بھیجا جو اپنے پیچھے تابکار زہر کے شواہد چھوڑ گئے۔''

روس کی طرف سے شام میں مداخلت کا بنیادی مقصد بشارالاسد اور اس کی حکومت کو تحفظ فراہم کرنا تھا لیکن وہاں کے مسلمانوں کی مزاحمت اس قدر شدید تھی کہ بشارالاسد کے لیے وہاں رہنا کافی مشکل دکھائی دے رہا تھا ایسے میں اسے تحفظ دینے کے لیے یہ روسی اور امریکہ مداخلت بڑھی اور ساتھ ہی روس کی طرف سے یہ اعلان کر دیا گیا کہ اگر بشارالاسد کو پناہ فراہم کرنی پڑی تو ہم اسے اپنے ملک میں پناہ بھی دیدیں گے۔ چنانچہ ''روسی صدر ولادمیر پوتن نے کہا تھا کہ وہ اپنے دیرینہ اتحادی بشارالاسد کو سیاسی پناہ دینے کا امکان رد نہیں کر رہے ہیں۔ جرمنی کے اخبار بلڈ کو انٹرویو دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ شام میں اصلاحات کی ضرورت ہے، جس میں نیا آئین بھی شامل ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'اگر اگلے انتخابات جمہوری ہوں گے تو مسٹر اسد کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں، چاہے وہ صدر منتخب ہوتے ہیں یا نہیں۔' لیکن اگر وہ ہار جاتے ہیں تو پوتن انھیں سیاسی پناہ دے سکتے ہیں۔ امریکہ کے ایڈورڈ سنوڈن کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'ہم نے سنوڈن کو سیاسی پناہ دی۔ وہ اسد کو پناہ دینے سے زیادہ مشکل تھی۔'

انھوں نے کہا کہ شام میں مقصد آئینی اصلاحات لانا ہے۔ 'یہ ایک پیچیدہ عمل ہے۔' اس کے بعد جلد نئے آئین کے تحت صدارتی اور پارلیمانی انتخابات ہونے چاہییں۔ اس کا فیصلہ شامی عوام کو ہی کرنا ہے کہ ان کا ملک کون اور کیسے چلائے۔ 'استحکام اور سکیورٹی اور اقتصادی ترقی اور خوشحالی لانے کا صرف یہی واحد طریقہ ہے، تاکہ لوگ یورپ بھاگنے کی بجائے اپنے گھروں، اور اپنے ملک میں رہ سکیں۔' صدر پوتن نے ستمبر میں صدر اسد کی فوج کی حمایت کے لیے جنگ زدہ ملک میں بمباری کی مہم شروع کی تھی، اور اب وہاں سے انخلاء شروع کر چکا ہے۔

یہ انخلاء کا اقدام مسلمانوں کے لیے نہایت مسرت کا مقام ہے اور امید ہے کہ وہاں کے مسلمانوں کی قربانیاں اور ان کی پرزور مزاحمت مزید طاقتور ہوگی اور دیگر جارح طاقتیں بھی آہستہ آہستہ مکمل ناکامی کا منہ دیکھتے ہوئے انخلاء پر مجبور ہوں گی۔

☆......☆......☆

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوبِ خادم 03-3-2016

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے "کلمات" کی "برکات" عطاء فرمائے.. آج مغرب سے نیا اسلامی ہجری مہینہ بھی شروع ہو رہا ہے.. اور جمعہ شریف بھی.. یعنی نئے مہینے کا پہلا دن.. اور نئے ہفتے کا بھی پہلا دن.. اور دن بھی دنوں کا سردار.. اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو خیر دکھائے، خیر سنائے.. کثرت درود و سلام.. رات سورۃ الدخان.. فجر سے پہلے استغفار.. نماز فجر باجماعت.. جمعہ کی فجر باجماعت کی خاص فضیلت ہے.. مسواک، غسل، جلدی جمعہ کے لئے پہنچنا.. سورۃ الکہف.. صدقہ.. عصر کے بعد کا صلوۃ و سلام.. دعائیں.. چاندرات کے اعمال.. اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق.. بندہ کے لئے دعاء کی درخواست..

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ